90%*
قرآنی الفاظ

آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے

کورس-3: سورۃ البقرۃ (آیات 38-76)

ان شاءاللہ، اس کورس کے بعد آپ قرآن مجید کے تقریبًا 90 فیصد الفاظ سمجھنے لگیں گے

(*اگر آپ سورۃ البقرۃ اور اس کے بعد والی سورتوں کو پڑھنا جاری رکھیں)

تالیف
ڈاکٹر عبدالعزیز عبدالرحیم
بانی و ڈائریکٹر : انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

© جملہ حقوقِ اشاعت برائے Edusuite Solutions Private Limited محفوظ ہیں۔
اس کتاب کے کسی بھی حصہ کی بغیر اجازت کاپی، تقسیم
اور کسی بھی ویب سائٹ پر اپلوڈ کرنا ممنوع ہے۔

نام کتاب: آؤ قرآن سمجھیں۔ آسان طریقے سے
کورس-3: سورۃ البقرۃ (آیات 38-76) 90% فیصد قرآنی الفاظ

تالیف: ڈاکٹر عبد العزیز عبد الرحیم
بانی و ڈائریکٹر: انٹر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی

ناشر: EduSuite Solutions Private Limited

اشاعتِ اوّل: ستمبر: 2019 تعداد: 2000

صفحات: 108

ریسرچ و ڈیولپمنٹ ٹیم
محسن صدیقی، محمد فرقان فلاحی
عامر ارشاد فیضی، عبد القدوس عمری
ارشاد عالم ندوی

ایڈوائزرس
خورشید انور ندوی۔ فاضل، دار العلوم ندوۃ العلماء
و کامل، جامعہ نظامیہ حیدر آباد، دکن

معاونین
ڈاکٹر عبد القادر فضلانی
خواجہ نظام الدین احسن
عبد الرحیم نعیم الدین
محمد یونس جامعی

مترجمین
مجاہد اللہ خان

عربی فونٹ ڈیزائنرس
شکیل احمد مرحوم (اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے)، عائشہ فوزیہ

گرافک ڈیزائنرس
کفیل احمد فیضی

قرآنی (الفاظ) اعداد و شمار
طارق عزیز، مجتبیٰ شریف www.corpus.quran.com

ناشر
EduSuite Solutions Private Limited
Plot No. 13-6-434/B/41, 2nd Floor, Omnagar,
Langar House, Hyderabad - 500 008.
Telangana - INDIA
Ph.: +91- 9652 430 971 /+91-40-23511371
Website: www.understandquran.com
Email: info@understandquran.com

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست مضامین

سبق نمبر	قرآن	صفحہ نمبر: ٹیکسٹ بک	صفحہ نمبر: ورک بک
	اہم ہدایات	IV	
	اکیڈمی کا تعارف	V	
	پیش لفظ	VI	
6a	ہدایت اور نتیجہ (البقرۃ:38-39)	8	76
6b	بنی اسرائیل کو دعوت (البقرۃ:40-42)	10	77
6c	نیک کام کرو! (البقرۃ:43-46)	13	78
6d	اُس دن سے ڈرو! (البقرۃ:47-48)	15	79
7a	فرعون سے نجات (البقرۃ:49-50)	17	80
7b	40 راتیں (البقرۃ:51-53)	19	81
7c	بچھڑا اور توبہ (البقرۃ:54)	21	82
7d	دکھاؤ اللہ کو! (البقرۃ:55-57)	23	83
8a	بستی میں داخلہ (البقرۃ:58-59)	25	84
8b	پانی کی دعا (البقرۃ:60)	27	85
8c	کھانے کا مطالبہ (البقرۃ:61)	29	86
8d	سزا (البقرۃ:61)	31	87
9a	عام قاعدہ (البقرۃ:62)	33	88
9b	طور کا وعدہ (البقرۃ:63-64)	35	89
9c	ہفتہ کے مجرم (البقرۃ:65-66)	37	90
9d	بقرہ کا قصہ (البقرۃ:67-69)	39	91
10a	تیسرا سوال (البقرۃ:70-71)	42	92
10b	قاتل کون؟ (البقرۃ:72-73)	44	93
10c	سخت دل (البقرۃ:74)	46	94
10d	کلام تبدیل (البقرۃ:75-76)	48	95

عربی گرامر اور عربی بول چال	صفحہ نمبر: ٹیکسٹ بک	صفحہ نمبر: ورک بک
مزید فیہ کا تعارف	52	96
مزید فیہ: عَلَّمَ	54	96
مزید فیہ: حَاسَبَ	55	97
مزید فیہ: أَسْلَمَ	56	97
مزید فیہ: اِخْتَلَفَ	57	98
مزید فیہ: اِسْتَغْفَرَ	58	98
مزید فیہ: تَدَبَّرَ	59	99
مزید فیہ: تَدَارَسَ ،اِنْقَلَبَ	60	99
کمزور حروف والے مزید فیہ کا تعارف	62	101
مزید فیہ: وَلّٰی	64	101
مزید فیہ: نَادٰی	65	102
مزید فیہ: أَقَامَ	66	102
مزید فیہ: أَلْقٰی	67	103
مزید فیہ: آمَنَ	68	103
مزید فیہ: أَضَلَّ	69	104
مزید فیہ: اٰتٰی	70	104
مزید فیہ: اِهْتَدٰی	71	105
مزید فیہ: اِتَّقٰی	72	105
مزید فیہ: اِسْتَقَامَ	73	106
مزید فیہ: تَوَلّٰی	74	106

اہم ہدایات

اس کورس کو موثر انداز میں استعمال کرنے کے لیے چند اہم ہدایات:

- اس بات کی بہت اہمیت کے ساتھ تاکید کی جاتی ہے کہ اس کورس کو پڑھنے سے پہلے آپ ہمارے کورس-1 اور 2 کو مکمل کر لیجیے۔
- یہ پوری طرح تعاملی (interactive) کورس ہے؛ اس لیے جو کچھ بھی آپ پڑھیں یا سنیں اس کی عملی مشق کیجیے۔
- مشق کے دوران ہونے والی غلطیوں کی وجہ سے پریشان نہ ہوں، ابتدا میں ہر کسی سے غلطی ہو ہی جاتی ہے۔
- جو زیادہ مشق کرے گا وہ اتنا ہی زیادہ سیکھے گا، چاہے مشق کے دوران غلطیاں ہوئی ہوں۔
- یہ سنہری قاعدہ یاد رکھیے:

I listen, I forget, I see, I remember. I practice, I learn. I teach, I master.

- ہر سبق کے بعد گرامر بھی موجود ہے۔ گرامر کا حصہ اصل اسباق سے بلاواسطہ متعلق نہیں ہے کیونکہ اس صورت میں کورس پیچیدہ ہو جاتا اور بہت ممکن تھا کہ قرآن کے اسباق کو شروع کرنے سے پہلے ہمیں گرامر کو علیحدہ طور پر پڑھانے کی ضرورت پڑتی۔ دراصل گرامر کا حصہ اصل سبق کے دوران پڑھے جانے والے الفاظ میں عربی قواعد کی تطبیق کو بیک وقت مضبوط کرتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چند اسباق کے مکمل ہونے پر خود آپ کو سورتوں یا اذکار کے پڑھنے کے دوران گرامر کے فوائد نظر آنے لگیں گے۔

مندرجہ ذیل سات ہوم ورکس کرنا ہر گز نہ بھولیے:

دو تلاوت کے:

1. کم از کم 5 منٹ مصحف (قرآن) دیکھ کر تلاوت کرنا۔
2. کم از کم 5 منٹ بغیر دیکھے اپنے حافظہ سے (جو بھی یاد ہو) تلاوت کرنا۔

دو مطالعہ (Study) کے:

3. کم از کم 10 منٹ اس کتاب کا مطالعہ کیجیے۔ (مبتدی حضرات کے لیے)
4. کم از کم صرف آدھا منٹ الفاظ و معانی کی شیٹ کا ہر نماز کے بعد یا اپنی سہولت کے مطابق کسی وقت مطالعہ کیجیے۔ نیز اس کورس کے مکمل ہونے تک اس کتابچے کو ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیے۔

دو سننے اور سنانے کے:

5. ان آیات کی لفظی ترجمہ کے ساتھ کوئی ریکارڈنگ سنیے۔ آپ اسے سفر کرتے ہوئے کار وغیرہ میں، یا گھر کے کاموں کو کرنے کے ساتھ ساتھ بھی سن سکتے ہیں۔ یا آپ خود اپنی آواز میں اس کورس کے اسباق کو ریکارڈ کر کے بار بار سن سکتے ہیں۔
6. دن میں کم از کم ایک منٹ اپنے گھر والوں، دوستوں، کلاس کے ساتھیوں کے ساتھ سبق کے تعلق سے گفتگو کیجیے۔

اور ایک استعمال کرنے کا:

7. روزانہ سنت یا نفل نمازوں میں مختلف سورتوں کی تلاوت کیجیے، اس کا مقصد یہ ہے کہ آپ روزانہ کی نمازوں میں ایک ہی سورت کو بار بار نہ پڑھتے رہیں۔

مختلف اوقات میں اللہ تعالیٰ سے بار بار دعا کرنے کی عادت ڈالیے:

1. خود کے لیے دعا (رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا) اور
2. اپنے ساتھیوں کے لیے دعا کہ اللہ ہماری اور ان کی قرآن کو سیکھنے میں مدد فرمائے۔

یاد رکھیے کہ سیکھنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ سکھایا جائے، اور کسی کو سکھانے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے بھی ٹیچر بنا دیا جائے۔ آپ خود بھی ٹیچر بن سکتے ہیں۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جائیے اور وہاں سے پی پی ٹی فائلس ڈاؤن لوڈ کیجیے، ویڈیو دیکھیے اور جس طرح پڑھایا گیا ہے، بس اسی طرح پڑھائیے۔ اپنی طرف سے کوئی شرح بڑھانے سے پہلے علماء سے چیک کر لیجیے، ورنہ دی ہوئی شرح کو ہی استعمال کیجیے، ان شاء اللہ یہ کافی ہے اور علماء کرام نے اس کو چیک کیا ہوا ہے۔

"انڈراسٹینڈ القرآن اکیڈمی" کا تعارف

www.understandquran.com

اکیڈمی کے مقاصد:(1)قرآن سے دوری کو دور کیا جائے اور ایسی نسل کی تیاری میں مدد کی جائے جو قرآن کو پڑھے، سمجھے، عمل کرے اور دوسروں تک اس کے پیغام کو پہنچائے (2) قرآن کو سب سے دلچسپ، آسان، موٴثر اور روزانہ کی زندگی میں سب سے زیادہ کام آنے والی اور دنیا اور آخرت کی کامیابی کا راستہ دکھانے والی کتاب کے طور پر پیش کیا جائے (3) رسول اللہ ﷺ کی محبت و عظمت پیدا کرنے کی نیت سے احادیث کی بنیادی تعلیم فراہم کی جائے (4) قرآن پاک کو آسان انداز میں تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھایا جائے (5) اسکولس، مدارس، مکاتب اور عام لوگوں کے لیے ضروری چیزیں (کتابیں، سی ڈیز، پوسٹرس وغیرہ) علماء کی نگرانی میں تیار کیے جائیں اور انہیں ایک نصاب کے طور پر پیش کیا جائے (6) مشغول اور تجارت پیشہ افراد کے لیے مختصر مدتی کورسس (شارٹ کورسس) منعقد کیے جائیں (7) سیکھنے سکھانے کے آسان اور نئے طریقوں کو استعمال کرتے ہوئے قرآن کے سیکھنے کو آسان بنایا جائے۔

واضح رہے کہ اس کا مقصد قرآنی علوم کے ماہرین کو تیار کرنا نہیں ہے کیوں کہ یہ کام ماشاء اللہ دیگر مدارس اور ادارے کر رہے ہیں، بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان اور اسکول کے طلبہ قرآن کے بنیادی پیغام کو سمجھ سکیں۔

یہ کام کیوں؟ غیر عرب مسلمانوں کی اکثریت قرآن کو نہیں سمجھتی ہے۔ آج کی نسل کے لیے قرآن سے تعارف انتہائی ضروری ہے کیوں کہ ایک طرف تو بے حیائی کا طوفان ہے جس میں کسی کی بات کا اثر اتنا نہیں ہو سکتا جتنا اللہ کے کلام کا ہوگا، اور دوسری طرف تقریباً ہر طرف سے دین اسلام، محمد ﷺ کی ذاتِ اقدس اور قرآنِ کریم پر حملوں کا سلسلہ جاری ہے، پوری کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمانوں کا ایمان قرآن سے ختم ہو جائے یا کمزور ہو جائے اور وہ اللہ و رسول سے غافل ہو جائیں۔ ان حالات میں ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم نئی نسل کو قرآن سمجھائیں اور ان کو بنیادی اعتراضات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنائیں، ان شاء اللہ جب وہ قرآن سمجھیں گے تو اپنی دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت پیش کر سکیں گے۔

مختصر تاریخ: 1998 میں www.understandquran.com بنائی گئی۔ الحمد للہ اس وقت سے قرآن مجید کو آسان اور موٴثر طریقوں کے ذریعہ سمجھنے اور سمجھانے کے لیے مختلف کتابوں کی تیاری یا ان کے تراجم پر کام کیا جارہا ہے۔ قرآن فہمی کا پہلا کورس (پچاس فیصد قرآنی الفاظ) تقریباً 25 مختلف ممالک میں پڑھایا جارہا ہے اور اس کا کم و بیش 20 عالمی زبانوں میں ترجمہ بھی کیا جاچکا ہے۔ اس کے علاوہ یہ کورس پانچ ملکی و عالمی ٹی وی چینلس پر بھی نشر کیا جاچکا ہے۔ اس وقت تقریباً 2000 سے زائد اسکولس میں ''آؤ قرآن پڑھیں تجوید کے ساتھ'' اور ''آؤ قرآن سمجھیں آسان طریقے سے'' کے کورسس جاری ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ''بَلِّغُوْا عَنِّيْ وَلَوْ اٰيَةً'' (پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک آیت ہی ہو)، تو آیئے ہم سب مل کر اس کام کو آگے بڑھائیں! آپ جہاں بھی ہوں، کوشش کریں کہ اس کورس کو سیکھیں اور وہاں کی مسجد، محلے، اسکول، مدرسہ وغیرہ میں اس کا تعارف کرائیں اور بچوں اور بڑوں کو اس اہم کام سے جوڑیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ اپنی عظیم الشان کتاب کی خدمت میں کیے گئے ہمارے ان چھوٹے موٹے کاموں کو قبول کرے، ہمیں ریاکاری اور دوسرے تمام گناہوں سے بچائے اور غلطیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاغْفِرْ لَنَا، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ - وَجَزَاكُمُ اللهُ خَيْرًا۔

پیش لفظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ. اَمَّا بَعْدُ!

اللہ تعالیٰ نے ہم سب کی ہدایت کے لیے قرآن نازل کیا ہے۔اس سے رہنمائی اسی وقت حاصل کی جاسکتی ہے جب ہم اس کو سمجھ کر پڑھیں۔بڑے ہی افسوس کی بات ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ قرآن کو سمجھتے نہیں کیوں کہ ہمیں اس طرح پڑھایا ہی نہیں گیا ہے۔ یہاں تک کہ آج بھی عام طور پر ہمارے اسکولوں میں قرآن کو سمجھا کر پڑھایا نہیں جاتا۔اس کی ایک اہم وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ اس مقصد کے لیے آسان اور مناسب کتابوں کی کمی ہے۔

ان ہی وجوہات کی بناپر ''انڈر اسٹینڈ القرآن اکیڈمی'' کے تحت خدمت کر رہے علماء و ماہرین تدریس کی ٹیم نے قرآن مجید کو بطور نصاب پیش کرنے کی جانب قدم اٹھایا ہے جو بڑوں اور بچوں دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔اس سلسلے کی پہلی کتاب ''آؤ قرآن اور نماز سمجھیں۔آسان طریقے سے'' آپ کو تقریباً 50 فیصد قرآنی الفاظ کے معانی سکھاتی ہے۔

اس سے پہلے اسی سلسلہ کی دوسری کڑی ''آؤ قرآن سمجھیں۔آسان طریقے سے (سورۂ بقرہ آیت: ۱ تا ۳۷)'' بھی منظر عام پر آچکی ہے۔اس کتاب کو مکمل طور پر پڑھ لینا آپ کو تقریباً 80 فیصد قرآنی الفاظ سمجھنے کے قابل بنا دیتا ہے (بشر طیکہ آپ سورۂ بقرہ ہی کو سیکھنا جاری رکھیں)۔

اسی سلسلہ کی یہ تیسری کتاب ''آؤ قرآن سمجھیں۔آسان طریقے سے (سورۂ بقرہ آیت: ۳۸ تا ۷۶)'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔اس کتاب کے مکمل ہونے پر آپ تقریباً 90 فیصد قرآنی الفاظ سمجھنے لگ جائیں گے (بشر طیکہ آپ سورۂ بقرہ ہی کو سیکھنا جاری رکھیں)، یعنی آپ کو ان شاء اللہ ہر سطر میں اوسطاً 9 میں سے صرف 1 ہی نیا لفظ ملے گا۔

سبحان اللہ!! یقیناً قرآن سمجھنے کے اعتبار سے بھی بہت ہی آسان ہے۔

اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات:

- قرآن مجید کے مضامین کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں سہولت کے لیے انہیں اشارات (Pointers) کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے، ان اشارات کی مدد سے طلبہ وطالبات مضامین قرآن کو اپنے ذہنوں میں بآسانی محفوظ رکھ سکتے ہیں۔
- ایک سبق میں ایک اشارہ پڑھایا جائے اس کی کوشش کی گئی ہے۔ نیز ہر سبق میں ایک حدیث بھی شامل کی گئی ہے؛ تاکہ طلبہ میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث کی عظمت بھی پیدا ہو اور وہ ان پر عمل کرنے والے بنیں۔
- الفاظ کے معانی کو یاد کرنے کے لیے فقروں (phrases) کا استعمال کیا گیا ہے۔ نئی زبان سیکھنے کے لیے یہ ایک نیا اور مؤثر طریقہ ہے۔
- قرآنی آیات کے ترجمہ میں اس بات کی رعایت کی گئی ہے کہ وہ لفظی ترجمہ بھی رہے اور رواں ترجمہ کی ضرورت بھی پوری کردے۔ اس مقصد کے پیش نظر متعدد مستند و معتبر تراجم قرآن سے استفادہ کیا گیا ہے۔
- عربی گرامر کی مشق کی غرض سے آیات میں آنے والے نئے اسماء وافعال کو ہر سبق میں مستقل ذکر کیا گیا ہے، استاذ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر اسم اور فعل کی طلبہ سے (TPI) کے ساتھ مشق کروائے، تاکہ افعال کے ابواب اور ان کی مختلف شکلیں ان کے ذہنوں میں پختہ ہو جائیں۔
- عربی افعال مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ اس سے پہلے کی دو کتابوں میں تین حرفی افعال (صحیح اور معتل) سکھائے گئے۔ اس کتاب میں مزید فیہ افعال (صحیح اور معتل) افعال سکھائے گئے ہیں جو قرآن مجید کی ہر سطر میں تقریباً ایک بار آتے ہیں۔
- سیکھنے کا عمل بہتر ہو اور طلبہ کی درسگاہ میں موجودگی کا اندازہ ہو سکے اس لیے ہر سبق کے ساتھ ورک بک کا حصہ رکھا گیا ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے محفوظ رکھے اور اگر ہوگئی ہوں تو معاف فرمائے، اگر آپ اس میں کوئی غلطی دیکھیں تو براہِ کرم ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

عبدالعزیز عبدالرحیم
info@understandquran.com
September 2019

حصّہ اوّل

قرآن

قرآن کا سبق 6a ہدایت اور نتیجہ (البقرۃ:39-38)

کورس کے مقاصد:

1. قرآن مجید کے اگلے پانچ صفحات پڑھنا (سورۃ البقرۃ، آیات 76-38)
2. اس کورس کے ختم پر قرآن مجید کے 90% الفاظ کو جان لینا، یعنی جب آپ قرآن مجید کا گیارہواں صفحہ شروع کریں گے تو ہر سطر میں صرف ایک نیا لفظ ملے گا
3. اشاروں اور فقروں کے ذریعہ نئے الفاظ و معانی سیکھنا
4. قرآن کو زندگی میں لانے کا طریقہ سمجھنا
5. مزید فیہ افعال کو TPI کے ذریعے سیکھنا، جو قرآن مجید کی ہر سطر میں تقریباً ایک بار آتے ہیں
6. قرآن سے متعلق 200 سے زیادہ عربی بول چال کے جملے سیکھنا

❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋ ❋

قُلۡنَا	اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا	جَمِيۡعًا ۚ	فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ
ہم نے کہا	تم سب اتر جاؤ اس سے	سب کے سب،	پھر اگر آئے تمہارے پاس

مِّنِّىۡ	هُدًى	فَمَنۡ تَبِعَ	هُدَاىَ
میری طرف سے	کوئی ہدایت	تو جس نے پیروی کی	میری ہدایت کی

فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ	وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ (38)	وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	وَكَذَّبُوۡا
تو نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر	اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔	اور جن لوگوں نے کفر کیا	اور انہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ (39) ۧ
ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	دوزخ والے ہیں،	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مختصر شرح

- یہ دوسری جگہ ہے جہاں اللہ تعالیٰ نے ”نیچے اترو“ کہا ہے۔ پہلی مرتبہ لغزش کی بنیاد پر کہا گیا اور پھر جب حضرت آدم علیہ السلام نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ نے سب سے کہا کہ نیچے (زمین پر) اتر جاؤ؛ تاکہ اصل مقصد یعنی آدم علیہ السلام کو خلیفہ اور نائب بنانے کا عمل پورا ہو سکے۔
- اللہ تعالیٰ نے: ”هُدًى مِّنِّي“: ہدایت میری جانب سے اور ”هُدَايَ“: میری ہدایت کہا ہے۔ یعنی صرف ان ہی لوگوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کی پیروی کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کو اور اس کے رسول کی سنتوں کو سمجھنا بہت اہم ہے۔ نیز یہ بات بھی سمجھ میں آتی ہے کہ جو بات قرآن و حدیث سے ثابت نہ ہو اس پر عمل نہیں کرنا چاہیے۔
- جنت والوں کو نہ ہی حال یا مستقبل کے کسی خطرے کا ڈر ہوگا اور نہ ہی ماضی کے کسی نقصان کا غم اور افسوس ہوگا، یعنی ان کو مکمل اور ہمیشہ باقی رہنے والی خوشی ملے گی۔

حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول ﷺ نے فرمایا: ”جب جنت والے جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخ والے دوزخ میں چلے جائیں گے تو موت کو لایا جائے گا اور اسے جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا۔ پھر ایک آواز دینے والا آواز دے گا کہ اے جنت والو! تمہیں اب موت نہیں آئے گی، اور اے دوزخ والو! تمہیں بھی اب موت نہیں آئے گی۔ اس بات سے جنتی اور زیادہ خوش ہو جائیں گے اور جہنمی اور زیادہ غمگین ہو جائیں گے“۔ (بخاری: **6548**)

آیات کا لفظ مختلف معنوں میں آتا ہے:

1. کائنات میں موجود نشانیاں، جیسے زمین، چاند، سورج وغیرہ
2. انبیاء کرام کے معجزات
3. قرآن کی آیتیں

آیات کے جو بھی معنی لیے جائیں، ہر ایک سے یہ بات واضح طور پر پتہ چلتی ہے کہ کوئی ایک پیدا کرنے والا موجود ہے اور وہ اس دنیا کو چلا رہا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت آدم علیہ السلام خلیفہ بنا کر زمین پر اتارے گئے۔
- ہدایت صرف اور صرف اللہ ہی کی طرف سے ملتی ہے۔
- ہدایت کی پیروی کرنے والے جنت میں داخل ہوں گے۔
- ہدایت کا انکار کرنے والے جہنم میں جائیں گے۔

دعا: اے اللہ! مجھے توفیق دے کہ میں قرآن وحدیث کو پابندی سے پڑھوں تاکہ مجھے ہدایت ملے۔

پلان: ہر ہفتہ کم از کم میں ایک آیت یاد کرنے کی ضرور کوشش کروں گا تاکہ ہدایت کا پیغام میرے ذہن میں تازہ رہے۔

اسماء اور افعال

مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اٰيَةٌ	اٰيَات	نشانی

افعال (پہلے ۳ حرفی صحیح افعال، پھر ۳ حرفی کمزور افعال اور آخر میں مزید فیہ افعال)

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ه ب ط / ضـ	هَبَطَ	يَهْبِطُ	اِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوْط	هُبُوْط	اترنا
9	ت ب ع / سـ	تَبِعَ	يَتْبَعُ	اِتْبَعْ	تَابِع	مَتْبُوْع	تَبَع	پیروی کرنا
39	ح ز ن / سـ	حَزِنَ	يَحْزَنُ	اِحْزَنْ	حَازِن	مَحْزُوْن	حُزْن	غمگیں ہونا
461	ك ف ر / نـ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
83	خ ل د / نـ	خَلَدَ	يَخْلُدُ	اُخْلُدْ	خَالِد	–	خُلُوْد	ہمیشہ رہنا
264	أ ت ي / هد	أَتٰى	يَأْتِيْ	اِيْتِ	اٰتٍ	مَأْتِيّ	إِتْيَان	آنا
161	ه د ي / هد	هَدٰى	يَهْدِيْ	اِهْدِ	هَادٍ	مَهْدِيّ	هُدًى	ہدایت دینا
81	خ و ف / خا	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِف	–	خَوْف	ڈرنا

تعارف:

پہلے انسان جس کو ہدایت دی گئی تھی اس کا تذکرہ کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ تفصیل کے ساتھ بنی اسرائیل کا ذکر فرما رہا ہے جنہیں ہم سے پہلے ہدایت دی گئی تھی۔ یہ آیات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی تھیں جہاں یہود کے متعدد قبیلے آباد تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں حضرت محمد ﷺ کی رسالت کو قبول کرنے کی دعوت دے رہا ہے جن کی آمد کا اعلان خود ان کی کتابوں میں موجود تھا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہ آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ جب کبھی کوئی قوم حق سے دور ہو جاتی ہے تو اس کی اخلاقی اور روحانی حالت کس طرح سے بگڑتی ہے اور اس کا کیا علاج ہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم وہ ہدایات ہیں جو کسی بگڑے ہوئے معاشرہ کو سدھارنے کے سلسلے میں یہاں بیان کی گئی ہیں، خاص طور پر ایسا معاشرہ جو اللہ پر اور رسول پر ایمان بھی رکھتا ہو، جیسا کہ ہمارے موجودہ معاشرے کی حالت ہے۔ اپنی موجودہ حالت میں بہتری پیدا کرنے کی غرض سے ہم ان ہدایات پر عمل کر سکتے ہیں۔

يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَاَوۡفُوۡا

اے بنی اسرائیل !	تم یاد کرو میری نعمت کو	جو میں نے انعام کی تم پر،	اور تم پورا کرو

بِعَهۡدِىۡٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ (40) وَاٰمِنُوۡا بِمَآ

میرا وعدہ	میں پورا کروں گا تمہارے (ساتھ کیا ہوا) وعدہ،	اور مجھ ہی سے ڈرو۔	اور تم ایمان لاؤ اُس (کتاب) پر جو

اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا

میں نے نازل کی	(وہ) تصدیق کرنے والی ہے	اس (کتاب) کی جو تمہارے پاس ہے،	اور نہ بن جاؤ تم	سب سے پہلے انکار کرنے والے اس کے،	اور نہ بیچ ڈالو

بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ (41) وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَـقَّ بِالۡبَاطِلِ

میری آیات کو	تھوڑی قیمت پر،	اور مجھ ہی سے ڈرو	اور مت ملایا کرو حق کو باطل کے ساتھ

وَتَكۡتُمُوا الۡحَـقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ (42)

اور (مت) چھپاؤ حق کو	حالانکہ تم (اُسے) جانتے ہو۔

مختصر شرح

➢ يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ...: اس آیت میں تین کاموں کے کرنے کا ذکر ہے:

1. اللہ کے احسانات کو یاد کرو کہ تمہارا دل نرم ہو اور شکر کے طور پر تمہارے دل میں عبادت کرنے کا شوق پیدا ہو۔ اس کی رحمتوں کو یاد کرو کہ اس نے تمہاری نسلوں میں انبیاء پیدا فرمائے اور انہیں کتابیں عطا فرمائی، اور اب حضرت محمد ﷺ حق کا پیغام لے کر آئے ہیں۔
2. عہد کو پورا کرو، اور
3. صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرو!

- وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ...: اس آیت میں 4 باتوں کا حکم دیا گیا ہے:

1. قرآن پر ایمان لاؤ!
2. سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو! تم تورات میں رسول اللہ ﷺ کی آمد کے تعلق سے جان چکے ہو تو تمہیں تو سب سے پہلے ان پر اور ان کے لائے ہوئے پیغام پر ایمان لانا چاہیے۔
3. دنیا کے فائدے کی خاطر مصالحت **(compromise)** نہ کیا کرو!
4. صرف اور صرف اللہ ہی سے ڈرو!

- وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ.....: اس آیت میں دو کاموں سے روکا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کے علماء لوگوں کو دینِ اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کے لیے یہ دو کام کرتے تھے:

1. اگر کسی کو تورات کا تھوڑا بہت علم ہوتا اور وہ تورات میں بیان کی گئی نبی ﷺ کی کچھ علامتیں دیکھتا تو وہ اُس حق کے ساتھ باطل کو ملا کر اسے شک میں ڈال دیتے۔
2. اگر کسی کو تورات کا بالکل علم نہ ہوتا تو وہ تورات میں بیان کردہ پیشن گوئیوں کو اس سے بالکل چُھپا کر رکھتے اور اسے رسول اللہ ﷺ کے بارے میں کچھ نہ بتاتے۔

حدیث

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کسی بھی انسان کے قدم قیامت کے دن اس کے رب کے پاس سے نہیں ہٹیں گے یہاں تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں نہ پوچھ لیا جائے: اس کی عمر کے بارے میں کہ اسے کہاں صرف کیا؟ اس کی جوانی کے بارے میں کہ اسے کہاں کھپایا؟ اس کے مال کے بارے میں کہ اسے کہاں سے کمایا اور کس چیز میں خرچ کیا؟ اور اس کے علم کے سلسلے میں کہ اس پر کہاں تک عمل کیا؟“۔ (ترمذی: **2416**)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

اگرچہ ان آیات میں بنی اسرائیل سے خطاب ہے، لیکن ان میں ہمارے لیے بھی بہت اہم پیغام ہے:

- اللہ تعالیٰ نے ہم پر جو بے شمار احسانات کیے ہیں ان کو یاد کیجیے، خاص طور پر قرآن اور رسول اللہ ﷺ جیسی نعمت کو۔
- اللہ کے عہد کو یاد رکھیے کہ صرف اسی کی عبادت اور اطاعت کرنا ہے، اس کے رسولوں کی پیروی کرنا ہے اور ان کے پیغام کو پھیلانا ہے۔
- صرف اللہ ہی کا خوف دل میں رہے، نہ کہ معاشرہ کا یا کلچر کا یا پھر لوگوں کا یا کسی اور کا۔
- قرآن کے حقوق کو ادا کیجیے۔
- اللہ کے حکم کے مقابلہ میں کسی کے ساتھ کسی بھی قسم کی مصالحت نہ ہو۔
- حق کو باطل کے ساتھ یا سچ کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملایئے اور نہ ہی حق کو چھپایئے۔

دعا: اَللّٰهُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ. (ترجمہ: اے اللہ! تیرا ذکر کرنے، تیرا شکر کرنے اور بہتر طریقے اور بہتر طریقے پر پر تیری عبادت کرنے میں میری مدد فرما)۔

پلان: ہر مہینہ میں دعوت کے موضوع پر کم از کم ایک چھوٹا ویڈیو دیکھوں گا یا کوئی مضمون پڑھوں گا تاکہ میں دوسروں کے سامنے اسلام کی صحیح تصویر پیش کر سکوں۔

اسماء اور افعال

مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

افعال (پہلے ۳ حرفی صحیح افعال، پھر ۳ حرفی کمزور افعال اور آخر میں مزید فیہ افعال)

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
164	ذ ك ر نـ	ذَكَرَ	يَذْكُرُ	اُذْكُرْ	ذَاكِر	مَذْكُوْر	ذِكْر	یاد کرنا
3	ر ه ب سـ	رَهِبَ	يَرْهَبُ	اِرْهَبْ	رَاهِب	مَرْهُوْب	رَهْبَة	ڈرنا
11	ل ب س ضـ	لَبَسَ	يَلْبِسُ	اِلْبِسْ	لَابِس	مَلْبُوْس	لَبْس	ملانا
21	ك ت م نـ	كَتَمَ	يَكْتُمُ	اُكْتُمْ	كَاتِم	مَكْتُوْم	كِتْمَان	چھپانا
518	ع ل م سـ	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا

اسماء

واحد	جمع	معانی
نِعْمَة	نِعَم	نعمت
قَلِيْل × كَثِيْرٌ		تھوڑا×زیادہ

قرآن کا سبق 6c نیک کام کرو! (البقرۃ:43-46)

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
اور ادا کرو زکوۃ،	اور قائم کرو نماز

وَتَنْسَوْنَ	اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ	وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾
اور تم بھول جاتے ہو	کیا تم حکم دیتے ہو لوگوں کو نیکی کا،	اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

بِالصَّبْرِ	وَاسْتَعِيْنُوْا	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾	وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ	اَنْفُسَكُمْ
صبر کے ذریعے	اور مدد حاصل کرو	کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟	حالانکہ تم پڑھتے ہو کتاب،	اپنے آپ کو

الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ	اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾ ۙ	وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ	وَالصَّلٰوةِ ؕ
وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں	مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں)،	اور بلاشبہ وہ بڑی (دشوار) ہے	اور نماز (کے ذریعے)،

اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع	وَاَنَّهُمْ	اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ
اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔	اور یہ کہ وہ	کہ وہ ملاقات کرنے والے ہیں اپنے رب سے

مختصر شرح

- نماز سے ہمیں اللہ کو یاد کرنے، اس کا شکر ادا کرنے اور اللہ کے ساتھ اپنے تعلق کو زندہ کرنے اور اسے مضبوط کرنے میں مدد ملتی ہے۔
- جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کے بہت سارے فائدے ہیں، جیسے وقت کی پابندی، دوسروں سے سیکھنا، ہم خیال لوگوں سے ملاقات اور ایک دوسرے کی خبر گیری وغیرہ۔

حدیث

آپ ﷺ نے فرمایا: "قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کا حساب ہوگا، اگر وہ ٹھیک رہی تو وہ کامیاب ہو گیا، اور اگر وہ خراب نکلی تو وہ ناکام اور نامراد رہا، اور اگر اس کی فرض نمازوں میں کوئی کمی ہوگی تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) فرمائے گا: دیکھو، میرے اس بندے کے پاس کوئی نفل نماز ہے؟ چنانچہ فرض نماز کی کمی کی تلافی اس نفل سے کر دی جائے گی، پھر اسی انداز سے سارے اعمال کا حساب ہوگا"۔ (ترمذی: 413)

- ایک اور حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بیشک بندے اور شرک اور کفر کے درمیان فرق نماز چھوڑ دینا ہے"۔ (مسلم: ۸۲)
- زکوۃ ادا کرنے سے دنیا کی محبت ختم ہوتی ہے؛ کیونکہ اسی کی وجہ سے عام طور پر لوگ اللہ کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ بنی اسرائیل زکوۃ دینے کے بجائے ربا اور سود لیا کرتے تھے۔
- وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ: دوسروں کے ساتھ نماز پڑھو، چاہے وہ مالدار ہو یا غریب، مزدور ہو یا حاکم۔ اس سے تکبر ختم ہوتا ہے اور تواضع پیدا ہوتا ہے۔
- اَلْبِرّ: اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے نیک کام کرنا، جیسے اللہ کی عبادت، والدین کی خدمت، اچھے اخلاق، عدل وانصاف، انسانیت کی خدمت وغیرہ۔

- دوسروں کو اچھے کاموں کا حکم دینا مستقل ایک ذمہ داری ہے اور خود اچھے کام کرنا ایک الگ ذمہ داری ہے، ہمیں دونوں کام بہتر انداز میں کرتے رہنا چاہیے۔
- جس بات کی آپ تبلیغ کرتے ہیں اس پر عمل بھی کیجیے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی یوں کہتا رہے کہ میں خود عمل نہیں کرتا ہوں تو میں اس کا حکم بھی نہیں دوں گا۔
- جب کبھی اللہ کی اطاعت میں مشکلات کا سامنا ہو تو صبر اور نماز کے ذریعہ اللہ کی مدد حاصل کیجیے؛ اس لیے کہ نماز اللہ کے ساتھ ہمارے تعلق کو مضبوط بناتی ہے۔
- اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے اوپر زور ڈال کر صبر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے صبر و استقلال دے دیتا ہے۔ اور کسی کو بھی صبر سے زیادہ بہتر اور اس سے زیادہ بے پایاں خیر نہیں ملی“۔ (بخاری: 1469)
- نماز کی رغبت اور شوق پیدا کرنے کے لیے خشوع پیدا کیجیے، وہ اس طرح کہ موت کو اور موت کے بعد کے حالات کو اور خاص طور پر اللہ تعالیٰ سے ملنے کو یاد کیجیے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو، تواضع اختیار کرو۔
- جس بات کا حکم دیتے ہو اس پر عمل کرو۔
- صبر اور نماز کے ذریعے اللہ کی مدد طلب کرو۔
- موت کو یاد کر کے خشوع پیدا کرو، پھر خود بخود نماز کا پڑھنا آسان ہو جائے گا۔

دعا: اے اللہ ! جس بات کی میں تبلیغ کرتا ہوں مجھے خود اس پر عمل کرنے والا بنائیے۔

پلان: میں موت کو یاد کرنے کی غرض سے قبرستان جاؤں گا اور تصور کروں گا کہ گویا میں خود قبر میں دفن ہوں۔

اسماء اور افعال

مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
نَفْس	أَنْفُس	نفس، جان
كِتَابٌ	كُتُب	کتاب
كَبِيْرَة × صَغِيْرَة		بڑی×چھوٹی

افعال (پہلے ۳ حرفی صحیح افعال، پھر ۳ حرفی کمزور افعال اور آخر میں مزید فیہ افعال)

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
13	ر ك ع فـ	رَكَعَ	يَرْكَعُ	اِرْكَعْ	رَاكِع	–	رُكُوع	رکوع کرنا
199	أ م ر نـ	أَمَرَ	يَأْمُرُ	مُرْ	اٰمِر	مَأْمُوْر	أَمْر	حکم دینا
49	ع ق ل ضـ	عَقَلَ	يَعْقِلُ	اِعْقِلْ	عَاقِل	مَعْقُوْل	عَقْل	سمجھنا
17	خ ش ع فـ	خَشَعَ	يَخْشَعُ	اِخْشَعْ	خَاشِع	–	خُشُوْع	ڈرنا
86	ر ج ع ضـ	رَجَعَ	يَرْجِعُ	اِرْجِعْ	رَاجِع	–	رُجُوْع	لوٹنا
36	ن س ي رضـ	نَسِيَ	يَنْسٰى	اِنْسَ	نَاسٍ	مَنْسِيّ	نِسْيَان	بھولنا
62	ت ل و دعـ	تَلَا	يَتْلُوْ	اُتْلُ	تَالٍ	مَتْلُوّ	تِلَاوَة	تلاوت کرنا
69	ظ ن ن ظنّـ	ظَنَّ	يَظُنُّ	ظُنَّ	ظَانّ	مَظْنُون	ظَنّ	گمان کرنا

يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ

اے بنی اسرائیل !

اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِىَ	الَّتِىۡٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ	وَاَنِّىۡ فَضَّلۡتُكُمۡ	عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ 47
تم یاد کرو میری نعمت کو	جو میں نے انعام کیا تم پر	اور یہ کہ میں نے فضیلت دی تمہیں	تمام جہانوں پر۔

وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا	لَّا تَجۡزِىۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ	شَيۡـــًٔا	وَّلَا يُقۡبَلُ
اور ڈرو اس دن سے	کہ نہ بدلہ بنے گا کوئی شخص کسی کا	کچھ بھی،	اور نہ قبول کی جائے گی

مِنۡهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا	عَدۡلٌ	وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ 48
اس سے	کوئی سفارش،	اور نہ لیا جائے گا اس سے	کوئی بدلہ،	اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

مختصر شرح

- اے بنی اسرائیل ! جو کچھ نعمتیں ملی ہیں ان پر تمہیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔
- فَضَّلۡتُ…: تمہیں تمام جہانوں پر فضیلت دی، یعنی تمہیں ہدایت کا علمبردار بنایا، تمہیں لیڈر اور قائد بنایا، تمہاری قوم میں سے تمہارے پاس رسول بھیجے اور تمہیں بادشاہ اور حاکم بنایا۔
- ہمارے لیے پیغام: اللہ تعالیٰ نے اس امت (امت محمدیہ) کو بھی بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے۔ ہم کو رسول اللہ ﷺ کی امت بنایا اور قرآن مجید عطا کیا۔ کم و بیش ایک ہزار سال تک دنیا بھر کی حکومت و قیادت سے نوازا۔ اب ہم نہایت ہی پستہ حال ہیں اور سب سے پیچھے ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی تعلیمات کو چھوڑ دیا ہے۔
- وَاتَّقُوۡا يَوۡمًا…: آخرت کے دن سے ڈرو۔ بنی اسرائیل کے یہاں آخرت کے دن کے تعلق سے یہ غلط تصور رائج تھا کہ وہ کسی نہ کسی طرح آخرت کی سزا سے بچ سکتے ہیں۔ اس لیے اللہ نے بتایا ہے کہ اُس دن:
  1. کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔
  2. کسی کی سفارش قبول نہیں کی جائے گی۔
  3. کوئی کسی کو بدلہ نہیں دے سکے گا، اس دن کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں ہوگا، ہر شخص اللہ کے سامنے سوالی بن کر کھڑا ہوگا،
  4. کسی طرح سے ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

حدیث

نبی اکرم ﷺ نے خاص و عام سبھی قریش کو اکٹھا کیا، آپ نے انہیں مخاطب کر کے کہا: ”اے قریش کے لوگو! اپنی جانوں کو آگ سے بچالو، اس لیے کہ میں تمہیں اللہ کے مقابلہ میں کوئی نقصان یا کوئی نفع پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اے بنی عبد مناف! اپنے آپ کو جہنم سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں اللہ کے مقابلہ میں کسی طرح کا نقصان یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، اے بنی قصی! اپنی جانوں کو آگ سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں کوئی نقصان یا فائدہ پہنچانے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اے بنی عبدالمطلب! اپنے آپ کو آگ سے بچالو، کیونکہ میں تمہیں کسی طرح کا ضرر یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، اے فاطمہ بنت محمد! اپنی جان کو جہنم کی آگ سے بچالے، کیونکہ میں تجھے کوئی نقصان یا نفع پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا، (البتہ) تمہاری قرابت کا مجھ پر حق ہے اور میں اسے (دنیا میں) پورا کروں گا۔ (ترمذی: 3185)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ کے انعامات کو یاد رکھو!
- آخرت کے دن سے ڈرو، جس دن نہ کوئی کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کسی کی شفاعت قبول کی جائے گی، نہ کوئی فدیہ (بدلہ) لیا جائے گا اور نہ ہی ظالموں کی مدد کی جائے گی۔

دعا: اے اللہ! آخرت کے دن کو یاد رکھنے میں میری مدد فرما، زندگی کے ہر لمحہ کو آخرت کی بھلائی کے لیے استعمال کرنے والا بنا۔

پلان: میں وقت کو بہتر استعمال کرنے کے لیے روزانہ کا شیڈول بناؤں گا تاکہ آخرت میں کامیابی ملے۔

اسماء اور افعال

مشق کی آسانی کے لیے ان آیات میں پہلے صرف ۳ حرفی صحیح افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے، پھر ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک کمزور حروف والے افعال کو تلاش کیجیے اور ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے اور پھر آخر میں ان ہی آیات میں شروع سے آخر تک مزید فیہ افعال کو تلاش کر کے ان کی چھ چابیوں کی مشق کیجیے۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
يَوْم	أَيَّام	دن

افعال (پہلے ۳ حرفی صحیح افعال، پھر ۳ حرفی کمزور افعال اور آخر میں مزید فیہ افعال)								
تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
164	ذ ك ر نـ	ذَكَرَ	يَذْكُرُ	اُذْكُرْ	ذَاكِر	مَذْكُوْر	ذِكْر	یاد کرنا
10	ق ب ل سـ	قَبِلَ	يَقْبَلُ	اِقْبَلْ	قَابِل	مَقْبُوْل	قَبُو◌ل	قبول کرنا
94	ن ص ر نـ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ	نَاصِر	مَنْصُوْر	نَصْر	مدد کرنا
116	ج ز ي هد	جَزٰى	يَجْزِيْ	اِجْزِ	جَازٍ	مَجْزِيّ	جَزَاء	بدلہ دینا
142	أ خ ذ نـ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	آخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
19	ف ض ل علـ+	فَضَّلَ	يُفَضِّلُ	فَضِّلْ	مُفَضِّل	مُفَضَّل	تَفْضِيْل	فضیلت دینا

وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ	مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ	یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ	سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ
اور جب ہم نے تمھیں نجات دی	آلِ فرعون سے،	وہ (عذاب) دیتے تھے تمھیں	سخت ترین عذاب،

یُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَکُمۡ	وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ نِسَآءَکُمۡ ؕ	وَفِیۡ ذٰلِکُمۡ بَلَآءٌ
وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو	اور زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو،	اور اس میں آزمائش تھی

مِّنۡ رَّبِّکُمۡ	عَظِیۡمٌ ﴿49﴾	وَاِذۡ فَرَقۡنَا بِکُمُ	الۡبَحۡرَ	فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ	وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ
تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی۔	اور جب ہم نے پھاڑا تمہارے لیے	سمندر کو،	پھر ہم نے نجات دی تمھیں،	اور ہم نے ڈبو دیا آل کو

فِرۡعَوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿50﴾
فرعون کی	اور تم دیکھ رہے تھے۔

مختصر شرح

- وَاِذۡ نَجَّیۡنٰکُمۡ...: اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے اور اس کی قوم کے ظلم سے نجات عطا فرمائی۔
- یَسُوۡمُوۡنَکُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ...: بنی اسرائیل مجموعی طور پر بہت سخت آزمائشوں میں مبتلا تھے۔ فرعون سے انہیں نجات کا ملنا خود ایک بڑا معجزہ تھا۔ بنی اسرائیل کے علاوہ کسی بھی قوم نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح کھلی اور واضح مدد نہیں دیکھی تھی۔
- وَیَسۡتَحۡیُوۡنَ...: عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے۔ یہ لفظ اس مفہوم میں استعمال ہوتا ہے کہ جب کسی ایک کو قتل کر دیا جائے اور دوسرے کو زندہ چھوڑ دیا جائے۔
- جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندہ رکھا ہے اور ہماری نافرمانیوں کے باوجود ہم پر انعامات کر رہا ہے تو ہمیں اللہ کے اس رحم اور فضل پر اس کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ اس نے ہمیں سزا نہیں دی بلکہ اپنی طرف واپس لوٹنے کا ایک موقع دیا ہے۔
- بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّکُمۡ عَظِیۡمٌ...: "بلاء" آزمائش۔ آزمائش تکلیف اور مصیبت کی صورت میں تھی کہ فرعون اور اس کی قوم ان کو ذہنی اور جسمانی اذیت دیتے تھے۔
- اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ تکلیف در حقیقت اللہ کی جانب سے ایک بڑی آزمائش ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں کسی بھی پریشانی اور تکلیف کے وقت ظلم و ستم کرنے والوں کو برا بھلا کہنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی جانب متوجہ ہونا چاہیے۔
- وَاِذۡ فَرَقۡنَا...: اللہ تعالیٰ نے سمندر کو اس طرح پھاڑا کہ دونوں جانب سے پانی کی دیوار ہوگئی اور درمیان میں خشک راستہ بن گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے ماننے والوں نے نہایت آسانی سے سمندر پار کر لیا۔ فرعون اپنے لشکر کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا پیچھا کر رہا تھا، جب ایمان والے سمندر سے پار ہو کر دوسرے کنارے پر نکلے تو اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اور اس کے لشکر کو پانی میں ڈبو دیا۔

- وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ...: نگاہوں کے سامنے ڈبویا جس سے مظلوم بنی اسرائیل کے دلوں کو تسلی ہوئی اور دشمن زیادہ ذلیل ہوئے۔
- جب کوئی بندہ سخت آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی مدد بھی اس کے بہت قریب ہوتی ہے۔ یہ علامت ہے اس بات کی کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک کی خوب خبر رکھتا ہے کہ کون ظلم کر رہا ہے اور کس پر ظلم ہو رہا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر اپنے انعامات کا بیان کیا تاکہ ان کے اندر شکر کا جذبہ پیدا ہو۔
- بنی اسرائیل نے فرعون اور اس کی قوم کی جانب سے سخت ترین تکلیفوں کا سامنا کیا۔
- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو معجزاتی طور پر نجات دی اور فرعون کو اور اس کی قوم کو غرق کر دیا۔

دعا: اے اللہ! تمام آزمائشوں اور مصیبتوں سے ہماری حفاظت فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اپنے اور اللہ کے درمیان موجود تعلق پر توجہ دوں گا اور غلط کاموں میں ملوث لوگوں کو برا بھلا کہنے کے بجائے اللہ سے اپنے تعلق کو بہتر بنانے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اِبۡن	أَبۡنَاء	بیٹا
اِمۡرَأَة	نِسَاء	عورت
بَحۡر	بِحَار	سمندر

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
7	ف ر ق / نـ	فَرَقَ	يَفۡرُقُ	اُفۡرُقۡ	فَارِق	مَفۡرُوۡق	فَرۡق	پھاڑنا
95	ن ظ ر / نـ	نَظَرَ	يَنۡظُرُ	اُنۡظُرۡ	نَاظِر	مَنۡظُوۡر	نَظَر	دیکھنا
4	س و م / قا	سَامَ	يَسُوۡمُ	سُمۡ	سَائِم	مَسُوۡم	سَوۡم	تکلیف دینا
3	ذ ب ح / علـ+	ذَبَّحَ	يُذَبِّحُ	ذَبِّحۡ	مُذَبِّح	مُذَبَّح	تَذۡبِيۡح	ذبح کرنا
21	غ ر ق / أسـ+	أَغۡرَقَ	يُغۡرِقُ	أَغۡرِقۡ	مُغۡرِق	مُغۡرَق	إِغۡرَاق	ڈبونا

وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً

اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے	چالیس راتوں کا،

ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ 51 ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ

پھر تم نے بنالیا بچھڑے کو (معبود)	اس کے بعد،	جبکہ تم ظالم تھے۔	پھر ہم نے معاف کر دیا تمہیں

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ 52 وَاِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى

اس کے بعد	شاید کہ تم شکر گزار بن جاؤ۔	اور جب ہم نے دی موسیٰ کو

الۡكِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ 53

کتاب	اور (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز	تاکہ تم ہدایت پالو۔

مختصر شرح

- جب حضرت موسیٰ علیہ السلام خصوصی عبادت کے لیے طور نامی پہاڑ پر چالیس راتوں کے لیے گئے ہوئے تھے تو بنی اسرائیل ان کی قوم میں موجود ایک جادو گر کی چال کا شکار ہو گئے اور انہوں نے ایک بچھڑے کی پوجا کرنا شروع کر دیا اور اللہ کی طرف سے دیے گئے سارے معجزات و انعامات اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات کو بھول بیٹھے۔
- شرک جیسے بہت بڑے گناہ کرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔

حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "سات مہلک گناہوں سے بچو! صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کیا کیا ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (1) اللہ کے ساتھ شرک کرنا (2) جادو کرنا (3) ناحق کسی کی جان لینا جو اللہ نے حرام کیا ہے (4) سود کھانا (5) یتیم کا مال کھانا (6) جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا (7) پاک دامن غافل مومن عورتوں پر تہمت لگانا"۔ (بخاری: 6857)

- ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ...: جب اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کے باوجود ہمیں نعمتوں سے نوازتا ہے تو ہمیں فوری توبہ کرنا چاہیے، اس کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کی اطاعت میں لگ جانا چاہیے۔
- وَاِذۡ اٰتَيۡنَا: کتاب کو دینے کا مقصد صرف یہ نہیں ہے کہ اس کی تلاوت کی جائے؛ بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگ اس سے ہدایت اور رہنمائی حاصل کریں۔ اسی لیے ہمیں قرآن مجید کو پڑھنا چاہیے، اسے سمجھنا چاہیے اور اس کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنا چاہیے۔
- وَالۡفُرۡقَانَ...: اللہ کی کتابیں ہمیں ایسی کسوٹی بتاتی ہیں جس کے ذریعہ ہم جان سکتے ہیں کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط ہے۔ ہدایت کے بغیر اللہ کی عبادت کرنا یا پھر لوگوں کے ساتھ درست معاملات کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ اسی لیے اللہ کی کتاب کی ہر سطر کو جاننا ضروری ہے؛ کیونکہ نہ جانے کب ہمیں کس چیز میں علم اور ہدایت کی ضرورت پڑ جائے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ تعالیٰ کی عبادت کی غرض سے حضرت موسیٰ علیہ السلام چالیس راتوں کے لیے گئے تھے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی غیر موجودگی میں بنی اسرائیل نے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی۔
- ان کے اتنے بڑے گناہ کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف کر دیا۔
- اللہ تعالیٰ نے انہیں تورات عطا فرمائی تاکہ وہ ہدایت پر رہیں۔

دعا: اے اللہ! ہر قسم کے شرک سے دور رہنے میں میری مدد فرما، مجھے قرآن و حدیث پر عمل کرنے والا بنا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں قرآن کے معانی، قواعد اور تفسیر کا اور رسول ﷺ کی حدیثوں کا، سنتوں کا، اور سیرت کا (جو قرآن پر عمل کا بہترین نمونہ ہے) مطالعہ کرتا رہوں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
لَيۡلَة	لَيَالِيۡ	رات
كِتَاب	كُتُب	کتاب

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
26 6	ظ ل م ضـ	ظَلَمَ	يَظۡلِمُ	اِظۡلِم	ظَالِم	مَظۡلُوۡم	ظُلۡم	ظلم کرنا
63	ش ك ر نـ	شَكَرَ	يَشۡكُرُ	اُشۡكُرۡ	شَاكِر	مَشۡكُوۡر	شُكۡر	شکر کرنا
30	ع ف و دعـ	عَفَا	يَعۡفُوۡ	اُعۡفُ	عَافٍ	مَعۡفُوّ	عَفۡو	معاف کرنا
4	و ع د حا+	وَاعَدَ	يُوَاعِدُ	وَاعِدۡ	مُوَاعِد	مُوَاعَد	مُوَاعَدَة	وعدہ کرنا

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے

یٰقَوْمِ | اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ | بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ | فَتُوْبُوْٓا

اے میری قوم!	بیشک تم نے ظلم کیا اپنے اوپر	(معبود) بنا کر بچھڑے کو	لہٰذا رجوع کرو تم

اِلٰى بَارِئِكُمْ | فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ | ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ | عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ

اپنے پیدا کرنے والے کی طرف،	اور تم قتل کرواپنے آپ کو،	یہ بہتر ہے تمہارے لیے	تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک،

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ | اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ | الرَّحِيْمُ (54)

سو اس نے توبہ قبول کر لی تمہاری،	بیشک وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا،	خوب رحم کرنے والا۔

مختصر شرح

- یٰقَوْمِ...: حضرت موسیٰ علیہ السلام کے صبر اور نرم دلی کا اندازہ لگائیے کہ وہ لوگوں کو "اے میری قوم" کہہ کر بلا رہے ہیں، حالانکہ انہوں نے شرک جیسا بڑا گناہ کیا تھا۔ اس میں ہر ایک داعی کے لیے سبق ہے کہ لوگوں کے ساتھ اس کا رویہ کیسا ہو۔
- اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ...: اللہ نے تمہیں اشرف المخلوقات بنایا اور تم نے جانور کی پرستش کی جو کوئی اختیار نہیں رکھتا، بلکہ جانور کے پتلے کی پرستش کی۔ واقعی یہ بہت بڑا ظلم تھا جو تم نے اپنے آپ پر کیا۔
- فَتُوْبُوْٓا...: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے شرک کرنے والے گنہگاروں کو ان کے حال پر نہیں چھوڑ دیا، بلکہ آپ نے کوشش کی کہ وہ توبہ کریں اور انہیں اللہ سے معافی کا پروانہ مل جائے۔
- بَارِئِكُمْ: اللہ تعالیٰ "البارئ" ہے، یعنی ہر چیز کو عدم سے وجود میں لاتا ہے اور اسے اپنی حکمت، پلان اور ڈیزائن کے مطابق تیار کرتا ہے۔
- اس گناہ کی توبہ کے طور پر انہیں حکم دیا گیا کہ ان لوگوں کو قتل کر دیا جائے جن لوگوں نے کھلے معجزات کو اور اللہ کے انعامات کو دیکھنے کے بعد اور حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام کی تعلیمات اور نصیحتوں کے بعد بھی شرک کیا۔
- بَارِئِكُمْ... بَارِئِكُمْ: ایک ہی لفظ کو دو بار ذکر کیا گیا ہے۔ بنی اسرائیل کو سمجھ لینا چاہیے تھا کہ وہ بچھڑا تو اللہ تعالیٰ کی بے شمار مخلوقات میں سے ایک چھوٹی سی مخلوق ہے، اور جب اللہ اَلْبَارِئُ ہے تو پھر انھوں نے ایک بچھڑے کی عبادت کیسے کی؟
- فَتَابَ عَلَيْكُمْ...: اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرتا ہے اور شرک کی سزا ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا کہ اللہ نے انہیں معاف کر دیا ان کے اللہ کی بیان کی ہوئی سزا پر عمل کی وجہ سے۔
- التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ...: جب بھی ہم اللہ تعالیٰ کی اس قسم کی صفات کو سنیں تو ہمیں فوراً اللہ تعالیٰ سے اس کی مغفرت اور رحم و کرم کی دعا کرنا چاہیے۔ مثلاً: اے اللہ! آپ نے بنی اسرائیل کو شرک جیسا بڑا گناہ کرنے کے بعد بھی معاف کر دیا تھا، پس مجھے بھی معاف کر دیجیے۔

حدیث

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”اللہ کہتا ہے: اے آدم کے بیٹے! اگر تو زمین برابر بھی گناہ کر بیٹھے اور پھر مجھ سے (مغفرت طلب کرنے کے لیے) ملے اس حال میں کہ میرے ساتھ کسی طرح کا شرک نہ کیا ہو تو میں تیرے پاس اس کے برابر مغفرت لے کر آؤں گا (اور تجھے بخش دوں گا)“۔ (ترمذی: 3540)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل کو کہا گیا تھا کہ توبہ کرو، اور اس کی شکل یہ تھی کہ جن لوگوں نے شرک کیا ہے انہیں قتل کیا جائے۔
- شرک جیسے بڑے گناہ کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔
- اللہ تعالیٰ بار بار توبہ قبول فرماتا ہے اور وہ بہت زیادہ رحم کرنے والا اور نرمی کرنے والا ہے۔

دعا: اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.(الأدب المفرد: 716)

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ جان بوجھ کر کسی کو شریک کروں، اور میں تجھ سے ان گناہوں کی بخشش طلب کرتا ہوں جن کو میں نہیں جانتا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں روزانہ استغفار اور توبہ کرتا رہوں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَوْم	أَقْوَام	قوم
نَفْس	أَنْفُس	نفس، جان

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
266	ظ ل م ضـ	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِم	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
93	ق ت ل نـ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	أُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
1715	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَابِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
72	ت و ب قا	تَابَ	يَتُوْبُ	تُبْ	تَابِب	–	تَوْبَة	توبہ کرنا

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى	لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ	حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَاَخَذَتْكُمُ
اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ!	ہم ہر گز ایمان نہیں لائیں گے تجھ پر	جب تک کہ نہ ہم دیکھ لیں اللہ کو	کھلم کھلا،	پھر پکڑ لیا تمہیں

الصّٰعِقَةُ	وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ 55	ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ
بجلی کی کڑک نے،	اور تم دیکھ رہے تھے۔	پھر ہم نے زندہ کیا تمہیں	تمہاری موت کے بعد،

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ 56	وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ
تاکہ تم شکر گزار بنو۔	اور ہم نے سایہ کیا تم پر بادل کا،	اور ہم نے اتارا تم پر

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ	كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ
منّ اور سلویٰ،	تم کھاؤ پاکیزہ چیزوں سے	جو ہم نے تمہیں دے رکھی ہیں،

وَمَا ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ 57
اور نہیں انہوں نے ظلم کیا ہم پر	اور لیکن وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔

مختصر شرح

- نَرَى اللّٰهَ...: بنی اسرائیل کا مطالبہ: ہم اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو نہ دیکھ لیں۔
- جَهْرَةً...: کھلم کھلا یعنی اپنی آنکھوں سے بالکل واضح طور پر دیکھیں، ایسا نہیں کہ خواب میں دیکھ لیں۔
- فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ...: اللہ تعالیٰ نے انہیں بجلی کی کڑک کے ذریعہ عذاب دیا اور وہ سب مر گئے۔
- وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ...: تم نے ایک دوسرے کو اپنی نگاہوں کے سامنے مرتے دیکھا، گویا یہ ایک سخت سزا تھی۔
- ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ...: پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کی موت کے بعد دوبارہ زندہ کیا تاکہ وہ شکر گزار بنیں۔
- وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ...: ان کی مسلسل نافرمانیوں کے باوجود اللہ تعالیٰ نے انہیں ان کے حال پر نہیں چھوڑ دیا، بلکہ اللہ نے ان پر دھوپ سے بچاؤ کے لیے بادل بھیجے اور ان کے لیے من اور سلویٰ کا انتظام کیا۔
- كُلُوْا...: جو کچھ پاکیزہ اور اچھی چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں ان میں سے کھاؤ۔
- وَمَا ظَلَمُوْنَا...: بنی اسرائیل نے کھلی نشانیاں، بڑے بڑے معجزات اور غیر معمولی واقعات دیکھنے کے باوجود بغاوت کی اور کفر کیا۔ ان کی ان سب حرکتوں کا نقصان کسی اور کو نہیں بلکہ خود ان ہی کو ہوا۔
- وَمَا ظَلَمُوْنَا...: اب تک اللہ تعالیٰ ان سے خطاب کرتے ہوئے گفتگو کر رہا تھا، اب یہاں پر اللہ نے انداز بدلتے ہوئے کہا: انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا۔ اس میں اشارہ ہے کہ اب اللہ تعالیٰ ان کے گناہوں کی وجہ سے ان سے بات بھی نہیں کرنا چاہتا، گویا اللہ انہیں اپنی رحمت سے دور کر رہا ہے۔

حدیث

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ رب العزت فرماتا ہے: ”اے میرے بندو! اگر تمہارے سب اگلے اور پچھلے، اور انسان اور جنات اُس ایک انسان کے دل کی طرح ہو جائیں جو سب سے زیادہ متقی ہے تب بھی میری سلطنت اور بادشاہت میں کچھ بھی اضافہ نہیں کر سکتے۔ اور سب اگلے اور پچھلے اور تمام انسان اور جنات اُس ایک آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں جو تم میں سے سب سے زیادہ بدکار ہے تب بھی میری سلطنت اور بادشاہت میں کسی بھی قسم کی کوئی کمی نہیں کر سکتے“۔ (مسلم: 2577)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- کئی معجزات دیکھنے کے بعد بھی انہوں نے اللہ کو دیکھنے کا مطالبہ کیا۔
- اللہ نے ان کی نافرمانی پر انہیں بجلی کی کڑک سے موت دی پھر کرم فرما کر انہیں زندہ کیا تاکہ وہ شکر کریں۔
- اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے صحرا میں معجزاتی طور پر سائے کا اور خوراک کا انتظام کیا۔
- اللہ کی جانب سے اتنے سارے انعامات ملنے کے باوجود بنی اسرائیل خود پر ظلم کرتے رہے۔

دعا: اے اللہ! ہمیں جنت میں داخلہ اور تیرا دیدار نصیب فرما۔

پلان: ان شاء اللہ! میں وہ سب کام کرنے کی کوشش کروں گا جس سے میرے دل میں اللہ کی محبت اور اس کے دیدار کا شوق بڑھتا رہے۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
صَاعِقَة	صَوَاعِق	بجلی کی کڑک
طَيِّبَة	طَيِّبات	پاکیزہ چیز

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
95	ن ظ ر / نـ	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِر	مَنْظُوْر	نَظَر	دیکھنا
65	ب ع ث / فـ	بَعَثَ	يَبْعَثُ	اِبْعَثْ	بَاعِث	مَبْعُوْث	بَعْث	بھیجنا
63	ش ك ر / نـ	شَكَرَ	يَشْكُرُ	اُشْكُرْ	شَاكِر	مَشْكُوْر	شُكْر	شکر کرنا
122	ر ز ق / نـ	رَزَقَ	يَرْزُقُ	اُرْزُقْ	رَازِق	مَرْزُوْق	رِزْق	رزق دینا
266	ظ ل م / ضـ	ظَلَمَ	يَظْلِمُ	اِظْلِمْ	ظَالِم	مَظْلُوْم	ظُلْم	ظلم کرنا
1715	ق و ل / قا	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
273	ر ء ي / فـ	رَأى	يَرٰى	رَ	رَاءٍ	مَرْئِيّ	رَأْي	دیکھنا
142	أ خ ذ / نـ	أَخَذَ	يَأْخُذُ	خُذْ	آخِذ	مَأْخُوْذ	أَخْذ	لینا
818	أ م ن / أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
2	ظ ل ل / علـ+	ظَلَّلَ	يُظَلِّلُ	ظَلِّلْ	مُظَلِّل	مُظَلَّل	تَظْلِيْل	سایہ کرنا
190	ن ز ل / أسـ+	أَنْزَلَ	يُنْزِلُ	أَنْزِلْ	مُنْزِل	مُنْزَل	إِنْزَال	نازل کرنا

بستی میں داخلہ (البقرۃ:59-58)

وَاِذۡ قُلۡنَا	ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ	فَكُلُوۡا مِنۡهَا	حَيۡثُ شِئۡتُمۡ
اور جب ہم نے کہا:	داخل ہو جاؤ اس بستی میں،	پھر کھاؤ اس میں سے	جہاں سے تم چاہو

رَغَدًا	وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ	نَّغۡفِرۡ لَكُمۡ
فراغت کے ساتھ،	اور داخل ہو دروازے سے	سجدہ کرتے ہوئے،	اور کہو: بخش دے!	ہم بخش دیں گے تمہارے لیے

خَطٰيٰكُمۡ ؕ	وَسَنَزِيۡدُ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿58﴾	فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	قَوۡلًا
تمہاری خطائیں،	اور عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والوں کو۔	پس بدل ڈالا ظالموں نے	بات سے

غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ	فَاَنۡزَلۡنَا	عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا	رِجۡزًا
خلاف اس کے جو کہی گئی تھی ان سے،	پھر ہم نے اتارا	ظالموں پر	عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ	بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿59﴾ ع
آسمان سے،	اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔

مختصر شرح

- دنیا میں بہت ساری چیزیں ہمیں بغیر کسی محنت کے حاصل ہوئی ہیں۔ انہیں میں سے ایک نعمت شہروں اور بستیوں میں سکون کے ساتھ رہنا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے شہروں اور بستیوں میں تمام سہولتوں کا انتظام فرمایا ہے۔ ہم ایک دوسرے کے پیشوں اور کاموں سے فائدہ اٹھاتے ہیں، جیسے ٹیچر، ڈاکٹر، انجینئر، آرٹسٹ، تاجر وغیرہ۔ اس طرح ہماری تمام بنیادی ضروریات مکمل ہوتی رہتی ہیں۔
- بڑے بڑے شہروں کو دیکھیے اور غور کیجیے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے لاکھوں کروڑوں انسانوں کے لیے خوراک کا انتظام فرمایا ہے۔ اس پر بھی ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور اس کے سامنے عاجزی اختیار کرتے ہوئے انسانیت کی خدمت کرنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو شہر میں داخل ہونے کا حکم دیا تاکہ وہ وہاں اپنے لیے کھانے پینے کا سامان حاصل کر سکیں، البتہ اس کے لیے دو شرطیں رکھی گئیں: ❶ ادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا: عاجزی کے ساتھ اور اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو! ❷ وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ: معافی طلب کرنا۔ ''حِطَّةٌ'' کا مطلب ہے کم کرنا، اتار دینا۔ یعنی اے اللہ! ہم سے ہمارے گناہوں کے بوجھ کو کم کر دے، ہم سے گناہوں کو دور کر دے اور ہمیں گناہوں سے پاک صاف کر دے۔
- وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ: جو لوگ بہتر طریقے پر عبادت کرنے کا اہتمام کرتے ہیں، اپنی ذمہ داریوں کو اچھی طرح نبھاتے ہیں اور لوگوں کے ساتھ اچھا رویہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو بڑھا چڑھا کر اجر و ثواب عطا فرماتا ہے۔

حدیث

آپ ﷺ نے فرمایا: ''سارے بنی آدم (انسان) گناہ گار ہیں اور بہترین گناہ گار وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں''۔ (ابن ماجہ: 4251)

- اس بات کی فکر کرتے رہیے کہ آپ کا اگلا عمل پچھلے عمل سے بہتر ہو، چاہے وہ عبادات ہوں، تلاوت ہو، پڑھائی ہو یا پھر آپسی تعلقات ہوں، یعنی ہر میدان میں بہتر بننے کی کوشش کیجیے۔
- **فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا**: انہوں نے نہ صرف الفاظ کو بدل دیا بلکہ جس طرح داخل ہونے کا انہیں حکم دیا گیا تھا انہوں نے اس کے بھی خلاف کیا۔
- **فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا**: اللہ نے بھی انداز گفتگو بدل دیا اور "آپ/تم" کے بجائے ان کو **الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا** سے خطاب کیا اور پھر انہیں سزا دی گئی۔
- **رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ**...: (**اَلرِّجۡز**: **اَلۡعَذَابُ الشَّدِيۡد**) اللہ تعالیٰ نے جلد ہی ان ظالموں کو دنیا ہی میں سزا دی۔
- اللہ تعالیٰ کے اپنے طریقے ہیں وہ آج بھی ظالموں کو مختلف طریقوں سے سزا دے سکتا ہے، جیسے ذہنی تناؤ، ٹینشن، بیماریاں اور تعلقات، ملازمت، کاروبار اور معاملات میں مشکلات وغیرہ۔
- اللہ تعالیٰ کے احکام کا مذاق اڑانے یا ان سے لاپرواہی برتنے یا ان کو برا کہنے کا لازمی انجام ہلاکت و بربادی ہی ہوا کرتا ہے۔
- اس میں ایک سبق یہ بھی ہے کہ جب بات عقائد و عبادات سے متعلق ہو تو ہمیں ہر کام قرآن و سنت کے مطابق ہی کرنا چاہیے۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ ہم اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کو اپنائیں ورنہ بہت ممکن ہے کہ ہم بدعت کے جال میں پھنس جائیں گے۔
- نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "**مَنۡ عَمِلَ عَمَلًا لَيۡسَ عَلَيۡهِ أَمۡرُنَا فَهُوَ رَدٌّ**"۔ یعنی جس کسی نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے طریقے (مذہب اسلام) پر نہ ہو تو وہ رد کر دیا جائے گا۔ (**مسلم: 40**)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل پر انعام کے طور پر یہ بات کہی گئی تھی کہ وہ بستی میں داخل ہوں، مگر دو شرطوں کے ساتھ۔
- انہوں نے دونوں شرطوں کی خلاف ورزی کی اور سخت سزا کے مستحق ہوئے۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرمائیے کہ میں اپنے کاموں اور اپنی باتوں میں تیری فرمانبرداری کروں۔

پلان: میں "محسن" بننے کی کوشش کروں گا۔ یعنی اپنی عبادت و معاملات کو بہتر سے بہتر طریقے پر ادا کرنے کو شش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَرۡيَة	قُرًى	بستی
بَاب	أَبۡوَاب	دروازہ
سَاجِد	سُجَّد	سجدہ کرنے والا
خَطِيۡئَة	خَطَايَا	گناہ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
78	د خ ل نـ	دَخَلَ	يَدۡخُلُ	أُدۡخُلۡ	دَاخِل	مَدۡخُوۡل	دُخُوۡل	داخل ہونا
33	ب د ل علـ+	بَدَّلَ	يُبَدِّلُ	بَدِّلۡ	مُبَدِّل	مُبَدَّل	تَبۡدِيۡل	بدلنا
72	ح س ن اسـ+	أَحۡسَنَ	يُحۡسِنُ	أَحۡسِنۡ	مُحۡسِن	مُحۡسَن	إِحۡسَان	اچھا کرنا
190	ن ز ل اسـ+	أَنۡزَلَ	يُنۡزِلُ	أَنۡزِلۡ	مُنۡزِل	مُنۡزَل	إِنۡزَال	نازل کرنا

قرآن کا سبق 8b پانی کی دعا (البقرۃ:60)

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ

اور جب پانی مانگا موسیٰ علیہ السلام نے	اپنی قوم کے لیے

فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ

تو ہم نے کہا:	مارو اپنے عصا کو پتھر پر،	تو پھوٹ پڑے اُس سے	بارہ

عَيۡنًا ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ

چشمے	تحقیق پہچان لیا ہر قوم نے	اپنے پینے کی جگہ،	تم کھاؤ اور پیو	رزق سے اللہ کے

وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿60﴾

اور نہ پھرو زمین میں	فساد مچاتے۔

مختصر شرح

- وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى...: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نرم مزاجی کو دیکھیے کہ جب وہ بنی اسرائیل کے ساتھ ایسے صحرا میں تھے جہاں پانی کا کوئی نام ونشان نہ تھا، اس وقت موسی علیہ السلام نے اپنی قوم کی ضرورت کو محسوس کر لیا اور اللہ تعالیٰ سے پانی کے لیے درخواست کی۔
- فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ...: یہ ایک اور معجزہ تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا تھا۔ ایسا ریگستان جہاں دور دور تک پانی کا کوئی تصور بھی نہ ہو وہاں حیرت انگیز طور پر پانی ابلنے لگا اور وہ بھی پتھر سے! چونکہ بنی اسرائیل کے بارہ قبیلے تھے اس لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں پانی کے بارہ چشمے عطا فرمائے۔
- قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ...: جب ہر گروہ کے لیے ایک خاص حصہ ہو اور وہ اسے جانتا بھی ہو تو اختلاف اور جھگڑے کے امکانات بہت کم ہو جاتے ہیں۔ صحیح علم اور درست انتظام سے کام بہتر طریقے پر انجام پاتے ہیں۔ آیئے ہم سب اس نیت سے قرآن سیکھیں اور سکھائیں کہ مسلمانوں کے درمیان پھیلے اختلافات و تنازعات کو کم کیا جاسکے۔
- كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا...: اسلام زندگی سے لطف اندوز ہونے سے ہرگز نہیں روکتا، شرط یہ ہے کہ انسان حد سے آگے نہ بڑھے اور بگاڑ پھیلانے کا سبب نہ بنے۔

حدیث

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ بندہ سے راضی ہوتا ہے جب بھی وہ کھانا کھا کر اس کا شکر کرے یا پانی پی کر اس کا شکر کرے"۔ (مسلم: 2734)

- اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانی، خوراک اور ہر قسم کا رزق عطا فرمایا۔ اسی نے ہمیں بستیوں اور شہروں میں آباد کیا، آیئے اللہ تعالیٰ کی ان تمام نعمتوں پر اس کا شکر ادا کریں۔
- بات اگر معجزات کی ہو، تو الحمد للہ ہمارے پاس قرآن مجید کی شکل میں قیامت تک باقی رہنے والا ایک معجزہ ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جا سکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ سے پانی کے لیے دعا کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ انہیں اپنی امت کی کتنی فکر تھی۔
- اللہ تعالیٰ نے معجزاتی طور پر انہیں پانی عطا فرمایا۔
- کھاؤ اور پیو مگر حدود سے تجاوز نہ کرو!

دعا: اے اللہ! ہماری مدد فرما کہ ہم تیری نشانیوں اور معجزات کو دیکھیں اور ان پر غور کریں تا کہ ہمارے ایمان میں اضافہ ہو۔

پلان: میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے تمام تر قوتوں اور صلاحیتوں کا استعمال کروں گا اور لوگوں کی خدمت کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
عَيْن	عُيُوْن	چشمہ
مَشْرَب	مَشَارِب	گھاٹ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
58	ض ر ب ضـ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِب	مَضْرُوْب	ضَرْب	مارنا
100	ع ل م سـ	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
24	ش ر ب سـ	شَرِبَ	يَشْرَبُ	اِشْرَبْ	شَارِب	مَشْرُوْب	شُرْب	پینا
122	ر ز ق نـ	رَزَقَ	يَرْزُقُ	اُرْزُقْ	رَازِق	مَرْزُوْق	رِزْق	رزق دینا
5	ع ث و رضـ	عَثِيَ	يَعْثٰى	اِعْثَ	عَاثٍ	–	عُثِيّ	فساد پھیلانا
36	ف س د أسـ+	أَفْسَدَ	يُفْسِدُ	أَفْسِدْ	مُفْسِد	مُفْسَد	إِفْسَاد	فساد پھیلانا

وَاِذۡ قُلۡتُمۡ یٰمُوۡسٰی

اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ!

لَنۡ نَّصۡبِرَ	عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ	فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ	یُخۡرِجۡ لَنَا	مِمَّا
ہم ہر گز صبر نہ کریں گے	ایک کھانے پر،	لہٰذا آپ دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے	(کہ) وہ نکالے ہمارے لیے	اس سے جو

تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ	مِنۡۢ بَقۡلِهَا	وَقِثَّآئِهَا	وَفُوۡمِهَا	وَعَدَسِهَا
زمین اگاتی ہے،	کچھ ترکاری اس کی	اور ککڑی اس کی	اور گندم اس کی	اور مسور اس کی

وَبَصَلِهَا ؕ	قَالَ	اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ	الَّذِیۡ هُوَ اَدۡنٰی	بِالَّذِیۡ هُوَ
اور پیاز اس کی،	اس نے کہا:	کیا تم بدلے میں لینا چاہتے ہو	اس چیز کو جو ادنیٰ ہے	بجائے اس چیز کے جو

خَیۡرٌ ؕ	اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا	فَاِنَّ لَكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ
بہتر ہے،	تم اُترو کسی شہر میں	تو بیشک تمہارے لیے وہی ہے جس کا تم نے سوال کیا،

مختصر شرح

- لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ...: اللہ تعالیٰ نے صحرا میں بنی اسرائیل کے لیے من و سلویٰ کا انتظام فرمایا اور ان کی بنیادی ضرورتوں کو پورا فرمایا۔ بنی اسرائیل کو ریگستان میں رکھے جانے کی ایک وجہ یہ تھی کہ وہ وہاں رہ کر اپنے آپ کو اُن غلط عقائد اور برے اخلاق سے پاک کر سکیں جو مصر میں غلامی کے دوران ان میں پیدا ہو چکے تھے۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کے اونچے درجے پر فائز ہونا تھا مگر اپنی بے صبری کی وجہ سے وہ چھوٹی قربانی بھی دینے کے لیے تیار نہ ہوئے۔
- انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کا بھی لحاظ نہیں کیا، ذرا غور کیجیے کہ وہ اپنے نبی سے کہہ رہے ہیں کہ ہم ہر گز صبر نہ کریں گے!
- اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ...: اللہ تعالیٰ نے جن نعمتوں سے انہیں نوازا تھا وہ یقیناً ان چیزوں سے بہت بہتر تھی جن کا وہ سوال کر رہے تھے، خاص طور پر اس وقت جب کہ وہ موسیٰ علیہ السلام سے تربیت حاصل کر رہے تھے۔

حدیث

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: "مراد کو پہنچا وہ شخص جو اسلام لایا اور اسے ضرورت کے مطابق رزق دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دی"۔ (مسلم: **1054**)

- اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا...: اگر تم صرف کھانے پینے کے لیے زندگی گزارنا چاہتے ہو تو کسی بھی شہر یا بستی میں چلے جاؤ، وہاں تمہیں تمہاری من چاہی چیزیں مل جائیں گی۔

- اس زندگی میں اگر ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں یا صحیح طور پر اللہ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں تو بہت ممکن ہے کہ ہمیں کچھ چیزوں کی قربانی دینا پڑے۔ فجر کی نماز کے لیے نیند کی قربانی، روزہ کے لیے کھانے اور آرام کی قربانی، حج وعمرہ کے لیے پیسے اور آرام کی قربانی، قرآن سیکھنے کے لیے وقت کی قربانی، رشتہ داریوں کو قائم رکھنے کے لیے اَنا کی قربانی، اور حلال کمائی کے لیے بہت سی چیزوں کی قربانی دینی ہوگی۔ یاد رکھیے کہ بلند مقاصد کے حصول کے لیے صبر کرنے کے ساتھ سخت محنت کرنی ہوگی۔
- اللہ تعالیٰ نے ہمیں مختلف قسم کے کھانے عطا کیے مثلاً پھل، ترکاری، اناج، اور گوشت۔ ان نعمتوں کے لیے اللہ کا شکر ادا کریں اور اللہ سے مدد مانگیں کہ ہم ایک بہترین انسان بنیں، اور زندگی کے ہر شعبہ میں اپنی صلاحیتوں کا بھرپور استعمال کریں، اور یہ سب اللہ کو راضی کرنے کی نیت سے ہو۔

حدیث

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مؤمن کا معاملہ بھی عجیب ہے کہ اس کے ہر معاملہ میں خیر ہے اور یہ بات کسی کو حاصل نہیں ہے۔ اگر اس کو خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے اور وہ اس کے لیے بہتر ہے اور اگر اس کو نقصان پہنچتا ہے تو صبر کرتا ہے اور وہ اس کے لیے بہتر ہے"۔ (مسلم: **2999**)

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل من و سلویٰ پر صبر کرنے کے بجائے الگ الگ قسم کے کھانوں کے خواہش مند تھے۔
- انہوں نے یہ کہہ کر کہ ''ہم ہرگز صبر نہ کریں گے'' حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بدتمیزی کی۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں دین کے کاموں کے لیے اپنے آرام کو قربان کر سکوں۔

پلان: جب بھی صبر کا دامن چھوٹنے لگے تو میں اللہ کی خوشی اور ثواب کو سامنے رکھوں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
طَعَام	أَطْعِمَة	کھانا

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
95	ص ب ر ضـ	صَبَرَ	يَصْبِرُ	اِصْبِرْ	صَابِر	–	صَبْر	صبر کرنا
32	ط ع م سـ	طَعِمَ	يَطْعَمُ	اِطْعَمْ	طَاعِم	مَطْعُوْم	طَعْم	کھانا
8	ہ ب ط ضـ	هَبَطَ	يَهْبِطُ	اِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوْط	هُبُوْط	اترنا
119	س أ ل فـ	سَأَلَ	يَسْئَلُ	سَلْ	سَايِل	مَسْئُوْل	سُؤَال	سوال کرنا
199	د ع و دعـ	دَعَا	يَدْعُوْ	اُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوّ	دُعَاء	پکارنا
113	خ ر ج أسـ+	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
16	ن ب ت أسـ+	أَنْبَتَ	يُنْبِتُ	أَنْبِتْ	مُنْبِت	مُنْبَت	إِنْبَات	اگانا
4	ب د ل اِسـ+	اِسْتَبْدَلَ	يَسْتَبْدِلُ	اِسْتَبْدِلْ	مُسْتَبْدِل	مُسْتَبْدَل	اِسْتِبْدَال	بدلنا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

اور ڈال دی گئی ان پر

الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ	وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
ذِلّت اور محتاجی	اور وہ لوٹے اللہ کے غضب کے ساتھ ،	یہ اِس لیے ہوا کہ

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
وہ انکار کرتے تھے	اللہ کی آیتوں کا	اور نبیوں کو قتل کرتے تھے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا	وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾
بغیر حق کے ،	یہ اِس لیے ہوا کہ اُنہوں نے نافرمانی کی	اور وہ حد سے بڑھتے تھے۔

مختصر شرح

- وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ... : بنی اسرائیل نے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بد تمیزی کی، نہ صرف یہ کہ اللہ کے احکام کو توڑا بلکہ ان کو کمتر سمجھا، تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو ذلیل کر دیا اور ان پر محتاجی ڈال دی۔
- اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص اللہ اور رسول کے احکامات کو کمتر سمجھتا ہے تو اللہ اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔
- ذلت و اہانت: یعنی طاقت و اقتدار ہونے کے باوجود لوگوں کی نظروں میں ذلیل اور بے عزت رہنا۔ مصیبت و آفت یعنی دولت و سلطنت کے باوجود اور ظاہر میں مالدار نظر آنے کے باوجود دل میں ہمیشہ بے چینی و بے قراری رہے۔
- سَخَط: یہ غَضَب کی پہلی سیڑھی ہے۔ نبی ﷺ نے ہمیں اللہ کی ناراضگی (سَخَط) سے بچنے کے لیے یہ دعا سکھائی ہے: اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ ''اے اللہ! میں آپ کی رضا مانگتا ہوں آپ کے غصہ کے بدلہ میں، آپ سے معافی مانگتا ہوں آپ کی سزا کے بدلہ میں۔ میں آپ کی حمد و تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ایسا ہی ہے جیسی تو نے خود اپنی تعریف کی''۔ (مسلم: 486)
- عام طور پر پڑھی جانے والی ایک اور دعا: ''اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ''۔
- اللہ نے انہیں سزا دی، کیونکہ وہ:
  1. اللہ کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔
  2. نبیوں کو قتل کرتے تھے۔ گویا سب سے بہترین انسانوں کی نصیحتوں کو سننا بھی نہیں چاہتے تھے۔
- یہ دونوں چیزیں اس لیے شروع ہوئیں کہ وہ:
  - اللہ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کرتے تھے۔
  - اللہ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرتے تھے۔
- اس سے یہ معلوم ہوا کہ انسان اگر گناہوں کے بعد فوری توبہ نہ کرے تو وہ گناہوں میں بڑھتا چلا جاتا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل کے برے لوگوں کو ذلت آمیز اور دردناک سزا دی گئی۔
- یہ سب ان کے مسلسل برے رویے کی وجہ سے ہوا، جیسے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلانا اور اللہ کے پیغمبروں کو قتل کرنا۔
- ان سب کی ابتدا اللہ کی نافرمانی اور حد سے بڑھنے کی وجہ سے ہوئی۔

دعا: اے اللہ ! میری مدد فرما کہ میں اسلام کی خدمت کرنے والوں کی عزت کروں ۔

پلان: میں قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے ان سزاؤں کو یاد رکھنے کی کوشش کروں گا جو اللہ نے نافرمان لوگوں کو دی ہیں۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
آيَة	آيَات	نشانی
نَبِيّ	نَبِيُّوْن، نَبِيِّيْن، أَنْبِيَاء	نبی

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
58	ض ر ب / ضـ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِب	مَضْرُوْب	ضَرْب	مارنا
23	غ ض ب / سـ	غَضِبَ	يَغْضَبُ	اِغْضَبْ	غَاضِب	مَغْضُوْب	غَضَب	غصہ ہونا
461	ك ف ر / نـ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	أُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
93	ق ت ل / نـ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	أُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
6	ب و أ / قا	بَاءَ	يَبُوْءُ	بُؤْ	باءٍ	–	بَوَاء	لوٹنا
11	ذ ل ل / ضلـ	ذَلَّ	يَذِلُّ	اِذْلِلْ	ذَلِيْل	–	ذِلَّة	ذلیل ہونا
32	ع ص ي / هد	عَصٰى	يَعْصِيْ	اِعْصِ	عَاصٍ	مَعْصِيّ	عِصْيَان	نافرمانی کرنا

وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ	وَالَّذِيْنَ هَادُوْا	اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور نصرانی اور صابی،	اور جو یہودی ہوئے	بیشک جو لوگ ایمان لائے

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ	وَعَمِلَ صَالِحًا	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
تو اُن کے لیے اُن کا اجر ہے	اور نیک عمل کرے	اور آخرت کے دن پر	جو ایمان لائے اللہ پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (62)	وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ
اور نہ وہ غمگیں ہوں گے۔	اور نہ کوئی خوف ہوگا اُن پر	ان کے رب کے پاس،

مختصر شرح

- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا، لیکن تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے"۔ (مسلم: 2564)
- اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا...: اللہ کی نظر میں تمام انسان اور تمام نسلیں برابر ہیں، اس کا قانون ہر ایک کے لیے یکساں ہے۔
- مَنْ اٰمَنَ... وَعَمِلَ: جو کوئی دو شرطوں کو یعنی ایمان اور عمل صالح کو پورا کرے گا وہ کامیاب ہوگا۔ سب سے اہم بات جو یاد رکھنا چاہیے وہ یہ ہے کہ ایمان اور نیک عمل وہی ہے جسے قرآن اور حدیث نے بتایا۔
- فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ...: اللہ تعالیٰ نے اس زندگی میں ہمیں ہر چیز عطا فرمائی ہے، اللہ کے لیے ہماری اطاعت وفرماں برداری اس کی کسی ایک چھوٹی سی نعمت کا بھی بدل نہیں بن سکتی۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کے رحم وکرم کا یہ عالم ہے کہ اس نے ہمارے اچھے کاموں کے بدلے بہترین اجر دینے کا وعدہ کیا ہے۔
- تصور کیجیے کہ جب اللہ اجر دے گا تو وہ کتنا بڑا اجر ہوگا، خاص طور پر اس دنیا کے مقابلے میں جس کی حیثیت اللہ کی نگاہ میں ایک مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں۔
- وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ...: یعنی ان کو کوئی تکلیف یا مصیبت نہیں آئے گی۔
- وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ...: یعنی ان کو کسی چیز کا بھی غم نہیں ہوگا۔
- "لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ" اور "لَا يَخَافُوْنَ" کے درمیان فرق: ممکن ہے کہ ایمان والے خود پر خوف محسوس کریں گے لیکن اللہ تعالیٰ فرما رہا ہے کہ ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا، یعنی مستقبل میں وہ محفوظ رہیں گے اور انہیں کسی جانب سے کوئی ڈر یا خطرہ نہیں رہے گا۔
- "لَا يَحْزَنُوْنَ" اور "لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ" کے درمیان فرق:
  - "لَا يَحْزَنُوْنَ": کا مطلب یہ ہے ممکن ہے کہ دوسروں کو بھی کوئی غم نہ ہو۔
  - "لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ" کا مطلب یہ ہے کہ صرف ان ہی لوگوں کو غم نہیں ہوگا جب کہ دوسرے لوگ غم اور پریشانی میں ہوں گے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- اللہ صرف ان ہی لوگوں کو کامیاب کرے گا جن کا عقیدہ درست ہو گا اور جنہوں نے نیک کام کیے ہوں گے۔
- نیک لوگوں کو اللہ تعالیٰ ہمیشہ رہنے والی نعمتوں سے نوازے گا۔

دعا: اے اللہ ! صحیح عقیدہ پر ثابت قدم رہنے اور نیک کاموں کو کرنے میں میری مدد فرما۔

پلان: میں قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے اپنے ایمان کو مضبوط بنانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
أَجْر	أُجُوْر	اجر

افعال : نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
318	ع م ل / س	عَمِلَ	يَعْمَلُ	اِعْمَلْ	عَامِل	مَعْمُوْل	عَمَل	عمل کرنا
131	ص ل ح / ف	صَلَحَ	يَصْلَحُ	اِصْلَحْ	صَالِح	-	صَلَاح	نیک ہونا
94	أ ج ر / ن	أَجَرَ	يَأْجُرُ	اُوْجُرْ	اٰجِر	مَأْجُوْر	أَجْر	بدلہ دینا
39	ح ز ن / س	حَزِنَ	يَحْزَنُ	اِحْزَنْ	حَزِن	مَحْزُوْن	حُزْن	غمگیں ہونا
10	ہ و د / قا	هَادَ	يَهُوْدُ	هُدْ	هَائِد	-	هَوْد	یہودی ہونا
112	خ و ف / خا	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِف	مَخُوْف	خَوْف	ڈرنا

وَاِذۡ اَخَذۡنَا

اور جب ہم نے لیا

خُذُوۡا مَآ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّۃٍ	وَرَفَعۡنَا فَوۡقَکُمُ الطُّوۡرَ ؕ	مِیۡثَاقَکُمۡ
پکڑو اُسے جو ہم نے تمھیں دیا ہے مضبوطی سے	اور ہم نے اُٹھایا تمہارے اوپر کوہِ طور	تم سے اِقرار

مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِکَ ۚ	ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ	لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿63﴾	وَّاذۡکُرُوۡا مَا فِیۡہِ
اس کے بعد،	پھر تم پھر گئے	تا کہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔	اور یاد رکھو اُسے جو اُس میں ہے

لَکُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ ﴿64﴾	وَرَحۡمَتُہٗ	فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ
تو تم ضرور ہو جاتے نقصان اُٹھانے والوں میں۔	اور اُس کی رحمت	تو اگر نہ (ہوتا) اللہ کا فضل تم پر

مختصر شرح

- **وَرَفَعۡنَا فَوۡقَکُمۡ...:** تصور کیجیے ایک بڑے پہاڑ کو جو بنی اسرائیل کے سر پر جھول رہا تھا اور ان سے کہا گیا تھا کہ اگر تم نہیں مانو گے تو یہ پہاڑ تم پر گرا دیا جائے گا اور تمہیں کچل دیا جائے گا۔ یقیناً بنی اسرائیل اس وقت سخت ڈر گئے ہوں گے۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم اس کی اطاعت کرنے کے وعدوں کا پورا اہتمام کریں۔
- جب ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ کی اطاعت کریں گے، اب ہمیں اس بات کا پورا خیال رکھنا چاہیے۔
- **خُذُوۡا مَآ اٰتَیۡنٰکُمۡ بِقُوَّۃٍ...:** کتاب کو مضبوطی سے تھام لو! یعنی اس کتاب میں موجود مضامین کو اچھی طرح سے سمجھو اور اس پر عمل کرنے کی پوری کوشش کرو!

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑی ہیں، جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے ہرگز گمراہ نہیں ہو گے، اور وہ ہیں: اللہ کی کتاب اور اس کے نبی ﷺ کی سنت (حدیث)“۔ (مؤطا مالک: 1628) ایک اور حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو بڑی بڑی چیزیں چھوڑے جاتا ہوں، ان میں سے پہلی تو اللہ کی کتاب ہے، اس میں ہدایت ہے اور نور ہے، تو اللہ کی کتاب کو تھامے رہو اور اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ غرض آپ ﷺ نے اللہ کی کتاب کی طرف رغبت دلائی،.....۔ (مسلم: 2408)

- **وَّاذۡکُرُوۡا مَا فِیۡہِ:** جو کچھ اس میں ہے اسے خوب یاد رکھو! انسان ہونے کی وجہ سے ہم لوگ اکثر بھول جاتے ہیں۔اس لیے ہمیں یاد رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
- یہ حکم ”وَّاذۡکُرُوۡا مَا فِیۡہِ“ اگرچہ تورات سے متعلق تھا مگر قرآن کے ساتھ ہمارا طرزِ عمل بھی بالکل اسی طرح ہے۔ یاد رکھیے کہ قرآن صرف ایک بار پڑھ لینے سے یاد نہیں رہتا، اسے بار بار پڑھنا ہو گا تا کہ اس کی آیات اور اس کا مفہوم ہمارے دماغ میں ہر دم تازہ رہے۔ خاص طور پر اس وقت جب شیطان ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کرے یا دنیا کی محبت ہمیں سیدھے راستے سے بھٹکانے لگے۔

- **لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَ...:** اگر ہم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہیں گے اور اس کے احکام کو یاد رکھیں گے تو ہمارے دلوں میں تقویٰ پیدا ہوگا، اور یہی تقویٰ ہمیں دنیا و آخرت کے برے انجام سے بچائے گا۔
- جب کبھی آپ کسی کام کو کرنے کی ذمہ داری لیں تو اس کو یاد رکھیے اور اس کو بہتر انداز پر مکمل کیجیے۔
- **ثُمَّ تَوَلَّیۡتُمۡ...:** وہ لوگ پھر اپنی نافرمانی والی زندگی کی طرف لوٹ گئے اور انہوں نے اپنا عہد (وعدہ) توڑ دیا۔
- **فَضۡل** یعنی زیادہ "فضل" اللہ کی جانب سے ہوتا ہے کیونکہ تمام خزانے جو اللہ کے قبضہ میں ہے ان میں کوئی کمی واقع ہونے والی نہیں ہے۔ اس کا دوسرا معنی یہ بھی ہو سکتا ہے کہ جو کچھ بھی اللہ کی جانب سے انسان کو ملتا ہے وہ درحقیقت اللہ کا فضل ہی ہوتا ہے، ایسا نہیں ہے کہ اس کا دینا اللہ پر ضروری تھا۔
- **فَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰہِ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَتُہٗ...:** اللہ کے فضل سے مراد اس کی عطا اور اس کا انعام ہے۔ رحمت کا معنی اس کی بے انتہا محبت اور مہربانی ہے۔ یہ اس کا فضل اور اس کی رحمت ہے کہ (اے بنی اسرائیل) اس نے تم کو معاف کر دیا اور تمہاری اتنی ساری نافرمانیوں کے باوجود تمہاری رہنمائی کے لیے رسولوں کو بھیجا۔
- **لَکُنۡتُمۡ مِّنَ الۡخٰسِرِیۡنَ...:** دنیا و آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے کافر ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو معاف نہ کیا ہوتا تو وہ بھی نقصان اٹھانے والے ہوتے۔
- اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور کرم کا اندازہ لگایئے کہ وہ گنہگاروں کو بھی ہلاکت و بربادی سے بچانے کے لیے انہیں موقع دیتا ہے کہ وہ اپنے گناہوں سے باز آجائیں۔
- کوئی بھی انسان اللہ کی مدد اور اس کے رحم کے بغیر بھلائی اور نیکی کا کوئی بھی کام نہیں کر سکتا، اور اگر کوئی کچھ نیکی کر بھی لے تو صرف اپنے عمل کی بنیاد پر وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رحمت ہی ہمیں جنت میں لے جانے کا سبب بنے گی۔ اللہ ہم سب کو اپنی رحمتوں سے نوازے، آمین۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے اوپر پہاڑ اٹھایا، تاکہ وہ اپنے وعدہ کو پورا کرنے میں سنجیدہ ہو جائیں۔
- بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا کہ وہ تورات کو مضبوطی سے تھام لیں اور اس میں موجود مضامین کو یاد رکھیں۔
- تقویٰ حاصل کرنے کا راستہ یہ ہے کہ اللہ کی کتاب کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔
- صرف اللہ کا رحم اور اس کا فضل ہی ہم کو نقصان سے بچا سکتا ہے۔

دعا: اے اللہ! قرآن کو مضبوطی سے تھامنے اور اس کے تمام حقوق ادا کرنے پر میری مدد فرما۔

پلان: میں روزانہ قرآن و حدیث اور سیرت کا مطالعہ کروں گا اور اس کے نوٹس بناؤں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
خَاسِر	خَاسِرُوۡن، خَاسِرِیۡن	نقصان اٹھانے والا

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
28	ر ف ع / فـ	رَفَعَ	يَرۡفَعُ	اِرۡفَعۡ	رَافِع	مَرۡفُوۡع	رَفۡع	بلند کرنا
57	خ س ر / سـ	خَسِرَ	يَخۡسَرُ	اِخۡسَرۡ	خَاسِر	مَخۡسُوۡر	خُسۡر	نقصان اٹھانا
142	أ خ ذ / نـ	أَخَذَ	يَأۡخُذُ	خُذۡ	آخِذ	مَأۡخُوۡذ	أَخۡذ	لینا

وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ	الَّذِيۡنَ	اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ	فِى السَّبۡتِ	فَقُلۡنَا لَهُمۡ
اور البتہ تم نے جان لیا	اُن کو جنہوں نے	زیادتی کی تم میں سے	ہفتے کے دن میں،	تب ہم نے اُن سے کہا:

كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـئِيۡنَ ﴿65﴾	فَجَعَلۡنٰهَا	نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا
تم ہو جاؤ ذلیل بندر۔	پھر ہم نے بنا دیا اس (واقعہ) کو	عبرت ان کے لیے جو اس کے سامنے (موجود تھے)

وَمَا خَلۡفَهَا	وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿66﴾
اور جو اس کے پیچھے (آنے والے تھے)	اور نصیحت پرہیزگاروں کے لیے۔

مختصر شرح

- وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ...: بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ ہفتہ کے دن کوئی دنیاوی کام نہ کریں بلکہ اس دن کو صرف عبادت کے لیے خاص کردیں۔ اس حکم کے بعد کچھ لوگوں نے اس کی خلاف ورزی کی۔ وہ جمعہ کے دن ہی پانی میں جال ڈال دیتے اور اتوار کے دن جال میں پھنسی مچھلیاں پکڑ لاتے! دیکھا جائے تو انہوں نے مچھلیوں کا شکار ہفتہ کے دن نہیں کیا تھا لیکن حقیقت میں انہوں نے ایسا کام کیا جس سے انہیں روکا گیا تھا۔
- كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـئِيۡنَ: انہوں نے اللہ کے قانون کو توڑ مروڑ کر اپنی خواہش کے مطابق کر لیا تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے جسموں کو بندروں کے جسم سے بدل دیا۔

حدیث

حضرت ابو عامر رضی اللہ عنہ یا ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا، آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں ایسے برے لوگ پیدا ہو جائیں گے جو زناکاری، ریشم کے پہننے، شراب پینے اور گانے بجانے کو حلال بنالیں گے۔ (بخاری: 5590)

- اس حدیث میں اللہ کے رسول ﷺ نے ہم لوگوں کو متنبہ کیا ہے کہ ہم میں سے بھی کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو اللہ کے احکام کو بدل دیں گے۔ لہٰذا ہمیں اس طرح کے لوگوں سے دور رہنا چاہیے۔
- نَكَالًا: عبرت یعنی ایسی سزا جو لوگوں کو گناہ کرنے سے باز رکھے۔
- مَوۡعِظَةً لِلۡمُتَّقِين: نصیحت اور یاددہانی صرف ان ہی لوگوں کے لیے فائدہ مند ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں۔
- اس سزا سے عبرت حاصل کرنے کی نیت سے دس سکنڈ کے لیے اپنی آنکھیں بند کیجیے اور ان بندروں کو دیکھیے۔ اس طرح کرنے سے آپ کو اس سے عبرت اور نصیحت حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- جو لوگ اللہ تعالیٰ کے احکام میں تبدیلی کرتے ہیں اللہ انہیں سزا دیتا ہے۔
- سزا دینے سے مجرموں میں خوف پیدا ہوتا ہے اور دوسرے لوگ بھی غلط کاموں سے بچتے ہیں۔
- نصیحت صرف ان لوگوں کو فائدہ پہنچاتی ہے جو تقویٰ رکھتے ہیں۔

دعا: اے اللہ ! میری مدد فرما کہ میں گنہگاروں کو ملنے والی سزاؤں کو یاد رکھوں تاکہ میں بھی گناہوں سے دور رہوں۔

پلان: میں تاریخ میں مذکور مختلف قوموں کو دی گئی کم از کم پانچ سزاؤں کی لسٹ بناؤں گا اور ان سزاؤں کو یاد رکھوں گا۔ (تاریخ کی سب سے بہترین اور مستند کتاب قرآن ہے)

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
خَاسِئ	خَاسِئُوْن، خَاسِئِيْن	ذلیل
مَوْعِظَة	مَوَاعِظ	نصیحت

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518	ع ل م سـ	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
346	ج ع ل فـ	جَعَلَ	يَجْعَلُ	اِجْعَلْ	جَاعِل	مَجْعُوْل	جَعْل	بنانا
1715	ق و ل قا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِل	مَقُوْل	قَوْل	کہنا
1358	ك و ن قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	–	كَوْن	ہونا
4	خ س أ فـ	خَسَأَ	يَخْسَأُ	اِخْسَأْ	خَاسِئ	–	خَسْأ	ذلیل ہونا
15	و ع ظ وعـ	وَعَظَ	يَعِظُ	عِظْ	وَاعِظ	مَوْعُوظ	وَعْظ	نصیحت کرنا
24	ع د و اِخـ+	اِعْتَدٰى	يَعْتَدِيْ	اِعْتَدِ	مُعْتَدٍ	مُعْتَدًى عَلَيْهِ	اِعْتِدَاء	حد تجاوزی کرنا

وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ

اور جب کہا موسٰی علیہ السلام نے اپنی قوم سے :

اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ	اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ؕ	قَالُوۡۤا	اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ
بیشک اللہ حکم دیتا ہے تمہیں	کہ تم ذبح کرو ایک گائے،	انہوں نے کہا:	کیا تو بناتا ہے ہمیں ہنسی مذاق؟

قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ	اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ 67	قَالُوا ادۡعُ لَنَا
اس نے کہا: میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں	(اِس سے) کہ میں ہو جاؤں جاہلوں میں سے۔	انہوں نے کہا: ہمارے لیے دعا کریں

رَبَّكَ	يُبَيِّنۡ لَّنَا	مَا هِىَ ؕ	قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ	اِنَّهَا بَقَرَةٌ
اپنے رب سے	کہ وہ بتائے ہمیں	کہ کیسی ہو وہ (گائے)؟	اس نے کہا: بیشک وہ فرماتا ہے	کہ وہ گائے

لَّا فَارِضٌ	وَّلَا بِكۡرٌ ؕ	عَوَانٌۢ بَيۡنَ ذٰلِكَ ؕ	فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ 68
نہ بوڑھی ہو	اور نہ چھوٹی عمر کی،	دونوں کے درمیان ہو،	پس کرو وہ جس کا تم کو حکم دیا جارہا ہے۔

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ	يُبَيِّنۡ لَّنَا	مَا لَوۡنُهَا ؕ	قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ
انہوں نے کہا: دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے	کہ وہ بتائے ہمیں	کہ کیسا ہو اس کا رنگ؟	اس نے کہا: بیشک وہ فرماتا ہے

اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ	فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا	تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ 69
کہ وہ گائے ہو زرد رنگ کی،	خوب گہرا ہو اس کا رنگ،	اچھی لگتی ہو دیکھنے والوں کو۔

مختصر شرح

- یہ قصہ بتلاتا ہے کی بنی اسرائیل اللہ اور اس کے عظیم پیغمبر حضرت موسیٰؑ کے ساتھ انتہائی بد اخلاقی کے ساتھ پیش آتے تھے۔
- اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ...: یہ حکم بالکل واضح تھا، اور یہ حکم موسی علیہ السلام کی طرف سے نہ تھا کیونکہ موسی علیہ السلام نے کہا: یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے!
- اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا...: بنی اسرائیل کا رویہ انتہائی غیر اخلاقی اور مجرمانہ تھا، انہوں نے اللہ کے نبی کا ذرا بھی احترام نہ کیا! حالانکہ ابھی ابھی انہیں حضرت موسی علیہ السلام کے ساتھ فرعون سے نجات ملی تھی، حضرت موسی علیہ السلام ہی کی وجہ سے انہوں نے حیرت انگیز معجزے بھی دیکھے تھے، لیکن وہ سب کچھ بھول گئے۔ انہیں کم از کم اتنا بھی خیال نہیں آیا کہ وہ خود اپنی نجات کا سبب بننے والے انسان کی عزت کر سکیں۔ اور سب سے اہم بات یہ کہ انہیں اللہ تعالیٰ کا بھی لحاظ نہیں رہا جس نے ان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا تھا۔
- ادۡعُ لَنَا: انہوں نے اپنے بے ہودہ رویے پر باقی رہتے ہوئے پھر سوال کیا: اے موسیٰ! ذرا اپنے رب سے پوچھو! گویا اللہ ان کا رب نہیں ہے!

- يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ...: یہ سوال غیر ضروری تھا۔ اللہ نے ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تھا تو وہ کوئی ایک گائے ذبح کر دیتے۔
- اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا...: حضرت موسیؑ نے اللہ سے پوچھ کر ان کو پوری وضاحت کے ساتھ بتادیا کہ اللہ تعالیٰ فرمارہاہے کہ گائے کیسی ہو۔
- عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ...: یہاں دوعلامتیں بیان کی گئیں تاکہ کوئی شک وشبہ باقی نہ رہے۔ وہ یہ کہ گائے بہت بوڑھی بھی نہ ہو اور نہ ہی بالکل کم عمر ہو؛ بلکہ درمیانی عمر والی ہو۔
- اس میں ہمارے لیے ایک سبق ہے کہ جب کبھی کسی کے حد سے گزرنے یا غلط بیانی کا اندیشہ ہو تو وہاں پر بالکل واضح الفاظ میں صاف بات کی جائے۔
- فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ: یہاں اللہ کا ایک رسول ان سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ گائے کو ذبح کریں، جو کہ ایک بالکل آسان حکم تھا۔

حدیث

حضرت ابوہریرہؓ نے کہا کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ''اے لوگو! تم پر حج فرض ہوا ہے تو حج کرو''۔ ایک شخص نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول! کیا ہر سال؟ آپ ﷺ خاموش رہے، اس شخص نے تین مرتبہ سوال دہرایا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال فرض ہو جاتا اور اگر ایسا ہو جاتا تو ہر سال حج کرنا تمہارے لیے ممکن نہ ہوتا''۔ پھر فرمایا: ''جب تک میں تمہیں تمہارے حال پر چھوڑ رکھوں، مجھے میرے حال پر چھوڑ دو؛ اس لیے کہ تم سے پہلی امت کے لوگ اسی سبب سے ہلاک ہوئے ہیں کہ انہوں نے اپنے انبیاء علیہم السلام سے بہت سوال کیے اور ان سے بہت اختلاف کرتے رہے۔ پھر جب میں تم کو کسی بات کا حکم دوں اس میں سے جتنا ہو سکے بجالاؤ اور جب کسی بات سے منع کروں اس کو چھوڑ دو''۔ (مسلم: 3095)

- ادْعُ لَنَا رَبَّكَ...: اس بار بھی ان کا رویہ ویسا ہی تھا کہ ذرا اپنے رب سے پوچھو تو سہی کہ اس گائے کا رنگ کیسا ہونا چاہیے!
- اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا...: پھر ایک بار، حضرت موسیٰ علیہ السلام ناراض ہونے کے بجائے دوبارہ اللہ سے پوچھ کر بالکل صاف اور واضح انداز میں انہیں جواب دیتے ہیں۔
- صَفْرَآءُ، فَاقِعٌ...: گائے کے رنگ کے بارے میں تین علامتیں بتائی گئیں۔
- اے اللہ! تو کتنا مہربان، نرمی کا معاملہ کرنے والا اور رحیم ہے کہ بنی اسرائیل کی اتنی ساری بے تکی باتوں کے بعد بھی تو ناراض نہ ہوا! ہم پر بھی رحم فرما اور ہمیں معاف فرمادے۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- بنی اسرائیل نے نہ صرف حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ بلکہ اللہ کے احکام کے ساتھ بھی توہین کا معاملہ کیا۔
- بنی اسرائیل کے دلوں میں خود انہیں نجات دلانے والے کی بھی کوئی عزت اور عظمت نہ تھی۔
- بنی اسرائیل کی نافرمانی اور حد سے گزرنے کے باوجود موسی علیہ السلام نے انتہائی صبر کا مظاہرہ کیا۔
- بنی اسرائیل کے سوالات لاعلمی یا جہالت کی وجہ سے نہیں بلکہ سرکشی اور بغاوت کی وجہ سے تھے، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ نے ان کے تمام سوالوں کا جواب دیا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نہایت ہی بردبار، بے حد معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

دعا: اے اللہ ! میری مدد فرما کہ میں ساری زندگی تیری ناراضگی والے کاموں سے دور رہوں۔

پلان: میرے گناہوں کے باوجود اللہ تعالیٰ مجھ پر ہمیشہ رحم و کرم فرماتا ہے اس لیے میں روزانہ دل کی گہرائیوں سے توبہ کروں گا اور اللہ کا ذکر و شکر کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
جَاهِل	جَاهِلُوْنَ، جَاهِلِيْنَ	جاہل
بِكْر	أَبْكَار	چھوٹی عمر والی
لَوْن	أَلْوَان	رنگ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
244	أ م ر نـ	أَمَرَ	يَأْمُرُ	مُرْ	آمِر	مَأْمُوْر	أَمْر	حکم دینا
5	ذ ب ح فـ	ذَبَحَ	يَذْبَحُ	اِذْبَحْ	ذَابِح	مَذْبُوْح	ذَبْح	ذبح کرنا
19	ج ہ ل سـ	جَهِلَ	يَجْهَلُ	اِجْهَلْ	جَاهِل	مَجْهُوْل	جَهَالَة	جاہل ہونا
1	ف ر ض كـ	فَرُضَ	يَفْرُضُ	اُفْرُضْ	فَارِض	-	فَرَاضَة	بوڑھا ہونا
105	ف ع ل فـ	فَعَلَ	يَفْعَلُ	اِفْعَلْ	فَاعِل	مَفْعُوْل	فِعْل	کرنا
1	ف ق ع فـ	فَقَعَ	يَفْقَعُ	اِفْقَعْ	فَاقِع	–	فَقْع	گہرا رنگ ہونا
95	ن ظ ر نـ	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِر	مَنْظُوْر	نَظَر	دیکھنا
11	ہ ز أ فـ	هَزَأَ	يَهْزَأُ	اِهْزَأْ	هَازِئ	مَهْزُوْء	هُزْء	مزاق کرنا
12	ع و ذ قا	عَاذَ	يَعُوْذُ	عُذْ	عَابِذ	مَعُوْذ	عَوْذ	پناہ لینا
199	د ع و دعـ	دَعَا	يَدْعُوْ	اُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوّ	دُعَاء	پکارنا
4	س ر ر ظنّـ	سَرَّ	يَسُرُّ	اُسْرُرْ	سَارّ	مَسْرُوْر	سُرُوْر	خوش کرنا
41	ب ي ن علـ+	بَيَّنَ	يُبَيِّنُ	بَيِّنْ	مُبَيِّن	مُبَيَّن	تَبْيِيْن	واضح کرنا

قرآن کا سبق 10a تیسرا سوال (البقرۃ:70-71)

قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ	يُبَيِّنۡ لَّنَا	مَا هِيَ ۙ	اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا ؕ
انہوں نے کہا: دعا کریں ہمارے لیے اپنے رب سے	کہ وہ کھول کر بیان کرے ہمارے لیے	کہ کیسی ہو وہ (گائے)؟	بیشک گائیں مشتبہ ہو گئی ہیں ہم پر،

وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	لَمُهۡتَدُوۡنَ (70)	قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ	اِنَّهَا بَقَرَةٌ
اور بیشک ہم اگر اللہ نے چاہا	تو ضرور ہدایت پالیں گے۔	اس نے کہا: بیشک وہ فرماتا ہے	کہ وہ گائے

لَّا ذَلُوۡلٌ	تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ	وَلَا تَسۡقِى الۡحَرۡثَ ۚ	مُسَلَّمَةٌ	لَّا شِيَةَ فِيۡهَا ؕ
نہ ہو کام میں لی جانے والی	جو زمین کو جوتتی ہو	اور نہ پانی دیتی ہو کھیتی کو،	عیب سے صحیح وسالم ہو،	نہ ہو کوئی داغ دھبہ اُس میں،

قَالُوا	الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ ؕ	فَذَبَحُوۡهَا	وَمَا كَادُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ (71) ۧ
وہ بولے:	اب تم لائے ٹھیک بات،	پھر اُنہوں نے ذبح کیا اُسے	اور وہ لگتے نہ تھے کہ وہ (ذبح) کریں۔

مختصر شرح

- ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ: پھر سے بد تمیزی اور پھر وہی بات کہ "تیرے" رب سے پوچھ! بار بار مطالبہ کرنے میں انہیں کوئی شرم نہیں تھی، گویا موسیٰ علیہ السلام رسول نہیں بلکہ ان کے خادم ہوں۔
- يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِيَ: گویا کہ اللہ اور اس کے رسول کی اب تک بتائی ہوئی باتیں ان کے لیے واضح نہیں تھیں۔
- اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا: اللہ نے انہیں کسی بھی گائے کے لیے کہا تھا، اس کے بعد بھی ان کے پاس یہ بے تکا عذر تھا، اور انہیں اس قسم کے بیکار بہانے تراشنے میں کسی بھی قسم کی شرم محسوس نہیں ہوتی تھی، گویا اللہ اور اس کے رسول جانتے نہیں ہیں کہ بندوں کو کس طرح حکم دیا جائے۔
- وَاِنَّآ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهۡتَدُوۡنَ: اب جا کر کہیں انہیں اپنی بداخلاقی کا احساس ہوا اور تیسری مرتبہ میں انہوں نے إِنَّ، اِنۡ شَاءَ اللّٰهُ اور لَ کا اضافہ کیا۔
- لَا ذَلُوۡلٌ...: اللہ کی بردباری دیکھیے کہ اس بار اللہ نے چار باتیں بیان فرمائی: وہ گائے سدھی ہوئی نہ ہو یعنی زمین نہ جوتتی ہو، کھیت کو پانی نہ دیتی ہو، کام کرنے کی وجہ سے اس میں کوئی عیب نہ ہو اور اس کے زرد رنگ میں کوئی دھبہ نہ ہو۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ نے ان کے لیے اس کام کو اور مشکل کر دیا۔
- اگر وہ پہلی مرتبہ ہی میں اللہ کا حکم سن لیتے تو کسی بھی گائے کو ذبح کرنے پر حکم کی تعمیل ہو جاتی لیکن ان کے سوالات کی وجہ سے یہ کام مشکل ہو گیا۔ اب انہیں ایسی گائے تلاش کرنا پڑا جس میں تین شرطیں اس کے رنگ سے متعلق ہوں اور اوپر کی چار صفات بھی ہوں۔
- دین کے معاملے میں غیر ضروری سوالات نہیں کرنا چاہیے۔
- الۡـٰٔنَ جِئۡتَ بِالۡحَقِّ: اس بار بھی ان لوگوں نے بد تمیزی کا مظاہرہ کیا گویا اب تک موسیٰ علیہ السلام اب تک جھوٹ بول رہے تھے یا مذاق کر رہے تھے۔ ان کا پہلا جملہ "اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا" یاد کیجیے!

- ➢ وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ: وہ لوگ یہ کام کرنے والے لگتے نہ تھے۔ اس سے ان کی اس کام میں دلچسپی کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔
- ➢ اس سورت کا نام البقرۃ ہے، اس نام کی ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس سورت میں اللہ نے مسلمانوں کو مختلف احکامات دیے ہیں کہ ایک سچے خلیفہ کو کیسا ہونا چاہیے۔ مطلب یہ کہ اس سورت کے نام کے ساتھ ہی ہمیں یہ قصہ یاد آجانا چاہیے اور یہ بھی یاد آجانا چاہیے کہ ہمیں بنی اسرائیل کی طرح بری عادتوں سے دور رہنا ہے جیسے احکامِ الٰہی پر عمل نہ کرنا، ان میں کمی زیادتی کرنا یا ان کو نظر انداز کرنا یا پھر اللہ کے احکام کے آنے کے بعد بیکار قسم کے بہانے بنا کر یا ان کی من چاہی تشریح کر کے ان پر عمل کرنے میں کوتاہی کرنا وغیرہ۔

حدیث

حضرت ابو ثعلبہ خشنی جرثوم بن ناشر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیشک اللہ تعالیٰ نے فرائض مقرر کر دیے پس تم انہیں ضائع مت کرو، اور حدیں قائم کر دی سو تم ان سے آگے نہ بڑھو، اور کچھ چیزیں حرام کی تو ان کے قریب مت جاؤ اور کچھ چیزوں سے خاموشی اختیار کی تم پر رحم کرتے ہوئے نہ کہ بھول کر، لہٰذا تم ان کے پیچھے مت پڑو“۔ (بیہقی: 13/10)

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- ➢ بنی اسرائیل حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مسلسل برا سلوک کرتے رہے۔
- ➢ اللہ تعالیٰ ان کے سوالوں کا جواب دیتا رہا لیکن ساتھ ہی ساتھ ان کے لیے شرطیں بڑھاتا گیا۔
- ➢ بنی اسرائیل نے نہ چاہتے ہوئے بھی گائے کو ذبح کیا۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں لوگوں کے ساتھ صبر سے پیش آؤں۔

پلان: جب کبھی لوگ میرے ساتھ بد اخلاقی سے پیش آئیں گے تو میں حضرت محمد ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اور نیک لوگوں کو نمونہ بنا کر ان کے اچھے اخلاق کو یاد رکھتے ہوئے اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
بَقَرَة	بَقَر، بَقَرَات	گائے
مُهْتَدٍ	مُهْتَدُوْنَ، مُهْتَدِيْنَ	ہدایت یافتہ

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
5	ذ ب ح / فـ	ذَبَحَ	يَذْبَحُ	اِذْبَحْ	ذَابِح	مَذْبُوْح	ذَبْح	ذبح کرنا
10	ذ ل ل / ضلّـ	ذَلَّ	يَذِلُّ	ذِلَّ	ذَلُوْل	–	ذِلّ	ذلیل ہونا
17	س ق ي / هد	سَقٰى	يَسْقِيْ	اِسْقِ	ساقٍ	مَسْقِيّ	سَقْي	پلانا
24	ك و د / خا	كَادَ	يَكَادُ	–	–	–	كَوْد	قریب ہونا
41	ب ي ن / أسـ+	بَيَّنَ	يُبَيِّنُ	بَيِّنْ	مُبَيِّن	مُبَيَّن	تَبْيِيْن	واضح کرنا
10	ش ب ه / تدا+	تَشَابَهَ	يَتَشَابَهُ	تَشَابَهْ	مُتَشَابِه	–	تَشَابُه	ایک دوسرے کے مشابہ ہونا
61	ه د ي / اِخـ+	اِهْتَدٰى	يَهْتَدِيْ	اِهْتَدِ	مُهْتَدٍ	مُهْتَدًى	اِهْتِدَاء	ہدایت یافتہ ہونا
5	ث و ر / أسـ+	أَثَارَ	يُثِيْرُ	أَثِرْ	مُثِيْر	مُثَار	إِثَارَة	جوتنا
12	س ل م / علـ+	سَلَّمَ	يُسَلِّمُ	سَلِّمْ	مُسَلِّم	مُسَلَّم	تَسْلِيْم	صحیح وسالم کرنا

قاتل کون؟ (البقرۃ:73-72)

وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا | فَادّٰرَءۡتُمۡ فِيۡهَا | وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ | مَّا كُنۡتُمۡ

اور جب تم نے قتل کیا ایک آدمی کو	پھر تم جھگڑنے لگے اس کے بارے میں،	اور اللہ ظاہر کرنے والا ہے	اس کو جو تم تھے

تَكۡتُمُوۡنَ ﴿72﴾ | فَقُلۡنَا | اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا | كَذٰلِكَ يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى

چھپاتے۔	پھر ہم نے کہا:	مارو اُس (مقتول) کو ایک ٹکڑا اُس (گائے) کا،	اس طرح زندہ کرے گا اللہ مُردوں کو،

وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ | لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿73﴾

اور وہ دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں	تاکہ تم سمجھو۔

مختصر شرح

- وَاِذۡ قَتَلۡتُمۡ نَفۡسًا: بنی اسرائیل میں ایک شخص کا قتل ہوگیا تھا، انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ قاتل کا پتہ چلنا چاہیے، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی جس کے نتیجے میں انہیں گائے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا۔
- وَاللّٰهُ مُخۡرِجٌ: اللہ تعالیٰ قاتل کو ظاہر کرنا چاہتا تھا۔
- اضۡرِبُوۡهُ بِبَعۡضِهَا: اس مقصد کے لیے اللہ نے ان سے کہا کہ گائے ذبح کریں اور اس کے گوشت کا ایک ٹکڑا لے کر مردہ شخص پر ماریں۔ اس طرح کرنے سے وہ مردہ شخص کچھ دیر کے لیے جی اٹھے گا اور بتا دے گا کہ کس نے اسے قتل کیا ہے۔

اس واقعہ میں یہ حکمتیں شامل ہیں:

- يُحۡىِ اللّٰهُ الۡمَوۡتٰى: اس سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ انسان کو مرنے کے بعد واپس زندہ کرے گا۔ اس بات کو سنجیدگی سے محسوس کرنے کے لیے تصور کیجیے کہ گویا آپ کسی مردہ شخص کے پاس چند گھنٹوں سے بیٹھے ہوں اور اچانک وہ مردہ شخص زندہ ہو جائے اور بات کرنے لگے!
- وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ: اس سے اللہ تعالیٰ کی قدرت، کائنات پر اس کا مکمل کنٹرول اور نگرانی وغیرہ کا پتہ چلتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ مسلسل ایسی کئی نشانیاں اب بھی ہم کو بتا رہا ہے، بلکہ دیکھا جائے تو یہ پوری کائنات اس کی نشانیوں سے بھری پڑی ہے۔ اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم ان نشانیوں پر غور و فکر کریں۔
- وَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ: اس واقعہ کا ایک مقصد ان کے دلوں سے گائے کی بڑائی اور عظمت کو نکالنا بھی تھا۔ ان لوگوں نے دیکھ لیا تھا کہ اللہ کے حکم پر گائے کو ذبح کرنے کے بعد انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا بلکہ درحقیقت اس کا فائدہ یہ ہوا کہ قاتل کا پتہ چل گیا۔
- کسی کو قتل کرنا ایک بہت ہی بڑا اور گھناؤنا جرم ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ہر مسلمان دوسرے مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کی عزت اور اس کا مال“۔ (مسلم: 1959)

حدیث

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری: 7076)

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- بنی اسرائیل میں سے کسی نے کسی کو قتل کر دیا تھا اور ان میں اختلاف ہو گیا تھا کہ کس نے قتل کیا ہے۔
- جب ذبح کی گئی گائے کے گوشت کا ٹکڑا مردہ کو مارا گیا تو اللہ تعالی نے اس مردہ ہی کے ذریعہ قاتل کو ظاہر کر دیا۔
- اس طرح ان کو تین نشانیاں بتائی گئیں: (1) اللہ تعالی کیسے مردہ کو دوبارہ زندہ کرے گا (2) اللہ کی قدرت کاملہ (3) اور یہ کہ گائے میں کوئی خدائی طاقت نہیں ہے۔

دعا: اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں کائنات میں پھیلی ہوئی تیری نشانیوں کو دیکھوں اور ان پر غور کروں۔

پلان: میں اپنے وقت کا کچھ حصہ اللہ تعالی کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے میں گزاروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
نَفْس	نُفُوْس	جان، نفس
مَيِّت	مَوْتٰی	مردار
اٰيَة	اٰيَات	نشانی

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
93	ق ت ل / نـ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
21	ك ت م / نـ	كَتَمَ	يَكْتُمُ	اُكْتُمْ	كَاتِم	مَكْتُوْم	كَتْم	چھپانا
58	ض ر ب / ضـ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِب	مَضْرُوْب	ضَرْب	مارنا
49	ع ق ل / ضـ	عَقَلَ	يَعْقِلُ	اِعْقِلْ	عَاقِل	مَعْقُوْل	عَقْل	سمجھنا
1358	ك و ن / قا	كَانَ	يَكُوْنُ	كُنْ	كَائِن	-	كَوْن	ہونا
113	خ ر ج / أسـ+	أَخْرَجَ	يُخْرِجُ	أَخْرِجْ	مُخْرِج	مُخْرَج	إِخْرَاج	نکالنا
53	ح ي ي / أسـ+	أَحْيَا	يُحْيِيْ	أَحْيِ	مُحْيِ	مُحْيَا	إِحْيَاء	زندہ کرنا
42	ر أ ي / أسـ+	أَرٰى	يُرِيْ	أَرِ	مُرٍ	مُرًى	إِرَاءَة	دکھانا

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ

پھر سخت ہو گئے تمہارے دل

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ | اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ | فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ | مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

اس کے بعد،	چنانچہ وہ ہیں پتھروں کی مانند	یا (اُن سے بھی) زیادہ سخت،	اور بیشک کچھ پتھر

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ | وَاِنَّ مِنْهَا | لَمَا يَشَّقَّقُ | فَيَخْرُجُ مِنْهُ

البتہ وہ ہیں پھوٹتی ہیں ان سے نہریں،	اور بیشک کچھ اُن میں سے	البتہ وہ ہیں جو پھٹ پڑتے ہیں	تو نکلتا ہے اُن سے

الْمَآءُ ؕ | وَاِنَّ مِنْهَا | لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ | وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

پانی،	اور بیشک کچھ اُن میں سے	البتہ وہ ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے ،	اور نہیں ہے اللہ بے خبر

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ (74)

اس سے جو تم کرتے ہو۔

مختصر شرح

- مردے کا زندہ ہونا اور قاتل کی نشاندہی کرنا وغیرہ جیسی اللہ کی نشانیوں کو دیکھنے کے بعد بھی بنی اسرائیل نے کوئی سبق حاصل نہیں کیا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ وہ اللہ سے ڈرتے اور اپنے رویے کو درست کرتے اور ان کے دلوں میں نرمی پیدا ہوتی۔
- بہر حال، جب وہ اللہ کی طرف نہیں پلٹے تو ان کے دل سخت ہو گئے، اسی بات کا تذکرہ آگے آ رہا ہے۔
- دلوں کے سخت ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ لوگ نہیں ڈرتے تھے، بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں اللہ کا ڈر نہیں تھا۔ نہ ہی انہیں اللہ سے محبت تھی اور نہ ہی ان میں عاجزی تھی۔ ان کے دل بھی اللہ کی یاد سے خالی تھے۔
- اس سے پتہ چلتا ہے کہ جب کوئی انسان اللہ کی نافرمانی کرتا ہے، انبیاء کرام کی توہین کرتا ہے اور اللہ کے احکام کا مذاق اڑاتا ہے تو پھر کوئی نشانی یا دلیل اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔
- جب دل سخت ہو جاتے ہیں تو پھر کسی چیز کا فائدہ نہیں ہوتا ہے۔

حدیث

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے، پھر جب وہ گناہ کو چھوڑ دیتا ہے اور استغفار اور توبہ کرتا ہے تو اس کے دل کی صفائی ہو جاتی ہے۔ اور اگر وہ گناہ دوبارہ کرتا ہے تو سیاہ نقطہ مزید پھیل جاتا ہے یہاں تک کہ پورے دل پر چھا جاتا ہے، اور یہی وہ ”رَانَ“ ہے جس کا ذکر اللہ نے اس آیت میں کیا ہے: كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ”یوں نہیں، بلکہ ان کے دلوں پر ان کے اعمال کی وجہ سے زنگ (چڑھ گیا) ہے“ [المطففین: 14] (ترمذی: 3334)

- پتھروں سے پانی نکلنا: یہ سب ان کی آنکھوں کے سامنے اس وقت ہوا جب حضرت موسی علیہ السلام نے اپنا عصا پتھر پر مارا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ پانی اور تیل کے تمام ذخائر درحقیقت پتھروں ہی میں ہوتے ہیں اور جب کھدائی کی جاتی ہے تو پانی یا تیل نکلنے لگتا ہے۔
- **يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللهِ:** اللہ کی تمام مخلوقات رب کو جانتی ہے ،اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس سے ڈرتی ہے۔ مثلاً جب اللہ تعالیٰ نے اپنی تجلی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے موجود طور نامی پہاڑ پر ڈالی تھی تو پورا پہاڑ جل کر خاک ہو گیا۔
- **وَمَا اللهُ بِغَافِلٍ:** اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اپنے دلوں میں نرمی پیدا کرنے کے لیے ہمیں اللہ کو یاد رکھنا چاہیے اور اس کی موجودگی کو محسوس کرتے رہنا چاہیے۔

حدیث

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ’’**اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا**‘‘۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے، اور اس دل سے جو (تیرے سامنے) نہ جھکے اور اس نفس سے جو آسودہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ **(مسلم: 2722)**

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- اللہ کی کئی نشانیاں دیکھنے کے باوجود بھی بنی اسرائیل کے دل سخت ہو گئے تھے۔
- اللہ کی تمام مخلوق اللہ کو جانتی ہے ،اس کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اس سے ڈرتی ہے۔
- اللہ غافل نہیں ہے، بلکہ وہ ہر ایک کو دیکھ رہا ہے اور ہر وقت دیکھ رہا ہے۔

دعا: **اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا.**

پلان: میں اپنے دل میں نرمی پیدا کرنے کے لیے جنازوں میں شرکت کروں گا، قبرستانوں اور دواخانوں میں جاؤں گا، یتیموں اور محتاجوں کی مدد کروں گا، ان شاء اللہ۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
قَلْب	قُلُوْب	دل
حَجَر	حِجَارَة، أَحْجَار	پتھر
شَدِيْد ← أَشَدّ↑		زیادہ سخت

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
61	خ ر ج / نـ	خَرَجَ	يَخْرُجُ	اُخْرُجْ	خَارِج	–	خُرُوْج	نکلنا
8	ہ ب ط / ضـ	هَبَطَ	يَهْبِطُ	اِهْبِطْ	هَابِط	مَهْبُوْط	هُبُوْط	اترنا
34	غ ف ل / نـ	غَفَلَ	يَغْفُلُ	اُغْفُلْ	غَافِل	مَغْفُوْل	غَفْلَة	غافل ہونا
7	ق س و / دعـ	قَسَا	يَقْسُوْ	اُقْسُ	قَاسٍ	–	قَسَاوَة	سخت ہونا
48	خ ش ي / رضـ	خَشِيَ	يَخْشٰى	اِخْشَ	خَاشٍ	مَخْشِيّ	خَشْيَة	ڈرنا
1	ف ج ر / تد+	تَفَجَّرَ	يَتَفَجَّرُ	تَفَجَّرْ	مُتَفَجِّر	–	تَفَجُّر	پھوٹنا

اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا لَـكُمۡ وَقَدۡ كَانَ

کیا پھر تم توقع رکھتے ہو	یہ کہ وہ ایمان لے آئیں گے تمہارے لیے	حالانکہ تحقیق تھا

فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ يَسۡمَعُوۡنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِ

ایک گروہ ان میں سے	وہ سنتے تھے اللہ کا کلام	پھر وہ بدل دیتے تھے اُسے	بعد

مَا عَقَلُوۡهُ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ (75) وَاِذَا لَقُوا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا قَالُوۡۤا

اس (کلام) کو سمجھ لینے کے	اور وہ جانتے تھے۔	اور جب وہ ملتے ہیں اُن لوگوں سے جو ایمان لائے	تو کہتے ہیں

اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ قَالُوۡۤا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ بِمَا

ہم (بھی) ایمان لائے،	اور جب اکیلے ہوتا ہے ان کا بعض دوسروں کے پاس	تو کہتے ہیں:	کیا تم بیان کرتے ہو ان سے	وہ جو

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ لِيُحَآجُّوۡكُمۡ بِهٖ عِنۡدَ رَبِّكُمۡ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ (76)

کھولا ہے اللہ نے تم پر	تاکہ وہ حجت بنائیں تمہارے خلاف اس کو	تمہارے رب کے پاس؟	کیا پھر تم نہیں سمجھتے۔

مختصر شرح

- اَفَتَطۡمَعُوۡنَ: اہل ایمان اس بات کی امید کر رہے تھے کہ مدینہ کے بنی اسرائیل (یہود) اسلام قبول کرلیں گے؛ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان یہودیوں کی حقیقت بیان کردی۔
- فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ: اس میں یہود کے ان علماء کی طرف اشارہ ہے جو اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر اسے اپنی مرضی کے مطابق بدل دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ علم کا غلط استعمال کرنے والے کے مقابلے میں ایک عام انسان کے لیے حق کو تسلیم کرنا آسان ہوتا ہے۔

حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس سے علم دین کی کوئی ایسی بات پوچھی جائے جسے وہ جانتا ہے، پھر وہ اسے چھپائے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی“۔ (ترمذی: 2649)

- ایسی عادت سے اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت کرے۔
- وَاِذَا لَقُوا: اللہ تعالیٰ مدینہ میں موجود یہودیوں کی چال کے بارے میں بیان کر رہا ہے۔ جب بھی وہ مسلمانوں سے ملتے تو کہتے تھے کہ ہم ایمان لے آئے۔ جب کہ اس جملے سے ان کی مراد یہ ہوتی تھی کہ وہ بھی تو بہر حال ایمان والے ہیں۔ اس طرح کر کے وہ مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے تھے۔
- وَاِذَا خَلَا بَعۡضُهُمۡ: تورات میں نبی ﷺ کے تعلق سے کئی نشانیاں موجود تھیں۔ اگر کوئی یہودی بات چیت کے دوران کسی مسلمان

کے سامنے اُن نشانیوں کے متعلق کچھ بول دیتا تو وہ اسے ڈانٹتے کہ تم مسلمانوں کو ان نشانیوں کے بارے میں کیوں بتا رہے ہو؟ اگر تم ایسا کرو گے تو وہ قیامت کے دن اللہ کے سامنے تمہارے خلاف حجت پیش کریں گے۔

- اس سے پتہ چلتا ہے کہ دین کو سمجھنے کے معاملے میں وہ کتنی پستی کا شکار تھے۔ وہ اس گمان میں تھے کہ اگر وہ دوسرے لوگوں سے اپنے کرتوتوں کو چھپائے رکھیں گے تو اللہ بھی اسے نہیں جان سکے گا یا ان کی پکڑ نہ کر سکے گا۔

اسباق، دعا اور پلان (مثال کے طور پر)

- جو لوگ اللہ کے کلام کو بدلنے میں اللہ سے ڈرتے نہیں، ان سے اسلام کو قبول کرنے کی امید مت رکھو!
- وہ لوگ دوُرُخے تھے اور انہوں نے حق بات کو چھپانے کی بھرپور کوشش کی۔

دعا: اے اللہ! مجھے قرآن مجید کے ہر حصے پر ایمان لانے کی اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرما!

پلان: ان شاء اللہ! کسی بھی بات پر عمل کرنے یا اسے پھیلانے سے پہلے میں اسے قرآن و حدیث کی روشنی میں چیک کروں گا۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
فَرِيْق	فُرَقَاء	جماعت

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ط م ع / سـ	طَمِعَ	يَطْمَعُ	اِطْمَعْ	طَامِعْ	مَطْمُوْع	طَمْع	لالچ کرنا
100	س م ع / سـ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ	سَامِع	مَسْمُوْع	سَمْع	سننا
518	ع ل م / سـ	عَلِمَ	يَعْلَمُ	اِعْلَمْ	عَالِم	مَعْلُوْم	عِلْم	جاننا
29	ف ت ح / فـ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ	فَاتِح	مَفْتُوْح	فَتْح	کھولنا
14	ل ق ي / رضـ	لَقِيَ	يَلْقٰى	اِلْقَ	لَاقٍ	مَلْقِيّ	لِقَاء	ملنا
26	خ ل و / دعـ	خَلَا	يَخْلُوْ	اُخْلُ	خَالٍ	–	خُلُوّ	تنہا ہونا
812	أ م ن / أسـ+	اٰمَنَ	يُؤْمِنُ	اٰمِنْ	مُؤْمِن	مُؤْمَن	إِيْمَان	ایمان لانا
4	ح ر ف / علـ+	حَرَّفَ	يُحَرِّفُ	حَرِّفْ	مُحَرِّف	مُحَرَّف	تَحْرِيْف	تحریف کرنا
3	ح د ث / علـ+	حَدَّثَ	يُحَدِّثُ	حَدِّثْ	مُحَدِّث	مُحَدَّث	تَحْدِيْث	بات کرنا
12	ح ج ج / حا+	حَاجَّ	يُحَاجُّ	حَاجِجْ	مُحَاجّ	مُحَاجّ	مُحَاجَّة	حجت کرنا

حصّہ دوم

عربی گرامر
اور
عربی بول چال

مزیدفیہ کا تعارف

اب تک ہم نے جو افعال سیکھے وہ تین حروف والے افعال تھے۔ان کے مختلف صیغوں میں جو زیادہ حروف آتے ہیں، وہ دراصل یہ بتاتے ہیں کہ کس مرد، عورت نے کام کیاہے، کیا وہ اکیلے تھے یا کئی، وغیرہ۔ نیچے کے ٹیبل کو غور سے دیکھیے کہ کس طرح مختلف صیغوں میں ف-ع-ل کے علاوہ جو حروف آتے ہیں ان کا کیا مطلب بنتا ہے:

فعل ماضِ	فعل مضارِع	فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
فَعَلَ	يَفْعَلُ	اِفْعَلْ
فَعَلُوْا	يَفْعَلُوْنَ	اِفْعَلُوْا
فَعَلْتَ فَعَلْتُ	تَفْعَلُ أَفْعَلُ	لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلُوْا
فَعَلْتُمْ فَعَلْنَا	تَفْعَلُوْنَ نَفْعَلُ	فَاعِل مَفْعُوْل فِعْل
فَعَلَتْ	تَفْعَلُ	

مزید فیہ افعال : جن کے تین حروف والے مادے میں (ماضی کی چابی میں) زیادہ حروف آئیں مثلًا:

- عَلِمَ سے عَلَّمَ (تشدید زیادہ)،
- سَلِمَ سے أَسْلَمَ (شروع میں ہمزہ زیادہ)۔

گھبرایئے مت! اردو میں بھی مَزِیْد فِیْہ ہیں۔ان کو سمجھ لیں تو عربی کے مَزِیْد فِیْہ آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔مثلًا لفظ "نکلا" کو لیجیے جو "ن.ک.ل" سے بنا ہے۔اردو میں اس کے مختلف صیغے یوں بنیں گے:

فعل ماضِ	فعل مضارِع	فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
وہ نکلا وہ سب نکلے	وہ نکلتا ہے وہ سب نکلتے ہیں	نکل! نکلو!
آپ نکلے میں نکلا	آپ نکلتے ہیں میں نکلتا ہوں	مت نکل! مت نکلو!
آپ سب نکلے ہم سب نکلے	آپ سب نکلتے ہیں ہم سب نکلتے ہیں	نکلنے والا کسی پر اثر نہیں پڑا نکلنا

"نکلا" کا پہلا مزید فیہ : الف بڑھا دیجیے			
فعل ماضِ	**فعل مضارِع**		**فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام**
اس نے نکالا ان سب نے نکالا	وہ نکالتا ہے وہ سب نکالتے ہیں		نکال ! نکالو !
آپ نے نکالا میں نے نکالا	آپ نکالتے ہیں میں نکالتا ہوں		مت نکال ! مت نکالو !
آپ سب نے نکالا ہم سب نے نکالا	آپ سب نکالتے ہیں ہم سب نکالتے ہیں		نکالنے والا، جسے نکالا گیا نکالنا

اسی طرح سے ہم "نکلا" کا دوسرا مزید فیہ : نکلوایا (واؤ، الف اور یاء زیادہ) کے سارے صیغے بنا سکتے ہیں۔ اردو میں مزید فیہ کے کچھ اور نمونے یہ ہیں : کھایا سے کھلایا، پیا سے پلایا، گرا سے گرایا، گرا سے گروایا وغیرہ

اردو میں پانچ تو عربی میں ۱۴ مزید فیہ ہیں ! ان میں سے 5 عام ہیں جو نیچے دیے گئے ہیں۔ قرآن میں ان کی تکرار بھی آئی ہے۔

ان سب کو آسانی سے یاد رکھنے کے لیے ہم نے 2 جملے بنائے ہیں، ان کو اچھی طرح یاد کر لیجیے :

تعلیم اور محاسبہ کی اسلام میں بڑی اہمیت ہے (عَلَّمَ، حَاسَبَ، أَسْلَمَ)

1660	تشدید زیادہ	عَلَّمَ	–	–	–	–	تَعْلِيم
500	الف زیادہ	حَاسَبَ	–	–	–	–	مُحَاسَبَة
4500	ہمزہ زیادہ	أَسْلَمَ	–	–	–	–	إِسْلَام

اختلاف مت کیجیے، استغفار کیجیے (اِخْتَلَفَ، اِسْتَغْفَرَ)

1200	اِ ۔ تَ زیادہ	اِخْتَلَفَ	–	–	–	–	اِخْتِلَاف
400	اِسْتَ زیادہ	اِسْتَغْفَرَ	–	–	–	–	اِسْتِغْفَار

اوپر کے اعداد و شمار یہ بتا رہے ہیں کہ قرآن میں اس وزن پر کتنے الفاظ آئے ہیں۔ یاد رکھیے **فعل ماضی کی چابی اصل چابی ہے**، اس میں جو حروف زیادہ آتے ہیں وہی مزید فیہ کے حروف ہیں۔ اوپر کے **3** فعل کی چابیوں اور **3** اسماء کی چابیوں میں سے ایک تو آپ نے سیکھ لیا، جیسا کہ اوپر کے ٹیبلس میں دیا گیا ہے۔ بقیہ دو، دو چابیاں آگے کے اسباق میں سیکھیں گے۔

قرآن میں ان پانچ قسم کے مزید فیہ والے الفاظ تقریباً : ‎*8200‎ ہیں، یعنی تقریبًا ہر لائن میں ایک مزید فیہ کا لفظ آتا ہے !

گرامر کا سبق 6b — مزید فیه: عَلَّمَ

اب ہم پہلے مزید فیہ عَلَّمَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (عَلِمَ ← عَلَّمَ)۔ فَعَلَ کے اور عَلَّمَ کے صیغے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ بس تشدید کو ہر صیغے میں لے کر چلنا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 1700 بار آتے ہیں۔

- مضارع کی چابی: يُعَلِّمُ (شروع میں يُـ اور آخری حرف سے پہلے زیر کو اچھی طرح نوٹ کیجیے)
- امر کی چابی: عَلِّمْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُعَلِّم، مُعَلَّم

عَلَّمَ: اس نے سکھایا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
عَلَّمَ	اس نے سکھایا	يُعَلِّمُ	وہ سکھاتا ہے	عَلِّمْ	سکھا!
عَلَّمُوْا	ان سب نے سکھایا	يُعَلِّمُوْنَ	وہ سب سکھاتے ہیں	عَلِّمُوْا	سکھاؤ!
عَلَّمْتَ	آپ نے سکھایا	تُعَلِّمُ	آپ سکھاتے ہیں	لَا تُعَلِّمْ	مت سکھا!
عَلَّمْتُ	میں نے سکھایا	أُعَلِّمُ	میں سکھاتا ہوں	لَا تُعَلِّمُوْا	مت سکھاؤ!
عَلَّمْتُمْ	آپ سب نے سکھایا	تُعَلِّمُوْنَ	آپ سب سکھاتے ہیں	مُعَلِّم	سکھانے والا
عَلَّمْنَا	ہم سب نے سکھایا	نُعَلِّمُ	ہم سب سکھاتے ہیں	مُعَلَّم	جس کو سکھایا گیا
عَلَّمَتْ	اس عورت نے سکھایا	تُعَلِّمُ	وہ عورت سکھاتی ہے	تَعْلِيم	سکھانا

عربی بول چال

هَلْ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ؟	نَعَمْ، عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ.
هَلْ عَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ؟	نَعَمْ، عَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ.
هَلْ عَلَّمْتَ الْقُرْاٰنَ؟	نَعَمْ، عَلَّمْتُ الْقُرْاٰنَ.
هَلْ عَلَّمْتُمْ الْقُرْاٰنَ؟	نَعَمْ، عَلَّمْنَا الْقُرْاٰنَ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، أُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ.
- فعل امر: عَلِّمِ الْقُرْاٰنَ! أُعَلِّمُ الْقُرْاٰنَ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُعَلِّمٌ؟ نَعَمْ، أَنَا مُعَلِّمٌ.

عَلَّمَ ہی کی طرح سبَّحَ (اس نے پاکی بیان کی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیه: حَاسَبَ

اب ہم لیتے ہیں دوسرا مزید فیه: حَاسَبَ (حَسَبَ ← حَاسَبَ)۔ فَعَلَ کے اور حَاسَبَ کے صیغے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔ بس الف مد کو ہر صیغے میں لے کر چلنا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 500 بار آتے ہیں۔

- ماضی کی چابی: حَاسَبَ   مضارع کی چابی: يُحَاسِبُ
- امر کی چابی: حَاسِبْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگایئے اور آخری حرف پر سکون لگایئے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُحَاسِب، مُحَاسَب

حَاسَبَ: اس نے حساب لیا   (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
حَاسَبَ	اس نے حساب لیا	يُحَاسِبُ	وہ حساب لیتا ہے	حَاسِبْ	حساب لے !
حَاسَبُوْا	ان سب نے حساب لیا	يُحَاسِبُوْنَ	وہ سب حساب لیتے ہیں	حَاسِبُوْا	حساب لو !
حَاسَبْتَ	آپ نے حساب لیا	تُحَاسِبُ	آپ حساب لیتے ہیں	لَا تُحَاسِبْ	مت حساب لے !
حَاسَبْتُ	میں نے حساب لیا	أُحَاسِبُ	میں حساب لیتا ہوں	لَا تُحَاسِبُوْا	مت حساب لو !
حَاسَبْتُمْ	آپ سب نے حساب لیا	تُحَاسِبُوْنَ	آپ سب حساب لیتے ہیں	مُحَاسِب	حساب لینے والا
حَاسَبْنَا	ہم سب نے حساب لیا	نُحَاسِبُ	ہم سب حساب لیتے ہیں	مُحَاسَب	جس کا حساب لیا گیا
حَاسَبَتْ	اس عورت نے حساب لیا	تُحَاسِبُ	وہ عورت حساب لیتی ہے	مُحَاسَبَة	حساب لینا

✿✿✿✿ عربی بول چال ✿✿✿✿

هَلْ يُحَاسِبُ نَفْسَهُ؟ — نَعَمْ، يُحَاسِبُ نَفْسَهُ.

هَلْ يُحَاسِبُوْنَ أَنْفُسَهُمْ؟ — نَعَمْ، يُحَاسِبُوْنَ أَنْفُسَهُمْ.

هَلْ تُحَاسِبُ نَفْسَكَ؟ — نَعَمْ، أُحَاسِبُ نَفْسِيْ.

هَلْ تُحَاسِبُوْنَ أَنْفُسَكُمْ؟ — نَعَمْ، نُحَاسِبُ أَنْفُسَنَا.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضِ: هَلْ حَاسَبْتُمْ أَنْفُسَكُمْ؟ — نَعَمْ، حَاسَبْنَا أَنْفُسَنَا.
- فعل امر: حَاسِبْ! — أُحَاسِبُ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ مُحَاسِبُوْنَ؟ — نَعَمْ، نَحْنُ مُحَاسِبُوْنَ.

حَاسَبَ ہی کی طرح هَاجَرَ (اس نے ہجرت کی) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: أَسْلَمَ

اب ہم لیتے ہیں تیسرا مزید فیہ: أَسْلَمَ (سَلِمَ ← أَسْلَمَ)۔فَعَلَ کے اور أَسْلَمَ کے صیغے بنانے میں بہت زیادہ فرق نہیں ہے۔سامنے والے ہمزہ کو مختلف صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریبًا 4500 بار آتے ہیں۔یہ مزید فیہ کی سب سے اہم قسم ہے۔

- مضارع کی چابی: يُسْلِمُ۔ شروع کا ہمزہ غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح۔ یعنی يُأَسْلِمُ کے بجائے يُسْلِمُ۔
- امر کی چابی: : أَسْلِمْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگایئے اور آخری حرف پر سکون لگایئے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُسْلِم، مُسْلَم (شروع کا ہمزہ غائب ہو گیا، کمزور حرف کی طرح، یعنی مُأَسْلِم، مُأَسْلَم کے بجائے مُسْلِم، مُسْلَم)

أَسْلَمَ: اس نے حکم مانا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
أَسْلَمَ	اس نے حکم مانا	يُسْلِمُ	وہ حکم مانتا ہے	أَسْلِمْ	حکم مان !
أَسْلَمُوْا	ان سب نے حکم مانا	يُسْلِمُوْنَ	وہ سب حکم مانتے ہیں	أَسْلِمُوْا	حکم مانو !
أَسْلَمْتَ	آپ نے حکم مانا	تُسْلِمُ	آپ حکم مانتے ہیں	لَا تُسْلِمْ	مت حکم مان !
أَسْلَمْتُ	میں نے حکم مانا	أُسْلِمُ	میں حکم مانتا ہوں	لَا تُسْلِمُوْا	مت حکم مانو !
أَسْلَمْتُمْ	آپ سب نے حکم مانا	تُسْلِمُوْنَ	آپ سب حکم مانتے ہیں	مُسْلِم	حکم ماننے والا
أَسْلَمْنَا	ہم سب نے حکم مانا	نُسْلِمُ	ہم سب حکم مانتے ہیں	مُسْلَم	جس کا حکم مانا گیا
أَسْلَمَتْ	اس عورت نے حکم مانا	تُسْلِمُ	وہ عورت حکم مانتی ہے	إِسْلَام	حکم ماننا

عربی بول چال

هَلْ يُسْلِمُ لِلّٰهِ؟ — نَعَمْ، يُسْلِمُ لِلّٰهِ.

هَلْ يُسْلِمُوْنَ لِلّٰهِ؟ — نَعَمْ، يُسْلِمُوْنَ لِلّٰهِ.

هَلْ تُسْلِمُ لِلّٰهِ؟ — نَعَمْ، أُسْلِمُ لِلّٰهِ.

هَلْ تُسْلِمُوْنَ لِلّٰهِ؟ — نَعَمْ، نُسْلِمُ لِلّٰهِ

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضِ: هَلْ أَسْلَمُوْا لِلّٰهِ؟ نَعَمْ، أَسْلَمُوْا لِلّٰهِ.
- فعل امر: أَسْلِمْ لِلّٰهِ! أُسْلِمُ لِلّٰهِ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ.

أَسْلَمَ ہی کی طرح أَرْسَلَ (اس نے بھیجا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: اِخْتَلَفَ

اب ہم مزید فیہ میں اِخْتَلَفَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (خَلَفَ ← اِخْتَلَفَ)۔ اس میں الف اور "ت" زیادہ ہے اور ان کو سارے صیغوں میں لے کر چلنا ہے۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریباً 1200 بار آئے ہیں۔

- ماضی کی چابی : اِخْتَلَفَ۔ شروع میں ہمزہ وصلی ہے، اس لیے اگر اس سے پہلے کوئی حرف یا لفظ آئے تو وہ گرجاتا ہے، جیسے وَاخْتَلَفَ، الَّذِينَ اخْتَلَفُوا
- مضارع کی چابی: يَخْتَلِفُ۔ مضارع بناتے ہوئے اِخْتَلَفَ کے شروع کا الف غائب ہوگیا، کمزور حرف کی طرح!
- امر کی چابی: اِخْتَلِفْ ، ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُخْتَلِف، مُخْتَلَف

اِخْتَلَفَ: اس نے اختلاف کیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضی		فعل مضارع		فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
اِخْتَلَفَ	اس نے اختلاف کیا	يَخْتَلِفُ	وہ اختلاف کرتا ہے	اِخْتَلِفْ	اختلاف کر!
اِخْتَلَفُوْا	ان سب نے اختلاف کیا	يَخْتَلِفُوْنَ	وہ سب اختلاف کرتے ہیں	اِخْتَلِفُوْا	اختلاف کرو!
اِخْتَلَفْتَ	آپ نے اختلاف کیا	تَخْتَلِفُ	آپ اختلاف کرتے ہیں	لَا تَخْتَلِفْ	مت اختلاف کر!
اِخْتَلَفْتُ	میں نے اختلاف کیا	أَخْتَلِفُ	میں اختلاف کرتا ہوں	لَا تَخْتَلِفُوْا	مت اختلاف کرو!
اِخْتَلَفْتُمْ	آپ سب نے اختلاف کیا	تَخْتَلِفُوْنَ	آپ سب اختلاف کرتے ہیں	مُخْتَلِف	اختلاف کرنے والا
اِخْتَلَفْنَا	ہم سب نے اختلاف کیا	نَخْتَلِفُ	ہم سب اختلاف کرتے ہیں	مُخْتَلَف	جس سے اختلاف کیا گیا
اِخْتَلَفَتْ	اس عورت نے اختلاف کیا	تَخْتَلِفُ	وہ عورت اختلاف کرتی ہے	اِخْتِلَاف	اختلاف کرنا

۞۞۞۞ عربی بول چال ۞۞۞۞

هَلِ اخْتَلَفَ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ مَا اخْتَلَفَ فِيْ كِتَابِ اللهِ.

هَلِ اخْتَلَفُوْا فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ مَا اخْتَلَفُوْا فِيْ كِتَابِ اللهِ.

هَلِ اخْتَلَفْتَ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ مَا اخْتَلَفْتُ فِيْ كِتَابِ اللهِ.

هَلِ اخْتَلَفْتُمْ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ مَا اخْتَلَفْنَا فِيْ كِتَابِ اللهِ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تَخْتَلِفُ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ لَا أَخْتَلِفُ فِيْ كِتَابِ اللهِ.
- فعل نهی: لَا تَخْتَلِفْ فِيْ كِتَابِ اللهِ! لَا أَخْتَلِفُ فِيْ كِتَابِ اللهِ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُخْتَلِفٌ فِيْ كِتَابِ اللهِ؟ مَا أَنَا بِمُخْتَلِفٍ فِيْ كِتَابِ اللهِ.

اِخْتَلَفَ ہی کی طرح اِتَّخَذَ (اس نے بنالیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: اِسۡتَغۡفَرَ

اب ہم مزید فیہ میں اِسۡتَغۡفَرَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (غَفَرَ ← اِسۡتَغۡفَرَ)۔ سامنے والے اِسۡتَـ کو مختلف صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریباً **400** بار آئے ہیں۔

- ماضی کی چابی: اِسۡتَغۡفَرَ۔ شروع میں ہمزہ وصلی ہے، اس لیے اگر اس سے پہلے کوئی حرف یا لفظ آئے تو وہ گر جاتا ہے، جیسے وَاسۡتَغۡفَرَ، الَّذِینَ اسۡتَغۡفَرُوۡا
- مضارع کی چابی: یَسۡتَغۡفِرُ۔ ماضی بناتے وقت اِسۡتَغۡفَرَ کے شروع کا الف غائب ہو گیا۔
- امر کی چابی: اِسۡتَغۡفِرۡ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف سے پہلے زیر لگائیے اور آخری حرف پر سکون لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُسۡتَغۡفِر، مُسۡتَغۡفَر

اِسۡتَغۡفَرَ: اس نے مغفرت مانگی (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
اِسۡتَغۡفَرَ	اس نے مغفرت مانگی	یَسۡتَغۡفِرُ	وہ مغفرت مانگتا ہے	اِسۡتَغۡفِرۡ	مغفرت مانگ!
اِسۡتَغۡفَرُوۡا	ان سب نے مغفرت مانگی	یَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	وہ سب مغفرت مانگتے ہیں	اِسۡتَغۡفِرُوۡا	مغفرت مانگو!
اِسۡتَغۡفَرۡتَ	آپ نے مغفرت مانگی	تَسۡتَغۡفِرُ	آپ مغفرت مانگتے ہیں	لَا تَسۡتَغۡفِرۡ	مت مغفرت مانگ!
اِسۡتَغۡفَرۡتُ	میں نے مغفرت مانگی	أَسۡتَغۡفِرُ	میں مغفرت مانگتا ہوں	لَا تَسۡتَغۡفِرُوۡا	مت مغفرت مانگو!
اِسۡتَغۡفَرۡتُمۡ	آپ سب نے مغفرت مانگی	تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ	آپ سب مغفرت مانگتے ہیں	مُسۡتَغۡفِر	مغفرت مانگنے والا
اِسۡتَغۡفَرۡنَا	ہم سب نے مغفرت مانگی	نَسۡتَغۡفِرُ	ہم سب مغفرت مانگتے ہیں	مُسۡتَغۡفَر	جس سے مغفرت مانگی گئی
اِسۡتَغۡفَرَتۡ	اس عورت نے مغفرت مانگی	تَسۡتَغۡفِرُ	وہ مغفرت مانگتی ہے	اِسۡتِغۡفَار	مغفرت مانگنا

عربی بول چال

هَلۡ يَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ — نَعَمۡ، يَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

هَلۡ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ — نَعَمۡ، يَسۡتَغۡفِرُوۡنَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

هَلۡ تَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ — نَعَمۡ، أَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

هَلۡ تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ — نَعَمۡ، نَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضٍ: هَلِ اسۡتَغۡفَرُوۡا مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ؟ — نَعَمۡ، اِسۡتَغۡفَرُوۡا مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.
- فعل امر: اِسۡتَغۡفِرۡ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ! — أَسۡتَغۡفِرُ مِنۡ كُلِّ ذَنۡبٍ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلۡ أَنۡتَ مُسۡتَغۡفِرٌ؟ — نَعَمۡ، أَنَا مُسۡتَغۡفِرٌ.

اِسۡتَغۡفَرَ ہی کی طرح اِسۡتَكۡبَرَ (اس نے تکبر کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: تَدَبَّرَ

گزشتہ اسباق میں ہم نے مزید فیہ کے پانچ اہم اسٹائل سیکھے۔ آگے آنے والے اسباق میں ہم مزید تین اسٹائل سیکھیں گے جو اتنے زیادہ عام نہیں ہیں۔ اب ہم تَدَبَّرَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (دَبَرَ ← تَدَبَّرَ)۔ سامنے والے تَـ کو اور شدہ کو تمام صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریباً 400 بار آئے ہیں۔

- مضارع کی چابی: يَتَدَبَّرُ۔
- امر کی چابی: تَدَبَّرْ۔ آخری حرف پر سکون لگائیے۔ یہاں یہ یاد رکھیے کہ آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر نہیں لگانا ہے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُتَدَبِّر، مُتَدَبَّر

تَدَبَّرَ: اس نے غور کیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
تَدَبَّرَ	اس نے غور کیا	يَتَدَبَّرُ	وہ غور کرتا ہے	تَدَبَّرْ	غور کر!
تَدَبَّرُوْا	ان سب نے غور کیا	يَتَدَبَّرُوْنَ	وہ سب غور کرتے ہیں	تَدَبَّرُوْا	غور کرو!
تَدَبَّرْتَ	آپ نے غور کیا	تَتَدَبَّرُ	آپ غور کرتے ہیں	لَا تَتَدَبَّرْ	مت غور کر!
تَدَبَّرْتُ	میں نے میں غور کیا	أَتَدَبَّرُ	میں غور کرتا ہوں	لَا تَتَدَبَّرُوْا	مت غور کرو!
تَدَبَّرْتُمْ	آپ سب نے غور کیا	تَتَدَبَّرُوْنَ	آپ سب غور کرتے ہیں	مُتَدَبِّر	غور کرنے والا
تَدَبَّرْنَا	ہم سب نے غور کیا	نَتَدَبَّرُ	ہم سب غور کرتے ہیں	مُتَدَبَّر	جس پر غور کیا جائے
تَدَبَّرَتْ	اس عورت نے غور کیا	تَتَدَبَّرُ	وہ عورت غور کرتی ہے	تَدَبُّر	غور کرنا

عربی بول چال

هَلْ يَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْاٰنِ؟	نَعَمْ، يَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْاٰنِ.
هَلْ يَتَدَبَّرُوْنَ فِي الْقُرْاٰنِ؟	نَعَمْ، يَتَدَبَّرُوْنَ فِي الْقُرْاٰنِ.
هَلْ تَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْاٰنِ؟	نَعَمْ، أَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْاٰنِ.
هَلْ تَتَدَبَّرُوْنَ فِي الْقُرْاٰنِ؟	نَعَمْ، نَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْاٰنِ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضي: هَلْ تَدَبَّرْتَ فِي الْقُرْاٰنِ؟ نَعَمْ، تَدَبَّرْتُ فِي الْقُرْاٰنِ.
- فعل امر: تَدَبَّرْ فِي الْقُرْاٰنِ! أَتَدَبَّرُ فِي الْقُرْاٰنِ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُتَدَبِّرٌ فِي الْقُرْاٰنِ؟ نَعَمْ، أَنَا مُتَدَبِّرٌ فِي الْقُرْاٰنِ.

تَدَبَّرَ ہی کی طرح تَوَكَّلَ (اس نے بھروسہ کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 7d مزید فیہ: تَدَارَسَ، اِنْقَلَبَ

چلیے اب ہم مزید فیہ کا ایک اور فعل تَدَارَسَ (دَرَسَ ← تَدَارَسَ) کو لیتے ہیں۔ سامنے والے تَـ کو اور الف کو تمام صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریبًا 100 بار آئے ہیں۔

- مضارع کی چابی: یَتَدَارَسُ۔
- امر کی چابی: تَدَارَسْ۔ آخری حرف پر سکون لگائیے۔ یہاں یہ یاد رکھیے کہ آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر نہیں لگانا ہے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُتَدَبِّر، مُتَدَبَّر

تَدَارَسَ: اس نے ایک دوسرے کو پڑھایا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
تَدَارَسَ	اس نے ایک دوسرے کو پڑھایا	یَتَدَارَسُ	وہ ایک دوسرے کو پڑھاتا ہے	تَدَارَسْ	ایک دوسرے کو پڑھا!
تَدَارَسُوْا	ان سب نے ایک دوسرے کو پڑھایا	یَتَدَارَسُوْنَ	وہ سب ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں	تَدَارَسُوْا	ایک دوسرے کو پڑھاؤ!
تَدَارَسْتَ	آپ نے ایک دوسرے کو پڑھایا	تَتَدَارَسُ	آپ ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں	لَا تَتَدَارَسْ	ایک دوسرے کو مت پڑھا!
تَدَارَسْتُ	میں نے ایک دوسرے کو پڑھایا	أَتَدَارَسُ	میں ایک دوسرے کو پڑھاتا ہوں	لَا تَتَدَارَسُوْا	ایک دوسرے کو مت پڑھاؤ!
تَدَارَسْتُمْ	آپ سب نے ایک دوسرے کو پڑھایا	تَتَدَارَسُوْنَ	آپ سب ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں	مُتَدَارِس	ایک دوسرے کو پڑھانے والا
تَدَارَسْنَا	ہم سب نے ایک دوسرے کو پڑھایا	نَتَدَارَسُ	ہم سب ایک دوسرے کو پڑھاتے ہیں	—	-
تَدَارَسَتْ	اس عورت نے ایک دوسرے کو پڑھایا	تَتَدَارَسُ	وہ عورت ایک دوسرے کو پڑھاتی ہے	تَدَارُس	ایک دوسرے کو پڑھانا

عربی بول چال

هَلْ تَدَارَسَ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، تَدَارَسَ الْقُرْاٰنَ.

هَلْ تَدَارَسُوا الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، تَدَارَسُوا الْقُرْاٰنَ.

هَلْ تَدَارَسْتَ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، تَدَارَسْتُ الْقُرْاٰنَ.

هَلْ تَدَارَسْتُمُ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، تَدَارَسْنَا الْقُرْاٰنَ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ یَتَدَارَسُوْنَ الْقُرْاٰنَ؟ نَعَمْ، یَتَدَارَسُوْنَ الْقُرْاٰنَ.
- فعل امر: تَدَارَسُوا الْقُرْاٰنَ! نَتَدَارَسُ الْقُرْاٰنَ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ مُتَدَارِسُوْنَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ مُتَدَارِسُوْنَ.

تَدَارَسَ ہی کی طرح تَشَابَهَ (وہ یکساں اور ہم شکل ہوا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: اِنْقَلَبَ

اب ہم مزید فیہ کا ایک اور فعل اِنْقَلَبَ (قَلَبَ ← اِنْقَلَبَ) کو لیتے ہیں۔ سامنے والے اِنْ کو تمام صیغوں میں ساتھ لے کر چلنا ہے۔ قرآن میں اس طرح کے افعال تقریباً 100 بار آئے ہیں۔

- مضارع کی چابی: یَنْقَلِبُ۔ مضارع بناتے وقت شروع کا ہمزہ وصل گر جاتا ہے۔
- امر کی چابی: اِنْقَلِبْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف پر سکون لگائیے۔ اور آخر سے پہلے حرف پر زیر لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُنْقَلِب ، مُنْقَلَب

اِنْقَلَبَ: وہ پھر گیا　　　　(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، كام کا نام	
اِنْقَلَبَ	وہ پھر گیا	يَنْقَلِبُ	وہ پھرتا ہے	اِنْقَلِبْ	پھر جا!
اِنْقَلَبُوْا	وہ سب پھر گئے	يَنْقَلِبُوْنَ	وہ سب پھرتے ہیں	اِنْقَلِبُوْا	پھر جاؤ!
اِنْقَلَبْتَ	آپ پھر گئے	تَنْقَلِبُ	آپ پھرتے ہیں	لَا تَنْقَلِبْ	مت پھر جا!
اِنْقَلَبْتُ	میں پھر گیا	أَنْقَلِبُ	میں پھرتا ہوں	لَا تَنْقَلِبُوْا	مت پھر جاؤ!
اِنْقَلَبْتُمْ	آپ سب پھر گئے	تَنْقَلِبُوْنَ	آپ سب پھرتے ہیں	مُنْقَلِب	پھرنے والا
اِنْقَلَبْنَا	ہم سب پھر گئے	نَنْقَلِبُ	ہم سب پھرتے ہیں	-	-
اِنْقَلَبَتْ	وہ عورت پھر گئی	تَنْقَلِبُ	وہ عورت پھرتی ہے	اِنْقِلَاب	پھرنا

✡✡✡✡ عربی بول چال ✡✡✡✡

هَلِ انْقَلَبَ إِلَى اللهِ؟	نَعَمْ، اِنْقَلَبَ إِلَى اللهِ.
هَلِ انْقَلَبُوْا إِلَى اللهِ؟	نَعَمْ، اِنْقَلَبُوْا إِلَى اللهِ.
هَلِ انْقَلَبْتَ إِلَى اللهِ؟	نَعَمْ، اِنْقَلَبْتُ إِلَى اللهِ.
هَلِ انْقَلَبْتُمْ إِلَى اللهِ؟	نَعَمْ، اِنْقَلَبْنَا إِلَى اللهِ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع:　هَلْ تَنْقَلِبُوْنَ إِلَى اللهِ؟　نَعَمْ، نَنْقَلِبُ إِلَى اللهِ.
- فعل امر:　اِنْقَلِبُوْا إِلَى اللهِ!　نَنْقَلِبُ إِلَى اللهِ.
- اسم فاعل/اسم مفعول:　هَلْ أَنْتَ مُنْقَلِبٌ إِلَى اللهِ؟　نَعَمْ، أَنَا مُنْقَلِبٌ إِلَى اللهِ.

اِنْقَلَبَ ہی کی طرح اِنْطَلَقَ (وہ چلا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 8a کمزور حروف والے مزید فیہ کا تعارف

عربی الفاظ کی تین قسمیں ہیں:

1. اسم
2. فعل
3. حرف

- گزشتہ کتاب (Book-4) میں ہم نے تین حروف والے صحیح افعال سیکھے؛ جیسے فَتَحَ، نَصَرَ، ضَرَبَ، سَمِعَ
- اس کتاب میں ہم اب تک نیچے دیے گئے مختلف طرح کے افعال سیکھ چکے ہیں:
  - کمزور افعال، جیسے وَهَبَ، وَعَدَ، قَالَ، زَادَ، دَعَا، هَدٰى
  - یکساں حروف والے افعال، جیسے ظَنَّ، ضَلَّ
  - اور ہمزہ والے افعال، جیسے أَمَرَ، سَأَلَ، قَرَأَ
- Book-4 سے لے کر اب تک جو افعال ہم پڑھ چکے ہیں وہ نیچے ٹیبل میں دیے گئے ہیں، واضح رہے کہ یہ سب تین حرفی افعال ہیں۔

	اللہ نے دینے کا وعدہ کیا ہے	بلکہ کہا: زیادہ دوں گا	اس لیے دعا کرو ہدایت کی	اور اچھا گمان رکھو ورنہ بھٹک جاؤ گے۔	
فَتَحَ	وَهَبَ		سَعٰى		سَأَلَ
نَصَرَ	–	قَالَ	دَعَا	ظَنَّ	أَمَرَ
ضَرَبَ	وَعَدَ	زَادَ	هَدٰى	ضَلَّ	أَتٰى
سَمِعَ	وَسِعَ	شَاءَ	رَضِيَ	مَسَّ	

اس کے بعد ہم نے مزید فیہ کے صحیح افعال سیکھے، جیسے عَلَّمَ، حَاسَبَ، أَسْلَمَ، اِخْتَلَفَ، اِسْتَغْفَرَ، تَدَبَّرَ، تَدَارَسَ، اِنْقَلَبَ.

- جس طرح ہم نے تین حرفی صحیح افعال، کمزور افعال، یکساں حروف والے افعال اور ہمزہ والے افعال پڑھے ٹھیک اسی طرح مزید فیہ افعال بھی آتے ہیں۔
- اگلے اسباق میں ہم ان مزید فیہ افعال کو سیکھیں گے جن میں کمزور حروف، ہمزہ یا یکساں حروف آتے ہیں۔ مزید فیہ کے صحیح افعال اور ان کی دیگر شکلیں بہت ہی اہم ہیں۔ قرآن میں صحیح افعال تقریبًا 4,500 بار آئے ہیں جبکہ بقیہ شکلیں 4,500 بار آئے ہیں۔ اس طرح یہ قرآن میں تقریبًا 9,000 بار آئے ہیں، یعنی اوسطاً قرآن کی ہر لائن میں ایک بار۔

- اب نیچے مزید فیہ افعال کی مختلف شکلوں کو ٹیبل میں دیا جارہا ہے۔ اس ٹیبل کو ابھی سے یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اگلے اسباق میں ہم ان کو سیکھیں گے۔ ان شاء اللہ

عَلَّمَ	وَفَّقَ	بَيَّنَ، صَوَّرَ	وَلّٰى	ظَلَّلَ
حَاسَبَ	وَاعَدَ	بَايَعَ، جَاوَزَ	نَادٰى	شَاقَّ
أَسْلَمَ	أَوْحٰى	أَقَامَ	أَلْقٰى	أَضَلَّ
اِخْتَلَفَ	اِتَّقٰى (اِوْتَقٰى)	اِخْتَارَ	اِهْتَدٰى	اِخْتَصَّ
اِسْتَغْفَرَ	اِسْتَوْقَدَ	اِسْتَقَامَ	اِسْتَسْقٰى	اِسْتَقَرَّ
تَدَبَّرَ، تَدَارَسَ، اِنْقَلَبَ				

- افعال کے ٹیبل بناتے وقت تین حروف والے کمزور افعال میں جس طرح تبدیلیاں ہوتی تھیں ٹھیک اسی طرح کمزور حروف والے مزید فیہ افعال میں بھی تبدیلیاں ہوں گی۔ اگر آپ کو تین حروف والے کمزور افعال، ہمزہ والے افعال اور یکساں حروف والے افعال کے مختلف ٹیبلس بنانے میں ہونے والی تبدیلیاں یاد ہیں تو پھر آپ مزید فیہ کے مختلف افعال کے ٹیبلس کو بآسانی بنا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم هَدٰى کے ٹیبل کا اعادہ کرتے ہیں جو ہم نے پچھلے اسباق میں پڑھ لیا ہے۔
- اس کی جمع کی شکلوں کو یاد رکھیے؛ (هَدٰى، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)
- مؤنث کا صیغہ هَدَتْ ہوگا۔

هَدٰى: اس نے ہدایت دی (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
هَدٰى	اس نے ہدایت دی	يَهْدِيْ	وہ ہدایت دیتا ہے	اِهْدِ	ہدایت دے!
هَدَوْا	ان سب نے ہدایت دی	يَهْدُوْنَ	وہ سب ہدایت دیتے ہیں	اِهْدُوْا	ہدایت دو!
هَدَيْتَ	آپ نے ہدایت دی	تَهْدِيْ	آپ ہدایت دیتے ہیں	لَا تَهْدِ	مت ہدایت دے!
هَدَيْتُ	میں نے ہدایت دی	أَهْدِيْ	میں ہدایت دیتا ہوں	لَا تَهْدُوْا	مت ہدایت دو!
هَدَيْتُمْ	آپ سب نے ہدایت دی	تَهْدُوْنَ	آپ سب ہدایت دیتے ہیں	هَادٍ	ہدایت دینے والا
هَدَيْنَا	ہم سب نے ہدایت دی	نَهْدِيْ	ہم سب ہدایت دیتے ہیں	مَهْدِيّ	جسے ہدایت دی گئی
هَدَتْ	اس عورت نے ہدایت دی	تَهْدِيْ	وہ ہدایت دیتی ہے	هُدًى/ هِدَايَة	ہدایت دینا

مزید فیہ: وَلّٰی

یہ فعل عَلَّمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (وَلیٰ ← وَلّٰی)

یہ هٰذٰی ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هٰذٰی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ (هَدٰی، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)

وَلّٰی: اس نے پھیرا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
وَلّٰی	اس نے پھیرا	يُوَلِّيْ	وہ پھیرتا ہے	وَلِّ	پھیر!
وَلَّوْا	ان سب نے پھیرا	يُوَلُّوْنَ	وہ سب پھیرتے ہیں	وَلُّوْا	پھیرو!
وَلَّيْتَ	آپ نے پھیرا	تُوَلِّيْ	آپ پھیرتے ہیں	لَا تُوَلِّ	مت پھیر!
وَلَّيْتُ	میں نے پھیرا	أُوَلِّيْ	میں پھیرتا ہوں	لَا تُوَلُّوْا	مت پھیرو!
وَلَّيْتُمْ	آپ سب نے پھیرا	تُوَلُّوْنَ	آپ سب پھیرتے ہیں	مُوَلٍّ	پھیرنے والا
وَلَّيْنَا	ہم سب نے پھیرا	نُوَلِّيْ	ہم سب پھیرتے ہیں	مُوَلًّی عَنْهُ	جس سے پھیرا گیا
وَلَّتْ	اس عورت نے پھیرا	تُوَلِّيْ	وہ عورت پھیرتی ہے	تَوْلِيَة	پھیرنا

✿✿✿✿ عربی بول چال ✿✿✿✿

هَلْ وَلّٰی وَجْهَهُ؟ نَعَمْ، وَلّٰی وَجْهَهُ.

هَلْ وَلَّوْا وُجُوْهَهُمْ؟ نَعَمْ، وَلَّوْا وُجُوْهَهُمْ.

هَلْ وَلَّيْتَ وَجْهَكَ؟ نَعَمْ، وَلَّيْتُ وَجْهِيْ.

هَلْ وَلَّيْتُمْ وُجُوْهَكُمْ؟ نَعَمْ، وَلَّيْنَا وُجُوْهَنَا.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يُوَلِّيْ وَجْهَهُ؟ نَعَمْ، يُوَلِّيْ وَجْهَهُ.
- فعل نهی: لَا تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ! لَا نُوَلِّيْ وُجُوْهَنَا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُوَلٍّ؟ نَعَمْ، أَنَا مُوَلٍّ.

وَلّٰی ہی کی طرح نَجّٰی (اس نے نجات دی) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 8c مزید فیہ: نَادٰی

یہ فعل حَاسَبَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (نَدِيَ ← نَادٰی)

یہ ھَدٰی ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے ھَدٰی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ (هَدٰی، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)

نَادٰی: اس نے پکارا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
نَادٰی	اس نے پکارا	يُنَادِيْ	وہ پکارتا ہے	نَادِ	پکار!
نَادَوْا	ان سب نے پکارا	يُنَادُوْنَ	وہ سب پکارتے ہیں	نَادُوْا	پکارو!
نَادَيْتَ	آپ نے پکارا	تُنَادِيْ	آپ پکارتے ہیں	لَا تُنَادِ	مت پکار!
نَادَيْتُ	میں نے پکارا	أُنَادِيْ	میں پکارتا ہوں	لَا تُنَادُوْا	مت پکارو!
نَادَيْتُمْ	آپ سب نے پکارا	تُنَادُوْنَ	آپ سب پکارتے ہیں	مُنَادٍ	پکارنے والا
نَادَيْنَا	ہم سب نے پکارا	نُنَادِيْ	ہم سب پکارتے ہیں	مُنَادًی	جس کو پکارا گیا
نَادَتْ	اس عورت نے پکارا	تُنَادِيْ	وہ عورت پکارتی ہے	مُنَادَاة	پکارنا

✿✿✿✿ عربی بول چال ✿✿✿✿

هَلْ نَادَی اللهَ؟ — نَعَمْ، نَادَی اللهَ.

هَلْ نَادَوُا اللهَ؟ — نَعَمْ، نَادَوُا اللهَ.

هَلْ نَادَيْتَ اللهَ؟ — نَعَمْ، نَادَيْتُ اللهَ.

هَلْ نَادَيْتُمُ اللهَ؟ — نَعَمْ، نَادَيْنَا اللهَ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تُنَادُوْنَ اللهَ؟ — نَعَمْ، نُنَادِی اللهَ.
- فعل امر: نَادُوا اللهَ! — نُنَادِی اللهَ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ مُنَادُوْنَ؟ — نَعَمْ، نَحْنُ مُنَادُوْنَ.

نَادٰی ہی کی طرح لَاقٰی (اس نے ملاقات کی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: أَقَامَ

یہ فعل أَسْلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (قَامَ ← أَقَامَ)

أَقَامَ: اس نے قائم کیا

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
أَقَامَ	اس نے قائم کیا	يُقِيْمُ	وہ قائم کرتا ہے	أَقِمْ	قائم کر!
أَقَامُوْا	ان سب نے قائم کیا	يُقِيْمُوْنَ	وہ سب قائم کرتے ہیں	أَقِيْمُوْا	قائم کرو!
أَقَمْتَ	آپ نے قائم کیا	تُقِيْمُ	آپ قائم کرتے ہیں	لَا تُقِمْ	مت قائم کر!
أَقَمْتُ	میں نے قائم کیا	أُقِيْمُ	میں قائم کرتا ہوں	لَا تُقِيْمُوْا	مت قائم کرو!
أَقَمْتُمْ	آپ سب نے قائم کیا	تُقِيْمُوْنَ	آپ سب قائم کرتے ہیں	مُقِيْم	قائم کرنے والا
أَقَمْنَا	ہم سب نے قائم کیا	نُقِيْمُ	ہم سب قائم کرتے ہیں	مُقَام	جس کو قائم کیا گیا
أَقَامَتْ	اس عورت نے قائم کیا	تُقِيْمُ	وہ عورت قائم کرتی ہے	إِقَامَة	قائم کرنا

✿✿✿✿ عربی بول چال ✿✿✿✿

هَلْ أَقَامَ الصَّلَاةَ؟	نَعَمْ، أَقَامَ الصَّلَاةَ.
هَلْ أَقَامُوا الصَّلَاةَ؟	نَعَمْ، أَقَامُوا الصَّلَاةَ.
هَلْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ؟	نَعَمْ، أَقَمْتُ الصَّلَاةَ.
هَلْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ؟	نَعَمْ، أَقَمْنَا الصَّلَاةَ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

• فعل مضارع:	هَلْ تُقِيْمُ الصَّلَاةَ؟	نَعَمْ، أُقِيْمُ الصَّلَاةَ.
• فعل امر:	أَقِمِ الصَّلَاةَ!	أُقِيْمُ الصَّلَاةَ.
• اسم فاعل/اسم مفعول:	هَلْ أَنْتُمْ مُقِيْمُوْنَ؟	نَعَمْ، نَحْنُ مُقِيْمُوْنَ.

أَقَامَ ہی کی طرح أَرَادَ (اس نے ارادہ کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 9a مزید فیہ: أَلْقٰی

یہ فعل أَسْلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (لَقِيَ ← أَلْقٰی)

یہ هَدٰی ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هَدٰی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ (هَدٰی، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)

أَلْقٰی: اس نے ڈالا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
أَلْقٰی	اس نے ڈالا	يُلْقِيْ	وہ ڈالتا ہے	أَلْقِ	ڈال !
أَلْقَوْا	ان سب نے ڈالا	يُلْقُوْنَ	وہ سب ڈالتے ہیں	أَلْقُوْا	ڈالو !
أَلْقَيْتَ	آپ نے ڈالا	تُلْقِيْ	آپ ڈالتے ہیں	لَا تُلْقِ	مت ڈال !
أَلْقَيْتُ	میں نے ڈالا	أُلْقِيْ	میں ڈالتا ہوں	لَا تُلْقُوْا	مت ڈالو !
أَلْقَيْتُمْ	آپ سب نے ڈالا	تُلْقُوْنَ	آپ سب ڈالتے ہیں	مُلْقٍ	ڈالنے والا
أَلْقَيْنَا	ہم سب نے ڈالا	نُلْقِيْ	ہم سب ڈالتے ہیں	مُلْقًى	جس کو ڈالا گیا
أَلْقَتْ	اس عورت نے ڈالا	تُلْقِيْ	وہ عورت ڈالتی ہے	إِلْقَاء	ڈالنا

۞۞۞۞ عربی بول چال ۞۞۞۞

هَلْ أَلْقَى الْعَصَا؟ — نَعَمْ، أَلْقَى الْعَصَا.

هَلْ أَلْقَوُا الْعَصَا؟ — نَعَمْ، أَلْقَوُا الْعَصَا.

هَلْ أَلْقَيْتَ الْعَصَا؟ — نَعَمْ، أَلْقَيْتُ الْعَصَا.

هَلْ أَلْقَيْتُمُ الْعَصَا؟ — نَعَمْ، أَلْقَيْنَا الْعَصَا.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات وجوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تُلْقُوْنَ الْعَصَا؟ — نَعَمْ، نُلْقِى الْعَصَا.
- فعل امر: أَلْقِ الْعَصَا! — أُلْقِى الْعَصَا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُلْقٍ الْعَصَا؟ — نَعَمْ، أَنَا مُلْقٍ الْعَصَا.

أَلْقٰی ہی کی طرح أَوْحٰی (اس نے وحی کی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزید فیہ: اٰمَنَ

اب ہم مزید فیہ میں اٰمَنَ کے مختلف صیغے بنائیں گے (أَمِنَ ← اٰمَنَ)۔ یہ أَسْلَمَ کے وزن پر ہے مگر اس میں ایک ہمزہ بھی ہے۔

- ماضی کی چابی: دو ہمزہ جمع ہو جائیں تو دوسرا مد بن جاتا ہے، آسانی کے لیے۔ جیسے أَأْمَنَ ← اٰمَنَ، بقیہ صیغے اسی طرح!
- مضارع کی چابی: یُؤمِنُ۔ ایک اور تبدیلی کو نوٹ کیجیے: أُأْمِنُ ← أُوْمِنُ یعنی ہمزہ مد بن گیا۔
- امر کی چابی: اٰمِنْ۔ ماضی کی چابی کے آخری حرف کو ساکن کیجیے اور اس سے پہلے حرف کو زیر لگائیے۔
- اسم فاعل یا اسم مفعول: مضارع کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف سے پہلے زیر یا زبر: مُؤْمِن، مُؤْمَن

اٰمَنَ: وہ ایمان لایا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
اٰمَنَ	وہ ایمان لایا	يُؤْمِنُ	وہ ایمان لاتا ہے	اٰمِنْ	ایمان لا!
اٰمَنُوْا	وہ سب ایمان لائے	يُؤْمِنُوْنَ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اٰمِنُوْا	ایمان لاؤ!
اٰمَنْتَ	آپ ایمان لائے	تُؤْمِنُ	آپ ایمان لاتے ہیں	لَا تُؤْمِنْ	مت ایمان لا!
اٰمَنْتُ	میں ایمان لایا	أُوْمِنُ	میں ایمان لاتا ہوں	لَا تُؤْمِنُوْا	مت ایمان لاؤ!
اٰمَنْتُمْ	آپ سب ایمان لائے	تُؤْمِنُوْنَ	آپ سب ایمان لاتے ہیں	مُؤْمِن	ایمان لانے والا
اٰمَنَّا	ہم سب ایمان لائے	نُؤْمِنُ	ہم سب ایمان لاتے ہیں	مُؤْمَن بِهٖ	جس پر ایمان لایا جائے
اٰمَنَتْ	وہ ایمان لائی	تُؤْمِنُ	وہ عورت ایمان لاتی ہے	إِيْمَان	ایمان لانا

۞۞۞ عربی بول چال ۞۞۞۞

هَلْ اٰمَنَ بِاللهِ؟ — نَعَمْ، اٰمَنَ بِاللهِ.

هَلْ اٰمَنُوْا بِاللهِ؟ — نَعَمْ، اٰمَنُوْا بِاللهِ.

هَلْ اٰمَنْتَ بِاللهِ؟ — نَعَمْ، اٰمَنْتُ بِاللهِ.

هَلْ اٰمَنْتُمْ بِاللهِ؟ — نَعَمْ، اٰمَنَّا بِاللهِ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ؟ — نَعَمْ، يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ.
- فعل امر: اٰمِنُوْا بِالْاٰخِرَةِ! — نُؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُؤْمِنٌ بِالْاٰخِرَةِ؟ — نَعَمْ، أَنَا مُؤْمِنٌ بِالْاٰخِرَةِ.

اٰمَنَ اور أَسْلَمَ ہی کی طرح أَنْفَقَ (اس نے خرچ کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 9c مزید فیہ: أَضَلَّ

یہ فعل أَسْلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (ضَلَّ ← أَضَلَّ)۔

یہ تین حرفی فعل ضَلَّ ہی کے مانند ہے، اس اعتبار سے کہ بولنے میں آسانی کی غرض سے بعض صیغوں میں تشدید کو کھول دیا جاتا ہے، مثال کے طور پر: أَضْلَلْتَ، أَضْلَلْتُمْ وغیرہ۔

أَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضٍ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
أَضَلَّ	اس نے گمراہ کیا	يُضِلُّ	وہ گمراہ کرتا ہے	أَضِلَّ	گمراہ کر!
أَضَلُّوْا	ان سب نے گمراہ کیا	يُضِلُّوْنَ	وہ سب گمراہ کرتے ہیں	أَضِلُّوْا	گمراہ کرو!
أَضْلَلْتَ	آپ نے گمراہ کیا	تُضِلُّ	آپ گمراہ کرتے ہیں	لَا تُضِلَّ	مت گمراہ کر!
أَضْلَلْتُ	میں نے گمراہ کیا	أُضِلُّ	میں گمراہ کرتا ہوں	لَا تُضِلُّوْا	مت گمراہ کرو!
أَضْلَلْتُمْ	آپ سب نے گمراہ کیا	تُضِلُّوْنَ	آپ سب گمراہ کرتے ہیں	مُضِلٌّ	گمراہ کرنے والا
أَضْلَلْنَا	ہم سب نے گمراہ کیا	نُضِلُّ	ہم سب گمراہ کرتے ہیں	مُضَلٌّ	جس کو گمراہ کیا گیا
أَضَلَّتْ	اس عورت نے گمراہ کیا	تُضِلُّ	وہ عورت گمراہ کرتی ہے	إِضْلَال	گمراہ کرنا

عربی بول چال

هَلْ أَضَلَّ الْقَوْمَ؟ — مَا أَضَلَّ الْقَوْمَ.

هَلْ أَضَلُّوا الْقَوْمَ؟ — مَا أَضَلُّوا الْقَوْمَ.

هَلْ أَضْلَلْتَ الْقَوْمَ؟ — مَا أَضْلَلْتُ الْقَوْمَ.

هَلْ أَضْلَلْتُمُ الْقَوْمَ؟ — مَا أَضْلَلْنَا الْقَوْمَ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يُضِلُّ الْقَوْمَ؟ — نَعَمْ، يُضِلُّ الْقَوْمَ.
- فعل نهي : لَا تُضِلَّ الْقَوْمَ! — لَا أُضِلُّ الْقَوْمَ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُضِلُّ الْقَوْمِ؟ — مَا أَنَا بِمُضِلِّ الْقَوْمِ.

أَضَلَّ ہی کی طرح أَحَبَّ (اس نے پسند کیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 9d مزید فیہ: اٰتٰی

یہ فعل أَسْلَمَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں ہمزہ اور کمزور حرف ہے۔ (أَتٰی ← اٰتٰی)

یہ هَدٰی ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هَدٰی کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ (هَدٰی، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)

اٰتٰی: اس نے دیا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام	
اٰتٰی	اس نے دیا	يُؤْتِيْ	وہ دیتا ہے	اٰتِ	دے!
اٰتَوْا	ان سب نے دیا	يُؤْتُوْنَ	وہ سب دیتے ہیں	اٰتُوْا	دو!
اٰتَيْتَ	آپ نے دیا	تُؤْتِيْ	آپ دیتے ہیں	لَا تُؤْتِ	مت دے!
اٰتَيْتُ	میں نے دیا	أُوْتِيْ	میں دیتا ہوں	لَا تُؤْتُوْا	مت دو!
اٰتَيْتُمْ	آپ سب نے دیا	تُؤْتُوْنَ	آپ سب دیتے ہیں	مُؤْتٍ	دینے والا
اٰتَيْنَا	ہم سب نے دیا	نُؤْتِيْ	ہم سب دیتے ہیں	مُؤْتًى	جس کو دیا گیا
اٰتَتْ	اس عورت نے دیا	تُؤْتِيْ	وہ عورت دیتی ہے	إِيْتَاء	دینا

عربی بول چال

هَلْ يُؤْتِى الزَّكٰوةَ؟	نَعَمْ، يُؤْتِى الزَّكٰوةَ.
هَلْ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ؟	نَعَمْ، يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ.
هَلْ تُؤْتِى الزَّكٰوةَ؟	نَعَمْ، أُوْتِى الزَّكٰوةَ.
هَلْ تُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ؟	نَعَمْ، نُؤْتِى الزَّكٰوةَ

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل ماضِ: هَلْ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ؟ نَعَمْ، اٰتَيْتُ الزَّكٰوةَ.
- فعل امر: اٰتِ الزَّكٰوةَ! أُوْتِى الزَّكٰوةَ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتَ مُؤْتِ الزَّكٰوةَ ؟ نَعَمْ، أَنَا مُؤْتِ الزَّكٰوةَ.

اٰتٰی ہی کی طرح اٰذٰی (اس نے دکھ دیا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 10a مزید فیہ: اِهْتَدٰى

یہ فعل اِخْتَلَفَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (هَدٰى ← اِهْتَدٰى)

یہ هَدٰى ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هَدٰى کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ (هَدٰى، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)

اِهْتَدٰى: اس نے ہدایت پائی

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
اِهْتَدٰى	اس نے ہدایت پائی	يَهْتَدِيْ	وہ ہدایت پاتا ہے	اِهْتَدِ	ہدایت پا!
اِهْتَدَوْا	ان سب نے ہدایت پائی	يَهْتَدُوْنَ	وہ سب ہدایت پاتے ہیں	اِهْتَدُوْا	ہدایت پاؤ!
اِهْتَدَيْتَ	آپ نے ہدایت پائی	تَهْتَدِيْ	آپ ہدایت پاتے ہیں	لَا تَهْتَدِ	مت ہدایت پا!
اِهْتَدَيْتُ	میں نے ہدایت پائی	أَهْتَدِيْ	میں ہدایت پاتا ہوں	لَا تَهْتَدُوْا	مت ہدایت پاؤ!
اِهْتَدَيْتُمْ	آپ سب نے ہدایت پائی	تَهْتَدُوْنَ	آپ سب ہدایت پاتے ہیں	مُهْتَدٍ	ہدایت پانے والا
اِهْتَدَيْنَا	ہم سب نے ہدایت پائی	نَهْتَدِيْ	ہم سب ہدایت پاتے ہیں	مُهْتَدًى	جس کو ہدایت ملی
اِهْتَدَتْ	اس عورت نے ہدایت پائی	تَهْتَدِيْ	وہ عورت ہدایت پاتی ہے	اِهْتِدَاء	ہدایت پانا

عربی بول چال

هَلِ اهْتَدٰى لِنَفْسِهٖ؟	نَعَمْ، اِهْتَدٰى لِنَفْسِهٖ.
هَلِ اهْتَدَوْا لِأَنْفُسِهِمْ؟	نَعَمْ، اِهْتَدَوْا لِأَنْفُسِهِمْ.
هَلِ اهْتَدَيْتَ لِنَفْسِكَ؟	نَعَمْ، اِهْتَدَيْتُ لِنَفْسِيْ.
هَلِ اهْتَدَيْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ؟	نَعَمْ، اِهْتَدَيْنَا لِأَنْفُسِنَا.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ؟ نَعَمْ، يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ.
- فعل امر: اِهْتَدُوْا لِأَنْفُسِكُمْ! نَهْتَدِيْ لِأَنْفُسِنَا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ هُوَ مُهْتَدٍ؟ نَعَمْ، هُوَ مُهْتَدٍ.

اِهْتَدٰى ہی کی طرح اِبْتَغٰى (اس نے چاہا) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 10b مزيد فيه: اِتَّقٰى

اب ہم مزید فیہ میں اِتَّقٰى کے مختلف صیغے بنائیں گے (وَقٰى ← اِتَّقٰى)۔ یہ اِخْتَلَفَ کے وزن پر ہے اور اس کو اِوْتَقٰى ہونا چاہیے تھا مگر آسانی کے لیے اس کو اِتَّقٰى کر دیا گیا۔

یہ هَدٰى ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ی کی شکل میں) ہے۔ آپ نے هَدٰى کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔ (هَدٰى، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)

- مضارع کی چابی: يَتَّقِيْ
- امر کی چابی: آخری حرف سے پہلے زیر اور کمزور حرف غائب: اِتَّقِ
- اسم فاعل یا اسم مفعول: ماضی کی چابی پر مُ لگانا ہے اور آخری حرف پر دو زیر یا دو زبر: مُتَّقٍ، مُتَّقًى

اِتَّقٰى: وہ ڈرا/ بچا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام	
اِتَّقٰى	وہ ڈرا	يَتَّقِيْ	وہ ڈرتا ہے/ ڈرے گا	اِتَّقِ	ڈر!
اِتَّقَوْا	وہ سب ڈرے	يَتَّقُوْنَ	وہ سب ڈرتے ہیں/ ڈریں گے	اِتَّقُوْا	ڈرو!
اِتَّقَيْتَ	آپ ڈرے	تَتَّقِيْ	آپ ڈرتے ہیں/ ڈریں گے	لَا تَتَّقِ	مت ڈر!
اِتَّقَيْتُ	میں ڈرا	أَتَّقِيْ	میں ڈرتا ہوں/ ڈروں گا	لَا تَتَّقُوْا	مت ڈرو!
اِتَّقَيْتُمْ	آپ سب ڈرے	تَتَّقُوْنَ	آپ سب ڈرتے ہیں/ ڈریں گے	مُتَّقٍ	ڈرنے والا
اِتَّقَيْنَا	ہم سب ڈرے	نَتَّقِيْ	ہم سب ڈرتے ہیں/ ڈریں گے	مُتَّقًى	جس سے ڈرا گیا
اِتَّقَتْ	وہ عورت ڈری	تَتَّقِيْ	وہ عورت ڈرتی ہے/ ڈرے گی	اِتِّقَاء	ڈرنا

عربی بول چال

هَلِ اتَّقَى اللهَ؟	نَعَمْ، اِتَّقَى اللهَ.
هَلِ اتَّقَوُا اللهَ؟	نَعَمْ، اِتَّقَوُا اللهَ.
هَلِ اتَّقَيْتَ اللهَ؟	نَعَمْ، اِتَّقَيْتُ اللهَ.
هَلِ اتَّقَيْتُمُ اللهَ؟	نَعَمْ، اِتَّقَيْنَا اللهَ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ يَتَّقِي اللهَ؟ نَعَمْ، يَتَّقِي اللهَ.
- فعل امر: اِتَّقِ اللهَ! أَتَّقِي اللهَ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ مُتَّقُوْنَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ مُتَّقُوْنَ.

اِتَّقٰى ہی کی طرح اِفْتَرٰى (اس نے جھوٹ گھڑا) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

گرامر کا سبق 10c مزید فیه: اِسۡتَقَامَ

یہ فعل اِسۡتَغۡفَرَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں کمزور حرف ہے۔ (قَامَ ← اِسۡتَقَامَ)

اِسۡتَقَامَ: وہ ثابت قدم رہا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
اِسۡتَقَامَ	وہ ثابت قدم رہا	یَسۡتَقِیۡمُ	وہ ثابت قدم رہتا ہے	اِسۡتَقِمۡ	ثابت قدم رہ!
اِسۡتَقَامُوۡا	وہ سب ثابت قدم رہے	یَسۡتَقِیۡمُوۡنَ	وہ سب ثابت قدم رہتے ہیں	اِسۡتَقِیۡمُوۡا	ثابت قدم رہو!
اِسۡتَقَمۡتَ	آپ ثابت قدم رہے	تَسۡتَقِیۡمُ	آپ ثابت قدم رہتے ہیں	لَا تَسۡتَقِمۡ	مت ثابت قدم رہ!
اِسۡتَقَمۡتُ	میں ثابت قدم رہا	أَسۡتَقِیۡمُ	میں ثابت قدم رہتا ہوں	لَا تَسۡتَقِیۡمُوۡا	مت ثابت قدم رہو!
اِسۡتَقَمۡتُمۡ	آپ سب ثابت قدم رہے	تَسۡتَقِیۡمُوۡنَ	آپ سب ثابت قدم رہتے ہیں	مُسۡتَقِیۡم	ثابت قدم رہنے والا
اِسۡتَقَمۡنَا	ہم سب ثابت قدم رہے	نَسۡتَقِیۡمُ	ہم سب ثابت قدم رہتے ہیں	–	-
اِسۡتَقَامَتۡ	وہ عورت ثابت قدم رہی	تَسۡتَقِیۡمُ	وہ عورت ثابت قدم رہتی ہے	اِسۡتِقَامَة	ثابت قدم رہنا

عربی بول چال

هَلِ اسۡتَقَامَ عَلَی الدِّیۡنِ؟ نَعَمۡ، اِسۡتَقَامَ عَلَی الدِّیۡنِ.

هَلِ اسۡتَقَامُوۡا عَلَی الدِّیۡنِ؟ نَعَمۡ، اِسۡتَقَامُوۡا عَلَی الدِّیۡنِ.

هَلِ اسۡتَقَمۡتَ عَلَی الدِّیۡنِ؟ نَعَمۡ، اِسۡتَقَمۡتُ عَلَی الدِّیۡنِ.

هَلِ اسۡتَقَمۡتُمۡ عَلَی الدِّیۡنِ؟ نَعَمۡ، اِسۡتَقَمۡنَا عَلَی الدِّیۡنِ.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلۡ یَسۡتَقِیۡمُوۡنَ عَلَی الدِّیۡنِ؟ نَعَمۡ، یَسۡتَقِیۡمُوۡنَ عَلَی الدِّیۡنِ.
- فعل امر: اِسۡتَقِیۡمُوۡا عَلَی الدِّیۡنِ! نَسۡتَقِیۡمُ عَلَی الدِّیۡنِ.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلۡ هُمۡ مُسۡتَقِیۡمُوۡنَ عَلَی الدِّیۡنِ؟ نَعَمۡ، هُمۡ مُسۡتَقِیۡمُوۡنَ عَلَی الدِّیۡنِ.

اِسۡتَقَامَ ہی کی طرح اِسۡتَطَاعَ (اس نے طاقت رکھی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

مزیدفیه: تَوَلّٰى

یہ فعل تَدَبَّرَ کے وزن پر ہے، لیکن اس میں دو کمزور حرف ہیں۔ (وَلِي ← تَوَلّٰى)

یہ هَدٰى ہی کی طرح ہے اس لیے کہ اس کے آخر میں کھڑا زبر (ی کی شکل میں) ہے۔آپ نے هَدٰى کے ٹیبل میں جو تبدیلیاں سیکھیں ہے وہ یہاں بھی جمع کے صیغوں کو بنانے میں کام آسکتی ہیں۔(هَدٰى، هَدَوْا، يَهْدِيْ، يَهْدُوْنَ، اِهْدِ، اِهْدُوْا، هَادٍ، هَادُوْنَ)

البتہ یہاں تَوَلّٰى، يَتَوَلّٰى اور تَوَلَّ کی جمع بناتے وقت خاص توجہ دیجیے۔

تَوَلّٰى: وہ پھِر گیا/اس نے دوستی کی

(خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضِ		فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
تَوَلّٰى	وہ پھر گیا	يَتَوَلّٰى	وہ پھرتا ہے	تَوَلَّ	پھر!
تَوَلَّوْا	وہ سب پھر گئے	يَتَوَلَّوْنَ	وہ سب پھرتے ہیں	تَوَلَّوْا	پھرو!
تَوَلَّيْتَ	آپ پھر گئے	تَتَوَلّٰى	آپ پھرتے ہیں	لَا تَتَوَلَّ	مت پھر!
تَوَلَّيْتُ	میں پھر گیا	أَتَوَلّٰى	میں پھرتا ہوں	لَا تَتَوَلَّوْا	مت پھرو!
تَوَلَّيْتُمْ	آپ سب پھر گئے	تَتَوَلَّوْنَ	آپ سب پھرتے ہیں	مُتَوَلٍّ	پھرنے والا
تَوَلَّيْنَا	ہم سب پھر گئے	نَتَوَلّٰى	ہم سب پھرتے ہیں	مُتَوَلًّى	-
تَوَلَّتْ	وہ عورت پھر گئی	تَتَوَلّٰى	وہ پھرتی ہے	تَوَلٍّ	پھرنا

✡✡✡✡ عربی بول چال ✡✡✡✡

هَلْ يَتَوَلّٰى؟ لَا يَتَوَلّٰى.

هَلْ يَتَوَلَّوْنَ؟ لَا يَتَوَلَّوْنَ.

هَلْ تَتَوَلّٰى؟ لَا أَتَوَلّٰى.

هَلْ تَتَوَلَّوْنَ؟ لَا نَتَوَلّٰى.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات وجوابات کیجیے:

- فعل ماضی: هَلْ تَوَلَّيْتُمْ؟ مَا تَوَلَّيْنَا.
- فعل امر: لَا تَتَوَلَّوْا! لَا نَتَوَلّٰى.

تَوَلّٰى ہی کی طرح تَوَفّٰى (اس نے جان نکالی) کا پورا ٹیبل بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔

ورک بک

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جنت کیسی ہوگی؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ ....

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ....

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8	ه ب ط ضـ	هَبَطَ						
9		تَبِعَ						
39		حَزِنَ						
461		كَفَرَ						
83		خَلَدَ						
264		أَتٰى						
161		هَدٰى						
81		خَافَ						

واحد	جمع	معانی
	اٰيَات	

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل کے علماء لوگوں کو دینِ اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کے لیے کون سے دو کام کرتے تھے؟
جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟
جواب: وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ..

وَاِيَّایَ فَارْهَبُوْنِ..

ثَمَنًا قَلِيْلًا..

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
نِعْمَة		
قَلِيْل ×		× چھوٹا

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
164		ذَكَرَ						
3		رَهِبَ						
11		لَبَسَ						
21		كَتَمَ						
518		عَلِمَ						
1358		كَانَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: مشکل وقت میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ...

وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ....

وَاسۡتَعِيۡنُوۡا بِالصَّبۡرِ...

اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوۡا رَبِّهِمۡ...

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	أَنْفُس	
كِتَاب		
كَبِيْرَة	×	بڑا ×

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
13		رَكَعَ						
199		أَمَرَ						
49		عَقَلَ						
17		خَشَعَ						
86		رَجَعَ						
36		نَسِيَ						
62		تَلَا						
69		ظَنَّ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: ہمیں آخرت کے دن سے کیوں ڈرنا چاہیے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَاَنِّیۡ فَضَّلۡتُکُمۡ..

وَّلَا یُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ..

وَّلَا یُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
یَوۡم		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
164		ذَکَرَ						
10		قَبِلَ						
94		نَصَرَ						
116		جَزٰی						
142		أَخَذَ						
17		أَنۡعَمَ						
19		فَضَّلَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور ان کے متبعین کو فرعون اور اس کی قوم سے کیسے نجات دی؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے ؟

جواب: يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ....

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ ....

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ..

فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	أَبْنَاء	
	نِسَاء	
بَحْر		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
7		فَرَقَ						
95		نَظَرَ						
4		سَامَ						
3		ذَبَّحَ						
21		أَغْرَقَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔
جواب:

سوال-2: کتاب کو نازل کرنے کا مقصد کیا ہے؟
جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے ؟
جواب: وٰعَدۡنَا مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ....
اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ ....
ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
لَيۡلَة		
كِتَاب		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
266		ظَلَمَ						
63		شَكَرَ						
30		عَفَا						
4		وَاعَدَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کے اپنائے گئے رویے سے ایک داعی کو کیا سبق ملتا ہے کہ وہ لوگوں کے ساتھ کیسا رویہ اختیار کرے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ ....

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ ....

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
قَوْم		
	أَنْفُس	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
266		ظَلَمَ						
93		قَتَلَ						
1715		قَالَ						
72		تَابَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: بنی اسرائیل کو کون سی نعمتیں دی گئیں تھیں؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً..

ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ ....

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
صَاعِقَة		
	طَيِّبَات	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
95		نَظَرَ						
65		بَعَثَ						
63		شَكَرَ						
122		رَزَقَ						
266		ظَلَمَ						
1715		قَالَ						
273		رَأَى						
142		أَخَذَ						
818		اٰمَنَ						
2		ظَلَّلَ						
190		أَنْزَلَ						

بستی میں داخلہ (البقرۃ:58-59)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: سارے بنی آدم (انسان) گناہ گار ہیں، ان میں بہترین گناہ گار کون ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ....

وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ ....

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
قَرْيَة		
بَاب		
	سُجَّد	
	خَطَايَا	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
78		دَخَلَ						
95		غَفَرَ						
266		ظَلَمَ						
54		فَسَقَ						
101		أَكَلَ						
236		شَاءَ						
51		زَادَ						
1358		كَانَ						
72		أَحْسَنَ						
33		بَدَّلَ						
190		أَنْزَلَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: کیا اسلام زندگی سے لطف اندوز ہونے سے روکتا ہے؟ اس کے لیے کیا شرط ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اسْتَسْقٰى مُوْسٰى ....

فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ ....

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
عَيْن		
مَشْرَب		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
58		ضَرَب						
100		عَلِمَ						
24		شَرِبَ						
122		رَزَقَ						
101		أَكَلَ						
5		عَثِيَ						
36		أَفْسَدَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اس زندگی میں ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب ہونے یا صحیح طور پر اللہ کی عبادت کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا ....

وَقِثَّآىِٕهَا وَفُوْمِهَا ....

وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ....

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰى ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
طَعَام		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
95		صَبَرَ						
32		طَعِمَ						
8		هَبَطَ						
199		دَعَا						
119		سَأَلَ						
113		أَخْرَجَ						
16		أَنْبَتَ						
4		اِسْتَبْدَلَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ۔ (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: (اَلذِّلَّةُ) اور (اَلْمَسْكَنَةُ) کے کیا معنی ہیں؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ ....

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا ....

وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
58		ضَرَبَ						
23		غَضِبَ						
461		كَفَرَ						
93		قَتَلَ						
11		ذَلَّ						
6		بَاءَ						
32		عَصٰی						

واحد	جمع	معانی
	اٰيَات	
	نَبِيّٖن	

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: کون کامیاب ہیں؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ ....

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ ....

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
أَجْر		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
318		عَمِلَ						
131		صَلَحَ						
39		حَزِنَ						
10		هَادَ						
94		أَجَرَ						
112		خَافَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: دو بھاری چیزیں کیا ہیں؟ جنھیں پکڑے رہنے سے انسان کبھی گمراہ نہیں ہوگا۔

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: وَرَفَعۡنَا فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ..

اٰتَيۡنٰكُمۡ بِقُوَّةٍ..

ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	خَاسِرِيۡن	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
28		رَفَعَ						
164		ذَكَرَ						
57		خَسِرَ						
142		أَخَذَ						
1358		كَانَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اللہ کے حکم کی خلاف ورزی کرنے پر بنی اسرائیل کو اللہ تعالیٰ نے کیا سزا دی؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ ....

كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ....

نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا ....

وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	خَاسِئِيْن	
مَوْعِظَة		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
518		عَلِمَ						
346		جَعَلَ						
1715		قَالَ						
1358		كَانَ						
4		خَسَأَ						
15		وَعَظَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: جب ہم برے لوگوں کی جانب سے بداخلاقی کا سامنا کریں تو اس وقت ہمیں کیا کہنا چاہیے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً..

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ..

لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ....

تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ..

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	جَاهِلِيْنَ	
بِكْر		
	أَلْوَان	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
5		ذَبَحَ						
19		جَهِلَ						
1		فَقَعَ						
95		نَظَرَ						
11		هَزَأَ						
12		عَاذَ						
199		دَعَا						
4		سَرَّ						
41		بَيَّنَ						

قرآن کا سبق 10a تیسرا سوال (البقرة:71-70)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: سورہ کا نام بقرہ رکھنے کی کیا وجہ ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اِنَّ الۡبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيۡنَا..........

لَّا ذَلُوۡلٌ تُثِيۡرُ الۡاَرۡضَ..........

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيۡهَا..........

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
بَقَر		
مُهۡتَدُوۡنَ		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
5		ذَبَحَ						
105		فَعَلَ						
1715		قَالَ						
199		دَعَا						
236		شَاءَ						
10		ذَلَّ						
17		سَقٰى						
278		جَاءَ						
24		كَادَ						
41		بَيَّنَ						
10		تَشَابَهَ						
61		اِهۡتَدٰى						
5		أَثَارَ						
12		سَلَّمَ						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: مومن کے مال، اس کی تکریم اور عزت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: فَادّٰرَءۡتُمۡ فِیۡهَا ....

وَیُرِیۡکُمۡ اٰیٰتِهٖ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
نَفۡس		
	مَوۡتٰی	
	اٰیَات	

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
93		قَتَلَ						
21		كَتَمَ						
58		ضَرَبَ						
49		عَقَلَ						
1358		كَانَ						
113		أَخۡرَجَ						
53		أَحۡيَا						
42		أَرٰى						

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: سخت دل سے کیا مراد ہے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ ....

لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ....

لَمَا يَشَّقَّقُ ....

يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ....

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء و افعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
	قُلُوْب	
	حِجَارَة	
	←أَشَدّ↑	→harder↑

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
61		خَرَجَ						
8		هَبَطَ						
34		غَفَلَ						
318		عَمِلَ						
7		قَسَا						
48		خَشِيَ						
1		تَفَجَّرَ						

کلام تبدیل (البقرۃ:76-75)

سوال-1: اشارے (pointer) سے متعلق کوئی پیغام، دعا، عملی منصوبہ، (انفرادی یا اجتماعی) مختصر طور پر لکھیے۔

جواب:

سوال-2: اللہ کے کلام کے ساتھ بنی اسرائیل کے علماء کیا کرتے تھے؟

جواب:

سوال-3: فقروں (Phrases) کے معانی لکھیے؟

جواب: اَفَتَطۡمَعُوۡنَ اَنۡ يُّؤۡمِنُوۡا ....

ثُمَّ يُحَرِّفُوۡنَهٗ...

قَالُوۡٓا اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ...

فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ...

سوال-4: نیچے دیے گئے اسماء وافعال کے ٹیبل کو مکمل کیجیے:

واحد	جمع	معانی
فَرِيۡق		

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
8		طَمِعَ						
100		سَمِعَ						
518		عَلِمَ						
29		فَتَحَ						
14		لَقِيَ						
26		خَلَا						
812		اٰمَنَ						
4		حَرَّفَ						
3		حَدَّثَ						
12		حَاجَّ						

ورک بک - سبق:6a- مزیدفیہ کا تعارف

سوال-1: افعال کے مختلف صیغوں کے آخر میں حروف کیوں بڑھائے جاتے ہیں؟

سوال-2: مزید فیہ کس طرح کے افعال کو کہا جاتا ہے؟

سوال-3: مزید فیہ کی پانچ شکلوں کو یاد رکھنے کے لیے کتنے جملے بنائے گئے ہیں؟

سوال-4: مزید فیہ افعال قرآن کی ہر لائن میں کتنی بار آتے ہیں؟

ورک بک - سبق:6b- مزیدفیہ: عَلَّمَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا عَلَّمَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: اس نے لوگوں کو سکھایا
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ عَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ؟

سوال-2: عَلَّمَ ہی کی طرح سبَّحَ (اس نے پاکی بیان کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع		فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام
سبَّحَ			
			تَسْبِيْح

ورک بک - سبق:6c- مزید فیه: حَاسَبَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا حاسَبَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: تو محاسبہ کر اپنے آپ کا
- اردو میں ترجمہ کیجیے: يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللهُ
- عربی میں جواب دیں: حَاسِبُوْا أَنْفُسَكُمْ!

سوال-2: حاسَبَ ہی کی طرح هَاجَرَ (اس نے ہجرت کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
هَاجَرَ	

فعل أمر, فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام
مُهَاجَرَة

ورک بک - سبق:6d- مزید فیه: أَسْلَمَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا أَسْلَمَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: تم سب حکم مانو سارے جہانوں کے رب کا۔
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ أَسْلَمْتُمْ لِلّٰهِ؟

سوال-2: أَسْلَمَ ہی کی طرح أَرْسَلَ (اس نے بھیجا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
أَرْسَلَ	

فعل أمر, فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، كام كا نام
إِرْسَال

ورک بک - سبق:7a- مزید فیہ: اِخۡتَلَفَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا اِخۡتَلَفَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: اور تم سب اختلاف کرنے والے ہو دین میں
- اردو میں ترجمہ کیجیے: فَلَا تَخۡتَلِفُوۡا فِی الدِّیۡنِ!
- عربی میں (نہیں میں) جواب دیں: هَلۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡ كِتَابِ اللهِ؟

سوال-2: اِخۡتَلَفَ ہی کی طرح اِتَّخَذَ (اس نے بنا لیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگایئے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارِع	فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
اِتَّخَذَ		
		اِتِّخَاذ

ورک بک - سبق:7b- مزید فیہ: اِسۡتَغۡفَرَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا اِسۡتَغۡفَرَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: تم سب مغفرت چاہو اللہ سے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: فَاسۡتَغۡفَرَ رَبَّهٗ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلۡ أَنۡتُمۡ مُسۡتَغۡفِرُوۡنَ مِنَ الۡإِثۡمِ؟

سوال-2: اِسۡتَغۡفَرَ ہی کی طرح اِسۡتَكۡبَرَ (اس نے تکبر کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگایئے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارِع	فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
اِسۡتَكۡبَرَ		
		اِسۡتِكۡبَار

ورک بک - سبق:7c- مزیدفیه: تَدَبَّرَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا تَدَبَّرَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وہ سب قرآن پر غور کرتے ہیں
- اردو میں ترجمہ کیجیے: اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ؟

سوال-2: تَدَبَّرَ ہی کی طرح تَوَكَّلَ (اس نے بھروسہ کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
تَوَكَّلَ	

فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
تَوَكُّل

ورک بک - سبق:7d- مزیدفیه: تَدَارَسَ، اِنْقَلَبَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا تَدَارَسَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ایک دوسرے کو قرآن پڑھاؤ!
- اردو میں ترجمہ کیجیے: یَتَدَارَسُوْنَ كِتَابَ اللهِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تَدَارَسْتُمُ الْكِتَابَ؟

سوال-2: تَدَارَسَ ہی کی طرح تَشَابَهَ (وہ یکساں اور ہم شکل ہوا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
تَشَابَهَ	

فعل أمر، فعل نهى، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
تَشَابُه

مزيد فيه: اِنْقَلَبَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا اِنْقَلَبَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: تم سب لوٹے دین کی طرف
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تَنْقَلِبُوْنَ إِلَى الْإِسْلَامِ؟

سوال-2: اِنْقَلَبَ ہی کی طرح اِنْطَلَقَ (وہ چلا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
اِنْطَلَقَ	

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
اِنْطِلَاق

ورک بک- سبق:8a-   کمزور حروف والے مزید فیہ کا تعارف

سوال-1: عربی الفاظ کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کیا ہیں؟

سوال-2: مزید فیہ کے صحیح افعال لکھیے!

سوال-3: کمزور حروف والے اور یکساں حروف والے مزید فیہ کی دو دو مثالیں لکھیے!

سوال-4: مزید فیہ افعال قرآن کی ہر لائن میں کتنی بار آتے ہیں؟

ورک بک- سبق:8b-   مزید فیہ: وَلّٰی

سوال-1: سبق میں دیا گیا وَلّٰی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وہ پھیرنے والا ہے اپنا منہ دین سے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: مَا وَلّٰـهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمْ
- عربی میں (نہیں میں) جواب دیں: هَلْ تُوَلِّيْ وَجْهَكَ عَنِ الدِّيْنِ؟

سوال-2: وَلّٰی ہی کی طرح نَـجّٰی (اس نے نجات دی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارِع
نَـجّٰی	

فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
تَـنْجِيَة

ورک بک - سبق:8c- مزید فیہ: نَادٰی

سوال-1: سبق میں دیا گیا نَادٰی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: تم سب پکارو اپنے رب کو!
- اردو میں ترجمہ کیجیے: يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ أَنْتُمْ مُنَادُوْنَ اللهَ؟

سوال-2: نَادٰی ہی کی طرح لَاقٰی (اس نے ملاقات کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
لَاقٰی	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
مُلَاقَاة

ورک بک - سبق:8d- مزید فیہ: أَقَامَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا أَقَامَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ہم سب قائم کرنے والے ہیں نماز اللہ کے لیے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: أَقِيْمُوا الصَّلَاةَ!
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ؟

سوال-2: أَقَامَ ہی کی طرح أَرَادَ (اس نے ارادہ کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
أَرَادَ	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
إِرَادَة

ورک بک - سبق:9a- مزیدفیہ: أَلْقٰی

سوال-1: سبق میں دیا گیا أَلْقٰی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ڈالو جو کچھ تم سب ڈالنے والے ہو!
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ أَلْقَيْتَ عَصَاكَ؟

سوال-2: أَلْقٰی ہی کی طرح أَوْحٰی (اس نے وحی کی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
أَوْحٰی	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
إِيْحَاء

ورک بک - سبق:9b- مزیدفیہ: اٰمَنَ

سوال-1: سبق میں دیا گیا اٰمَنَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: ہم سب اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ تُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ؟

سوال-2: أَسْلَمَ ہی کی طرح أَنْفَقَ (اس نے خرچ کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
أَنْفَقَ	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
إِنْفَاق

ورک بک - سبق:9c- مزیدفیه: أَضَلَّ

سوال-1: سبق میں دیا گیاأَضَلَّ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: اللہ گمراہ کرتا ہے کافروں کو
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ
- عربی میں (نہیں میں) جواب دیں: هَلْ أَضْلَلْتَ الْقَوْمَ؟

سوال-2: أَضَلَّ ہی کی طرح أَحَبَّ (اس نے پسند کیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگایئے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارِع
أَحَبَّ	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
إِحْبَاب

ورک بک - سبق:9d- مزیدفیه: اٰتٰی

سوال-1: سبق میں دیا گیااٰتٰی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنایئے: وہ سب دیتے ہیں زکوۃ
- اردو میں ترجمہ کیجیے: اٰتٰـهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلْ اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ؟

سوال-2: اٰتٰی ہی کی طرح اٰذٰی (اس نے دکھ دیا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگایئے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارِع
اٰذٰی	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
إِيْذَاء

ورک بک - سبق:10a- مزیدفیه: اِهۡتَدٰی

سوال-1: سبق میں دیا گیااِهۡتَدٰی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وہ سب ہدایت یافتہ ہیں
- اردو میں ترجمہ کیجیے: وَلَا يَهۡتَدُوۡنَ سَبِيۡلًا
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلِ اهۡتَدَوۡا سَبِيۡلًا؟

سوال-2: اِهۡتَدٰی ہی کی طرح اِبۡتَغٰی (اس نے چاہا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
اِبۡتَغٰی	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
اِبۡتِغَاء

ورک بک - سبق:10b- مزیدفیه: اِتَّقٰی

سوال-1: سبق میں دیا گیااِتَّقٰی کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: تم سب اللہ سے ڈرو!
- اردو میں ترجمہ کیجیے: فَمَنِ اتَّقٰی وَاَصۡلَحَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلۡ أَنۡتُمۡ مُتَّقُوۡنَ اللهَ؟

سوال-2: اِتَّقٰی ہی کی طرح اِفۡتَرٰی (اس نے جھوٹ گھڑا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضِ	فعل مضارِع
اِفۡتَرٰی	

فعل أمر، فعل نهی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
اِفۡتِرَاء

ورک بک - سبق:10c- مزیدفیه: اِسۡتَقَامَ

سوال-1: سبق میں دیا گیااِسۡتَقَامَ کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وہ سب حق پر قائم رہنے والے ہیں
- اردو میں ترجمہ کیجیے: فَاسۡتَقِمۡ كَمَآ اُمِرۡتَ
- عربی میں (ہاں میں) جواب دیں: هَلِ اسۡتَقَمۡتُمۡ عَلَى الدِّيۡنِ؟

سوال-2: اِسۡتَقَامَ ہی کی طرح اِسۡتَطَاعَ (اس نے طاقت رکھی) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارِع	فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
اِسۡتَطَاعَ		
		اِسۡتِطَاعَة

ورک بک - سبق:10d- مزیدفیه: تَوَلّٰى

سوال-1: سبق میں دیا گیاتَوَلّٰى کا ٹیبل اچھی طرح یاد کیجیے اور ان سوالات کے جوابات لکھیے:

- عربی بنائیے: وہ حق سے پھرتا ہے
- اردو میں ترجمہ کیجیے: يَتَوَلّٰى عَنِ الدِّيۡنِ
- عربی میں (نہیں میں) جواب دیں: هَلۡ تَتَوَلّٰى عَنِ الۡإِسۡلَامِ؟

سوال-2: تَوَلّٰى ہی کی طرح تَوَفّٰى (اس نے جان نکالا) کا پورا ٹیبل لکھیے اور پھر اس کی 6 چابیوں پر دائرہ لگائیے۔ ترجمہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

فعل ماضٍ	فعل مضارِع	فعل أمر، فعل نهي، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام
تَوَفّٰى		
		تَوَفٍّ